Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

جدید بھارت

رانچی

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات

Rs.2/-

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

Sunday
April 27 2025
اتوار، ۲۷ اپریل ۲۰۲۵
۲۸ شوال المکرم ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن
E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 112

چترا میں سڑک حادثہ ایک ہی خاندان کے 3 افراد کی موت؛ 7 زخمی

ریس کے ڈاکٹروں کو پروموشن مل سکتا ہے: وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے فائل طلب کی

اداریہ: ان سوالوں کا جواب کیوں نہیں؟

گوشہ نسواں: خود آگہی بے خبری سے کہیں بڑی نعمت ہے

کیلاش مانسرور یاترا جون سے اگست کے درمیان ہوگی: وزارت خارجہ

اسرائیل کا حماس اور فلسطینیوں کو نشانہ بنانے کیلئے اے آئی کا استعمال

شبلی سنگھ نے توڑا انجو بابی جارج کا 23 سال پرانا ریکارڈ

وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سویڈن کے دورے پر

ولوو سمیت کئی بڑی کمپنیوں سے سرمایہ کاری پر بات چیت

جدید بھارت نیوز سروس

گوتھنبرگ، سویڈن، 26 اپریل :۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اس وقت سویڈن کے سرکاری دورے پر ہیں جہاں وہ ایک اعلیٰ سطحی ریاستی وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔ اس دورے کا مقصد جھارکھنڈ میں سرمایہ کاری کے مواقع کو فروغ دینا اور برقی گاڑیوں، کانکنی، بنیادی ڈھانچے اور مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں تعاون کے امکانات کو تلاش کرنا ہے۔

والوو ٹرک مینوفیکچرنگ پلانٹ کا دورہ

وزیر اعلیٰ ہیمنت سوری کی قیادت میں وفد نے گوتھنبرگ میں والوو ٹرک مینوفیکچرنگ پلانٹ کا دورہ کیا جہاں وزیر اعلیٰ نے کمپنی کے سینئر حکام سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران جھارکھنڈ میں والوو کا ایک ٹرک مینوفیکچرنگ یونٹ قائم کرنے کے امکانات پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ساتھ ہی ریاست کی کانکنی کے لیے درکار خصوصی ٹرک اور ڈمپرز سے متعلق ضروریات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بعد ازاں وفد نے والوو ٹرک ایکسپیرینس سینٹر کا دورہ کیا جہاں کمپنی کی جانب سے برقی نقل و حرکت، سڑکوں کی حفاظت، اور جدید ٹرک ڈیزائن جیسے شعبوں میں ہونے والی نئی تحقیق اور ایجادات کا مشاہدہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے خاص طور پر والوو کے 440 کلوواٹ برقی موٹرز کی پائیداری اور مضبوطی کے حوالے سے گہری دلچسپی ظاہر کی اور ادارے کی جدید تحقیق کی تعریف کی۔

سویڈن میں بھارتی سفیر نے استقبال کیا

اس موقع پر سویڈن میں بھارت کے قائم مقام سفیر جناب راکیش کمار تیواری نے وزیر اعلیٰ کا خیر مقدم کیا۔ سفارتخانے کے مطابق ریاستی وفد سویڈن کے کاروباری رہنماؤں، بھارتی کمیونٹی، اور اعلیٰ سویڈش شخصیات سے ملاقاتیں کرے گا اور والوو، ٹائٹن ایکس، آئی وی ایل، اور اسمارٹ سٹی منصوبوں کا بھی دورہ کرے گا۔ یہ دورہ وزیر اعلیٰ کے اسپین کے حالیہ دورے کے بعد عمل میں آیا ہے، اور اس کا مقصد یورپ کے مختلف ممالک سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنا ہے۔ اس دورے سے جھارکھنڈ کی کوشش ہے کہ وہ خود کو برقی گاڑیوں، جدید صنعت، اور پائیدار ترقی کے میدان میں ایک نمایاں عالمی مرکز کے طور پر پیش کرے۔

جھارکھنڈ اے ٹی ایس کا دھنباد میں چھاپہ

خاتون سمیت چار حراست میں

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد،26اپریل:۔دہشت گردی کے نیٹ ورک کے خلاف ایک بڑی کارروائی میں، جھارکھنڈ انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے ہفتے کے روز ریاست بھر میں کئی مقامات پر چھاپے مارے اور چار لوگوں کو حراست میں لیا - تین مرد اور ایک عورت۔ چھاپے کے دوران ٹیم نے لیپ ٹاپ، اسمارٹ فون، ڈائریاں اور دیگر قابل اعتراض مواد بھی قبضے میں لے لیا۔ یہ کارروائی جموں وکشمیر کے پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد کی گئی ہے، جس میں 26 لوگوں کی جان گئی تھی۔ ممکنہ روابط اور بڑھتے ہوئے سیکورٹی خدشات کے پیش نظر، جھارکھنڈ اے ٹی ایس کی ٹیموں نے دھنباد اور کوڈرما اضلاع میں مربوط چھاپے مارے۔ دھنباد میں واسے پور، پنڈار پالا، آزاد نگر، امن سوسائٹی اور بھولی کے اے بلاک میں چھاپے مارے گئے۔ اس کے ساتھ ہی ایک ٹیم کوڈرما روانہ کی گئی جہاں سے دارجیچک کے علاقے سے ایک نوجوان کے اغوا کی خبر ملی۔ اے ٹی ایس اہلکار تحقیقات کے سلسلے میں کئی دیگر اضلاع میں سراغ تلاش کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق حراست میں لیے گئے افراد کی شناخت شمشیر نگر سے شبنم، آزاد نگر کے رہنے والے آیان جاوید اور پنڈار پالا کے رہنے والے یوسف اور کوثر کے طور پر ہوئی ہے۔ گرفتاریاں ہفتے کی صبح 6 بجے کے قریب کی گئیں۔ چھاپے کے دوران اے ٹی ایس کے اہلکاروں نے لیپ ٹاپس، اسمارٹ فونز، ڈائریوں اور ایک پین ڈرائیو سمیت کئی الیکٹرانک آلات ضبط کیے، جن کا اب دہشت گردی کی سرگرمیوں اور ملک مخالف کارروائیوں سے متعلق شواہد کا تجزیہ کیا جا رہا ہے۔ اے ٹی ایس کو شبہ ہے کہ یہ گروپ جہادی نظریہ کو فروغ دینے اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہے جس کا مقصد قومی سلامتی کو نقصان پہنچانا ہے۔ تفتیش کار اس بات کا بھی جائزہ لے رہے ہیں کہ آیا اسلحہ ذخیرہ کیا جا رہا تھا۔ ایسی ہی ایک تلاش میں اے ٹی ایس نے بھولی اے بلاک میں ہارون رشید عرف گڈو کے گھر پر چھاپہ مارا، خاص طور پر ایک اے کے 47 رائفل کی تلاش میں۔ چھاپے کے دوران اگرچہ ابھی تک کوئی اسلحہ برآمد نہیں ہوا ہے تاہم ایک پین ڈرائیو ضبط کر لی گئی ہے اور مزید معلومات کے لیے راشد کے اہل خانہ سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اے ٹی ایس اور جاگوار اہلکاروں کے علاوہ، دھنباد، برواڑہ، کینڈواڈیہ، پٹگی اور تیتلماری پولیس اسٹیشنوں کی مقامی پولیس ٹیموں نے آپریشن میں فعال طور پر تعاون کیا، لاجسٹک اور زمینی مدد فراہم کی۔

جھارکھنڈ-سویڈن صنعتی تعلقات کے فروغ کے لیے اہم اجلاس

ہیمنت سورین نے سویڈش کمپنیوں کو جھارکھنڈ میں سرمایہ کاری کی دعوت دی

جدید بھارت نیوز سروس

گوتھنبرگ (سویڈن)، 26 اپریل: سویڈن میں بھارتی سفارتخانے نے جھارکھنڈ حکومت کے تعاون سے گوتھنبرگ میں ایک خصوصی سرمایہ کار مکالماتی پروگرام (Investor Dialogue) کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد جھارکھنڈ میں سرمایہ کاری کے مواقع کو فروغ دینا اور سویڈن کی اہم صنعتی کمپنیوں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنا تھا۔ پروگرام میں حکومتی و کاروباری مکالمہ (G2B) اور حکومت سے حکومت کی سطح پر روابط (G2G) کے علاوہ جھارکھنڈ حکومت کے اعلیٰ سطحی وفد کی جانب سے ریاست میں سرمایہ کاری کے امکانات پر جامع پیشکش بھی شامل تھی۔

اس موقع پر سویڈن کی معروف کمپنیوں کے نمائندگان، بھارتی تارکین وطن، اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔

سویڈن میں بھارت کے قائم مقام سفیر، جناب راکیش کمار تیواری نے بھارت اور سویڈن کے بڑھتے ہوئے اقتصادی تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے جھارکھنڈ میں ابھرتے سرمایہ کاری کے مواقع کو اجاگر کیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان پائیدار ترقی اور صنعتی اشتراک کو وقت کی ضرورت قرار دیا۔

وزیر اعلیٰ جھارکھنڈ، جناب ہیمنت سورین نے اس موقع پر سویڈش کمپنیوں کو جھارکھنڈ میں سرمایہ کاری کی دعوت دی، خاص طور پر ان شعبوں میں:

- معدنیات کی تلاش
- خوراک کی پروسیسنگ
- پائیدار توانائی
- برقی گاڑیاں اور صاف ستھری نقل و حرکت (Clean Mobility& EV)

اس موقع پر حکومت کے اعلیٰ افسران نے ریاست کی سرمایہ کاری دوست پالیسیوں، صنعتی ڈھانچے، قدرتی وسائل اور پائیدار و ہمہ گیر ترقیاتی اقدامات پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کیں۔ یہ پروگرام نہ صرف جھارکھنڈ اور سویڈن کے درمیان اقتصادی شراکت کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم تھا، بلکہ یہ سویڈن کی ماحولیاتی ٹیکنالوجی کی مہارت اور جھارکھنڈ کے سبز صنعتی وژن کے مابین قدرتی ہم آہنگی کو بھی نمایاں کرتا ہے۔

پوپ فرانسس سپرد خاک

ویٹیکن سٹی، 26 اپریل (ہ س)۔ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دنیا کو الوداع کہہ چکے پوپ فرانسس کے جسد خاکی کو ویٹیکن میں رواں ماہ 21 اپریل سے رکھا گیا تھا جن کی آج آخری رسومات کیتھولک چرچ کے رسم و رواج کے مطابق سینٹ پیٹرز باسیلیکا کے بجائے باسیلیکا ڈی سانتا ماریا میگیور میں ادا کی گئیں۔ آخری رسومات کی دعائیہ تقریب ختم ہونے کے بعد عیسائی کیتھولک مذہبی رہنما کے تابوت کو پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ یہاں دفن کیا گیا۔ تقریباً ڈھائی لاکھ لوگوں نے اس کا مشاہدہ کیا۔ تقریباً 170 ممالک کے وفود کے رہنماؤں نے پوپ کو آخری وداعی دی۔ ان میں تقریباً 50 سربراہان مملکت اور 10 بادشاہ شامل ہیں۔ صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون، یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی، ارجنٹینا کے صدر جیویر ملی اور برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے پوپ کو خراج عقیدت پیش کیا۔

جھارکھنڈ میں رہ رہے 10 پاکستانی شہری

فی الحال انھیں واپس نہیں بھیجا جائے گا!

رانچی، 26 اپریل (ہ س)۔ جھارکھنڈ میں 10 پاکستانی شہری مقیم ہیں جن میں سے تین نابالغ ہیں۔ یہ شہری جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی، دھنباد، جمشید پور اور ہزاری باغ میں موجود ہیں۔ ذرائع کے مطابق 10 میں سے 7 پاکستانی شہریوں کے پاس طویل مدتی ویزے ہیں جب کہ تین پاکستانی شہری نابالغ ہیں۔ تینوں فی الحال ویزا پر اپنے نانا- نانی کے گھر رہ رہے ہیں۔ غیر ملکی شہریوں کے معاملات سے نمٹنے والے ایک سینئر پولیس افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ مرکزی وزارت داخلہ نے ہدایت کی ہے کہ طویل مدتی ویزے کے حامل پاکستانی شہریوں کو فی الحال پاکستان واپس نہیں بھیجا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ سات پاکستانی شہری طویل مدتی ویزے پر یہاں رہ رہے ہیں۔ وہ فی الحال پاکستان واپس نہیں جائیں گے۔ 10 میں سے تین پاکستانی شہری دو سے 10 سال کے درمیان کے بچے ہیں۔ یہ تینوں حال ہی میں پاکستان کے شہر کراچی سے رانچی آئے ہیں۔ کیونکہ تینوں نابالغ ہیں اور ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی چل رہی ہے، ایسے میں بھارت میں رہنے والی تین بچوں کی ماں کو فی الحال پاکستان جانے کا ویزا انہیں ملے گا۔ وہیں ان کے والد کو بھی پاکستان سے ہندوستان آنے کا ویزا نہیں مل سکے گا۔ ایسے میں بڑا سوال یہ ہے کہ تینوں بچے اکیلے پاکستان کیسے جائیں گے۔ جھارکھنڈ حکومت کے محکمہ داخلہ نے اس معاملے پر مرکزی وزارت داخلہ سے رائے طلب کی ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا کہ آیا تینوں بچوں کو بھارت میں رہنا ہے یا پاکستان بھیجا جانا چاہیے۔ دارالحکومت رانچی میں رہنے والی تین لڑکیوں کی پاکستان میں شادی ہوئی ہے۔ تینوں لڑکیاں طویل مدتی ویزا پر جھارکھنڈ میں مقیم ہیں، لیکن ان کے بچے گرمیوں کی چھٹیوں میں پاکستان سے جھارکھنڈ آئے ہیں۔

قومی کمیشن برائے درج فہرست قبائل نے جھارکھنڈ کے چیف سکریٹری اور رانچی کے ڈپٹی کمشنر کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کیا ہے

رانچی،26اپریل (یواین آئی) جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں واقع سرماٹولی-میکون فلائی اوور کے ریمپ کی تعمیر کے خلاف احتجاج رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ سرم ٹولی فلائی اوور ریمپ کی تعمیر سے متعلق معاملے میں قومی کمیشن برائے درج فہرست قبائل نے ریاست کے چیف سکریٹری اور ڈپٹی کمشنر کو نوٹس جاری کر کے جواب طلب کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کمیشن نے شہری ترقی محکمہ کے سکریٹری اور رانچی میونسپل کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر کو بھی نوٹس جاری کیا ہے۔ دوسری جانب حکمراں جماعت نے ریمپ کی تعمیر کے خلاف احتجاج کے معاملے میں ایک بار پھر بی جے پی کو گھیرنے کی کوشش کی ہے۔ جے ایم ایم نے کہا کہ قبائلیوں نے بی جے پی کو مسترد کر دیا ہے، اس لیے وہ چھوٹے چھوٹے مسائل کو لے کر آتی رہتی ہے۔ جے ایم ایم کے مرکزی ترجمان منوج پانڈے نے آج کہا کہ قومی قبائلی کمیشن کی رکن آشا لکڑا ہیں۔ بی جے پی کھل کر سامنے نہیں آتی، وہ کسی نہ کسی تنظیم یا کسی کی آڑ میں کام کرتی ہے۔ بی جے پی ایم ایل اے سی پی سنگھ نے کہا کہ سرم ٹولی فلائی اوور ریمپ کے تعلق سے تقریباً 3 ماہ سے تنازعہ چل رہا ہے۔ سرنا استھل کی تقریباً 10 فٹ سے زائد اراضی چلی گئی ہے، اس لیے قبائلی تنظیمیں سراپا احتجاج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرنا سائٹ کو پولیس کیمپ میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کبھی نہیں چاہتی کہ سرنا سائٹ پر تنازع ختم ہو۔ اگر ریاستی حکومت چاہتی تو کوئی اور حل نکالا جاسکتا تھا لیکن حکومت اپنے موقف پر اٹل ہے۔

میرٹھ سے 150 پاکستانی شہریوں کو کیا گیا ڈیپورٹ

میرٹھ، 26 اپریل:۔ (ایجنسی) پہلگام حملہ کے بعد ہندوستان میں موجود پاکستانیوں کو ڈیپورٹ کرنے یعنی انھیں وطن واپس بھیجنے کا عمل تیزی کے ساتھ جاری ہے۔ میرٹھ زون میں کئی پاکستانی شہری قلیل مدتی ویزا پر ہندوستان آئے ہوئے تھے، جنھیں یکے بعد دیگرے پاکستان بھیجا جا رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق میرٹھ زون سے جمعہ کی شام تک تقریباً 150 پاکستانی شہریوں کو ڈیپورٹ کیا جا چکا ہے۔ اے ڈی جی میرٹھ زون بھانو بھاسکر نے بتایا کہ سہارنپور، مظفر نگر، شاملی، میرٹھ، باغپت، ہاپوڑ اور بلند شہر سے مجموعی طور پر 150 سے زائد پاکستانی شہریوں کو جمعہ کی شام تک ڈیپورٹ کیا جا چکا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یوپی میں تقریباً 1800 پاکستانی شہری موجود ہیں، جنھیں واپس بھیجنے کا عمل جاری ہے۔

میاں سمان یوجنا کے مستفیدوں کیلئے بینک اکاؤنٹ کو آدھار سے لنک کرنا لازمی

رانچی، 26 اپریل:۔ [جدید بھارت نیوز سروس] جھارکھنڈ حکومت نے مینیہ سمان یوجنا کے استفادہ کنندگان کے لیے ایک اہم اطلاع جاری کی ہے۔ اسکیم کے تحت فائدہ اٹھانے والوں کے لیے اپنے بینک اکاؤنٹ کو آدھار کے ساتھ لنک کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ سوشل سیکورٹی سیل کی طرف سے جاری کردہ معلومات میں کہا گیا ہے کہ جن استفادہ کنندگان کا بینک کھاتہ آدھار سے منسلک نہیں ہے وہ ایک ہفتہ کے اندر اپنے بینک کھاتے کو آدھار سے جوڑ لیں۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو اپریل 2025 سے اسکیم کی رقم کی ادائیگی التوا میں رہے گی۔ رانچی میں بھی بینک کھاتوں کو آدھار سے جوڑنے کی پہل کی جا رہی ہے۔ استفادہ کنندگان 29 اپریل کو صبح 10 بجے قریب ترین کیمپ میں جا کر اپنے بینک اکاؤنٹ کو آدھار سے جوڑ سکتے ہیں۔ رانچی کے ڈی سی منجوناتھ بھجنتری نے متعلقہ عہدیداروں کو پنچایت کے حساب سے آدھار سیڈنگ کیمپس منعقد کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کیمپ کا فائدہ خاص طور پر ان مستفیدین کو ملے گا جنہوں نے 3 اپریل کو یا اس کے بعد اسکیم کے تحت تین ماہ کے لیے یکمشت رقم حاصل کی ہے۔ اگر آپ کے پاس آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ نہیں ہے تو اسکیم کی رقم کی ادائیگی زیر التوا ہو سکتی ہے۔

گجرات پولیس نے سورت میں غیر قانونی طور پر مقیم 550 بنگلہ دیشی مہاجرین کو حراست میں لیا

احمد آباد، 26 اپریل:۔ (ایجنسی) گجرات کے سورت اور احمد آباد میں ایک بڑی کارروائی میں پولیس نے 550 سے زیادہ بنگلہ دیشی شہریوں کو جعلی دستاویزات کے ساتھ ہندوستان میں رہنے پر حراست میں لیا ہے۔ یہ کارروائی سرچ آپریشنز گروپ (SOG) سمیت متعدد قانون نافذ کرنے والے یونٹس کی جانب سے ایک مربوط آپریشن میں کی گئی۔ ان ٹیموں میں کرائم برانچ، اینٹی ہیومن ٹریفکنگ یونٹ (اے ایچ ٹی یو)، کرائم پریونشن برانچ (پی سی بی) اور مقامی پولیس شامل ہیں۔ حکام نے ہفتے کے روز کہا کہ حراست میں لیے گئے تمام افراد بغیر کسی درست دستاویزات کے ہندوستان میں رہ رہے تھے اور انھوں نے رہائش کے لیے جعلی کاغذات کا استعمال کیا تھا۔ تصدیق اور انکوائری کے بعد ملک بدری کی کارروائی شروع کی جائے گی۔ سورت میں، ایس او جی، ڈی سی بی، اے ایچ ٹی یو، پی سی بی اور مقامی پولیس کے ذریعہ رات بھر کی مشترکہ تلاشی کارروائی کے نتیجے میں 100 سے زیادہ بنگلہ دیشی شہریوں کو حراست میں لیا گیا۔ راجدیپ سنگھ نکم، ڈپٹی کمشنر آف پولیس، اسپیشل آپریشنز گروپ نے کہا،" وہ غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے اور جعلی دستاویزات کے ساتھ سورت میں رہ رہے تھے۔

رکشہ ڈرائیور کی بیٹی ادیبہ، مہاراشٹر کی پہلی مسلم خاتون آئی اے ایس افسر بن گئی

ممبئی، 26 اپریل:۔ (ایجنسی) یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کے نتائج میں مہاراشٹر کے یوتمال ضلع کی رہائشی ادیبہ انعم اشفاق احمد نے 142 واں رینک حاصل کیا ہے، جو اس علاقے کے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ کامیابی ایک ایسے وقت میں آئی ہے جب یوتمال میں محدود وسائل اور تعلیمی سہولتوں کی کمی ہے، مگر ادیبہ نے اپنی محنت، عزم، اور والدین کی حمایت سے اپنی منزل تک پہنچنے میں کامیابی حاصل کی۔ ان کے والد اشفاق احمد آٹو رکشہ چلاتے ہیں اور ان کے پاس اپنا گھر نہیں ہے۔ یوتمال کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے تعلق رکھنے والی ادیبہ کی کامیابی نہ صرف ان کے خاندان کے لیے بلکہ پورے علاقے کے لیے ایک سنگ میل ہے۔ یہ کامیابی ایک مسلم لڑکی کے لیے ایک تاریخی لمحہ بھی ہے کیونکہ ادیبہ مہاراشٹر کی پہلی مسلم خاتون آئی اے ایس افسر بننے جا رہی ہیں اور ان کی یہ کامیابی علاقے میں لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ کا پیغام دے رہی ہے۔ ادیبہ کی ابتدائی تعلیم یوتمال کے ظفر نگر ضلع پریشد اردو پرائمری اسکول سے ہوئی۔ یہاں سے انہوں نے کلاس 1 سے 7 تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد، انہوں نے یوتمال کے ضلع پریشد ایکس گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول سے کلاس 8 سے 10 تک کی تعلیم مکمل کی۔ پھر انہوں نے 11ویں اور 12ویں کی تعلیم یوتمال کے ضلع پریشد ایکس گورنمنٹ کالج سے حاصل کی۔ ادیبہ کا تعلیمی سفر یہاں تک محدود نہیں تھا، بلکہ انہوں نے اپنے تعلیمی سفر کو مزید آگے بڑھانے کے لیے پونے کا رخ کیا۔ وہاں، انہوں نے انعامدار سینئر کالج سے ریاضی کے ساتھ ڈگری حاصل کی۔ بی ایس سی کے بعد، ادیبہ نے پونے کی ایک مشہور اکیڈمی سے یو پی ایس سی فاؤنڈیشن کوچنگ لی۔ یو پی ایس سی کی تیاری کے دوران، ادیبہ کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، مگر انہوں نے کبھی ہمت نہیں ہاری۔ ادیبہ کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ محنت اور لگن سے زندگی میں مشکلات کو پار کیا جا سکتا ہے۔ ان کی کہانی نہ صرف یوتمال کے طلبہ کے لیے ایک مثال ہے بلکہ پورے ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے بھی ایک حوصلہ افزائی ہے۔ یو پی ایس سی جیسے مشکل امتحان میں کامیابی حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے، اور ادیبہ کی اس کامیابی سے علاقے میں تعلیمی اور سماجی تبدیلی کی ایک نئی لہر پیدا ہو سکتی ہے۔

ہریانہ کے نوح میں تیز رفتار گاڑی نے کئی صفائی ملازمین کو کچلا، 6 کی موت، 5 شدید زخمی

نوح، 26 اپریل:۔ (ایجنسی) ہریانہ کے نوح میں ایکسپریس وے پر دردناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ حادثے میں 6 مزدوروں کی موت ہوگئی ہے جبکہ 5 دیگر شدید طور پر زخمی ہیں۔ تھانہ فیروز پور جھرکا سرحد کے تحت دہلی-ممبئی ایکسپریس وے پر ابراہیمباس گاؤں کے پاس تیز رفتار پک اپ گاڑی نے صفائی کام میں لگے ملازمین کو زوردار ٹکر مار دی، جس سے 6 لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ کئی افراد شدید طور پر زخمی ہو گئے جنہیں قریب کے اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ان کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ حادثے کے بعد جائے واقعہ پر چیخ و پکار مچ گئی۔ مقامی لوگوں نے فوراً پولیس کو اطلاع دی اور زخمیوں کو اسپتال پہنچانے میں مدد کی۔ دیکھتے ہی دیکھتے سڑک پر بھاری بھیڑ جمع ہوگئی۔ ایمبولنس، روڈ سیفٹی ایجنسی کی گاڑی اور پولیس ٹیمیں موقع پر پہنچیں۔ حادثے کی ہولناکی ایسی تھی کہ آس پاس کے لوگوں کی روح کانپ اٹھی۔ کئی لاشوں کے ٹکڑے ہو چکے تھے۔ پولیس کے مطابق مہلوکین کی شناخت ابھی تک نہیں ہو پائی ہے۔ حادثے کی وجوہات کی جانچ چل رہی ہے اور پک اپ گاڑی کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر ثبوت کی مدد سے حادثے کے پورے حالات کا پتہ لگایا جائے گا۔

NUSRL رانچی نے اپنا 16 واں یوم تاسیس منایا

انسٹی ٹیوٹ سماجی ذمہ داری اور قانونی خدمات میں اہم کردار ادا کرتا ہے: چیف جسٹس

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 اپریل:۔ نیشنل یونیورسٹی آف اسٹڈی اینڈ ریسرچ ان لا (NUSRL)، رانچی کا 16 واں یوم تاسیس سادگی سے منایا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیف جسٹس اور جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے چانسلر جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ تھے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی سماجی ذمہ داری اور قانونی خدمات میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ آج کے دور میں قانونی تحقیق اور مہارت کو خاص اہمیت حاصل ہے، اور NUSRL اس سمت میں قابل ستائش کام کر رہا ہے۔

یونیورسٹی کی NIRF درجہ بندی میں بہتری

وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) اشوک آر نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاٹل نے یونیورسٹی کی کامیابیوں، چیلنجوں اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کی NIRF رینکنگ میں بہتری آئی ہے۔ یہ ٹاپ 10 نیشنل لا یونیورسٹیوں کی طرف لے جا رہا ہے۔ جسٹس سوجیت نارائن پرساد، جھارکھنڈ کے ایڈوکیٹ جنرل راجیو رنجن اور رانچی کے ڈپٹی کمشنر منجوناتھ بھجنتری پروگرام میں بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے کئی جج، ایڈوکیٹ، سنٹرل یونیورسٹی آف جھارکھنڈ اور سرلا برلا یونیورسٹی سمیت ریاست کے دیگر اعلیٰ تعلیمی اداروں کے نمائندے موجود تھے۔

طلباء کو بھی ضلعی عدالتوں کی طرف راغب کیا جائے

طلباء سے خطاب کرتے ہوئے ایڈوکیٹ جنرل راجیو رنجن نے انہیں ضلع اور سیشن عدالتوں کی طرف بھی ترغیب دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ جبکہ جسٹس سوجیت نارائن پرساد نے یونیورسٹی کے ابتدائی دنوں کی یادیں شیئر کیں اور اساتذہ اور عملے کی محنت کی تعریف کی۔

سولر پاور پلانٹ کا افتتاح

تقریب کے دوران یونیورسٹی میں 200 میگاواٹ کے نئے سولر پاور پلانٹ کا افتتاح کیا گیا، جس سے کل صلاحیت 300 میگاواٹ ہوگئی۔ اس کے علاوہ ایک نیا پاور ہاؤس بھی شروع کیا گیا۔ کیتھولک چرچ کے رہنما پوپ فرانسس کے انتقال پر سرکاری سوگ کے اعلان کے باعث ثقافتی پروگرام منسوخ کر دیے گئے اور تقریب سادگی کے ساتھ منعقد کی گئی۔

چترا: سڑک حادثہ میں ایک ہی خاندان کے 3 افراد کی موت

دیگر سات افراد شدید زخمی، ریمس ریفر

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 26 اپریل:۔ ضلع کے اٹکھوری - چترا سڑک پر ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ حادثے میں تین خواتین کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ جبکہ دو بچوں سمیت سات افراد شدید زخمی ہیں۔ یہ واقعہ ضلع کے راج پور تھانے کے تحت گندھاریہ گاؤں کے قریب پیش آیا۔ جہاں بھدرکالی مندر میں پوجا کر کے واپس آنے والے عقیدت مندوں سے بھری اسکارپیو بے قابو ہو کر درخت سے ٹکرا گئی۔ حادثے کے بعد گاؤں والوں اور پولیس کی مدد سے تمام زخمیوں کو صدر اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں تمام کی حالت تشویشناک ہے۔ اس لیے ابتدائی طبی امداد کے بعد سب کو بہتر علاج کے لیے رانچی RIMS ریفر کر دیا گیا ہے۔ حادثے کا شکار ہونے والوں کی شناخت لاوالنگ تھانہ علاقے کے تحت راکھیڈ گاؤں کے رہنے والے کے طور پر کی گئی ہے۔ جاں بحق اور زخمیوں میں ایک ہی خاندان کے افراد شامل ہیں۔ حادثے کی وجہ ڈرائیور کا سو جانا بتایا جا رہا ہے۔ ڈرائیور اوڈیشہ پولیس میں ہوم گارڈ کا جوان ہے، جس نے اس حادثے میں اپنی بیوی کو کھو دیا ہے۔ اس فوجی کی شادی ابھی چار دن پہلے ہوئی تھی۔ وہ اپنے سسرال کے ساتھ بھدرکالی مندر کی زیارت کرنے گیا تھا۔ اوڈیشہ کے رورکیلا علاقے کا رہنے والا یہ فوجی اب اس حادثے کے بعد صدمے میں ہے۔ مقامی پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ حادثے کی ہر پہلو سے مکمل چھان بین کی جا رہی ہے۔ تاکہ یہ واضح ہو جائے کہ یہ واقعہ کیسے اور کن حالات میں پیش آیا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ اسکارپیو تیز رفتاری سے چل رہی تھی۔ قیاس کیا جا رہا ہے کہ ڈرائیور کو نیند آگئی اور گاڑی بے قابو ہو کر ٹکرا گئی۔ اس حادثہ سے پورے گاؤں میں سوگ کا ماحول ہے۔ شدید زخمیوں کی حالت کو لے کر اہل خانہ میں تشویش پائی جاتی ہے۔

بابولال مرانڈی نے ریاستی حکومت کے وزیر حفیظ الحسن کو نشانہ بنایا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 اپریل: بی جے پی کے ریاستی صدر اور اپوزیشن لیڈر بابولال مرانڈی نے ایک بار پھر ریاستی حکومت کے متنازعہ وزیر حفیظ الحسن کو نشانہ بنایا ہے۔ مرانڈی نے کہا کہ وزیر نے کچھ دن پہلے کہا تھا کہ وہ آئین سے بالاتر شریعت پر یقین رکھتے ہیں۔ شریعت اس کے دل میں رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر یہیں نہیں رکے بلکہ چار قدم آگے بڑھے اور کہا کہ مسلمان صبر میں ہیں قبر میں نہیں۔ سڑکوں پر نکلیں گے تو تشدد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے حال ہی میں پہلگام میں بھی یہی زبان استعمال کی تھی۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کو ان سیاحوں سے الگ کیا گیا جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ جشن منا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بیانات کے بعد بھی وزیر اعلیٰ کی خاموشی سمجھ سے بالاتر ہے۔

سماجی کاموں میں نمایاں خدمات پر

وزیر حفیظ الحسن کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری سے نوازا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی/ مدھوپور، 26 اپریل: انڈیا ورچوئل اوپن ایجوکیشن یونیورسٹی کے کانووکیشن کی تقریب میں جھارکھنڈ حکومت کے اقلیتی بہبود اور آبی وسائل کے وزیر حفیظ الحسن کو سماجی شعبے میں عوامی مفاد میں ان کے شاندار کام کے لیے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری (پی ایچ ڈی) سے نوازا گیا۔ یہ کامیابی نہ صرف وزیر حسن اور ان کے خاندان کے لیے بلکہ پورے جھارکھنڈ کے لیے قابل فخر لمحہ ہے۔ وزیر حسن کو یہ باوقار خطاب محترم ڈشوم گرو شیبو سورین جی کی رہنمائی میں اور اپنے والد مرحوم حاجی صاحب کی خدمت کے جذبے سے متاثر ہو کر حاصل کیا گیا۔ ان کے نظریات نے مسٹر حسن کو معاشرے کے کمزور طبقات کی بہتری اور سماجی انصاف کے لیے مسلسل کام کرنے کی ترغیب دی۔ اقلیتی بہبود کے وزیر اور اس سے قبل کھیل، فنون، ثقافت اور سیاحت کے وزیر کی حیثیت سے، جناب حسن نے تمام برادریوں کی جامع ترقی اور بہبود کے لیے قابل ذکر کام کیا ہے۔ اس اعزاز پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر حسن نے کہا، "یہ اعزاز میرے لیے اعزاز کی بات ہے اور اس سے میری ذمہ داری بھی بڑھ جاتی ہے۔ میں جھارکھنڈ کے لوگوں کی خدمت اور ریاست کی ترقی کے لیے پہلے سے زیادہ عزم کے ساتھ کام کرتا رہوں گا۔" انہوں نے مزید کہا، "میں یہ اعزاز اپنے علاقے کے لوگوں اور جھارکھنڈ کے تمام لوگوں کو وقف کرتا ہوں۔ آپ کے تعاون اور آشیرواد سے ہم جھارکھنڈ کو ترقی اور خوشحالی کی نئی بلندیوں پر لے جائیں گے۔" یہ اعزاز مسٹر حسن کی سماجی خدمت کے تئیں لگن اور جھارکھنڈ کی ترقی اور سماجی انصاف کے تئیں ان کی غیر متزلزل وابستگی کی علامت ہے!

جھارکھنڈ ریاستی ہاؤسنگ بورڈ کی بڑی تیاری

ایک سال میں دس ہزار لوگوں کو اپنا گھر اور زمین مل جائے گی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 اپریل:۔ اگر آپ کے پاس جھارکھنڈ کے شہری علاقے میں اپنا گھر یا زمین نہیں ہے اور آپ اسے خریدنا چاہتے ہیں تو یہ خبر آپ کے لیے اچھی خبر ہے۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ ہاؤسنگ بورڈ نے ایسے لوگوں کو سستے اور قابل رسائی نرخوں پر مکانات یا زمین فراہم کرنے کا ایک بہت بڑا منصوبہ بنایا ہے۔ اس کے تحت اگلے ایک سال کے اندر تقریباً 10 ہزار لوگوں کو اپنا گھر ملنے والا ہے۔ رانچی میں قرعہ اندازی کے ذریعے مکانات کی الاٹمنٹ کے کام کی حالیہ تکمیل کے بعد ہاؤسنگ بورڈ نے رانچی کے علاوہ دوسرے بڑے شہروں میں تعمیر شدہ مکانات اور زمین الاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ معلومات دیتے ہوئے جھارکھنڈ اسٹیٹ ہاؤسنگ بورڈ کے چیئرمین سنجے لال پاسوان نے کہا کہ مئی میں ہزاری باغ میں بنائے گئے مکانات اور پلاٹوں کو رانچی کی طرح لاٹری کے ذریعے الاٹ کرنے کا عمل شروع کیا جائے گا۔ اس کے بعد ریاست کے مختلف شہروں جیسے دھنباد، جمشید پور میں لوگوں کو مکان فراہم کرنے کا کام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ رانچی میں زیر تعمیر مکانات مئی کے مہینے میں مکمل ہو جائیں گے۔ وہ بھی قرعہ اندازی کے ذریعے لوگوں کو فراہم کیا جائے گا۔

دھروا میں ہزاروں گھر بنیں گے، بورڈ زمین بھی الاٹ کرے گا

رانچی کے دھروا میں ایک نئی ٹاؤن شپ بنائی جائے گی۔ 86 ایکڑ میں 5500 فلیٹس بنائے جائیں گے۔ ہاؤسنگ بورڈ نے رانچی کے دھروا میں تقریباً 86 ایکڑ پر ایک نئی ٹاؤن شپ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس نئے رہائشی کمپلیکس میں 5500 فلیٹس تعمیر کیے جائیں گے۔ جس میں تمام سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ بورڈ کے چیئرمین سنجے لال پاسوان کے مطابق اس نئی ٹاؤن شپ میں ون بی ایچ کے، ٹو بی ایچ کے، ایل آئی جی، ایم آئی جی، ایچ آئی جی جیسے فلیٹ بنائے جائیں گے۔ اس کی تجویز کابینہ کو منظوری کے لیے بھیج دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ پرانے اسمبلی کمپلیکس کے پیچھے تقریباً 5 ایکڑ اراضی کو پلاٹ بنا کر فروخت کرنے کی تیاری کی گئی ہے۔ اگر بورڈ چیئرمین کی بات مانی جائے تو نئے مارکیٹنگ کمپلیکس کی تعمیر سے لے کر پرانی عمارتوں کی الاٹمنٹ تک کی جائے گی۔

جھارکھنڈ کا نوجوان دبئی میں لاپتہ

اہل خانہ نے ریاستی حکومت سے مدد کی اپیل

جدید بھارت نیوز سروس: رانچی، 26 اپریل:۔ جھارکھنڈ کے گریڈیہ ضلع کا رہنے والا بھونیشور پنڈت روزگار کے سلسلے میں دبئی گیا ہوا تھا۔ تاہم وہ گزشتہ چند دنوں سے لاپتہ ہیں جس کی وجہ سے اہل خانہ کافی پریشان ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق گردھ ضلع کے سریا تھانہ علاقہ کے تحت بندکھارو پنچایت کے کھنٹہ کے رہنے والے یوگلال پنڈت کا 24 سالہ بیٹا بھونیشور پنڈت، جو دسمبر 2024 میں پیسہ کمانے کے لیے دبئی گیا تھا، گزشتہ پیر سے لاپتہ ہے۔ اہل خانہ کو شبہ ہے کہ بھونیشور پنڈت کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا ہے اور انہیں جان بوجھ کر صحیح اطلاع نہیں دی جا رہی ہے۔ دو معصوم بچوں کی ماں اور بھونیشور پنڈت کی بیوی انجلی دیوی کسی ناخوشگوار واقعے سے پریشان ہیں۔ اسے شبہ ہے کہ کسی نے اس کے شوہر کو اغوا کیا ہے یا اسے قتل کر دیا گیا ہے۔ اسے اپنے دو معصوم بچوں کے مستقبل کی فکر ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ اگر ان کے شوہر کو کچھ ہو گیا تو ان بچوں کا کیا ہوگا۔ اب خاندان کے لیے 2 جون کے کھانے کا بندوبست کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ بوڑھے باپ اور ماں اپنے بیٹے کو یاد کر کے رو رہے ہیں۔

اگر 20 فیصد طلبہ فیل ہوتے ہیں تو متعلقہ ٹیچر ذمہ دار ہوگا

جھارکھنڈ کے ایجوکیشن سکریٹری کا حکم

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 اپریل:۔ محکمہ تعلیم نے ریاست میں کام کرنے والے 80 بہترین اسکولوں اور 325 بلاک سطح کے ماڈل اسکولوں میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے مقصد سے رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ اس کے تحت ان اسکولوں کے اساتذہ کے مسلسل 3 دن تاخیر سے پہنچنے پر ان کی ایک دن کی آرام دہ چھٹی کاٹ لی جائے گی۔ سکریٹری تعلیم اوما شنکر سنگھ کے دستخط کے تحت جاری رہنما خطوط میں اسکولوں میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے کئی ہدایات دی گئی ہیں۔ جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق اسکولوں میں صبح کی نماز کے اختتام پر بچوں کو منشیات کے استعمال سے بچاؤ، روڈ سیفٹی، ماحولیات اور عصری موضوعات کے بارے میں آگاہی دی جائے گی۔ اس کے علاوہ، سی بی ایس ای اور جے اے سی کے رہنما خطوط کے مطابق، اسکولوں میں طلباء کی کم از کم 75 فیصد حاضری کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ سکول کے پرنسپل کی طرف سے غیر حاضر طلباء کے والدین کو خط بھیجا جائے گا۔ اس کے علاوہ کلاس مانیٹر، چائلڈ پارلیمنٹ اور ہائی کلاسز میں پڑھنے والے طلباء غیر حاضر بچوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

طلباء کے خراب رزلٹ کا ذمہ دار سکول ہوگا

محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق طلبہ کے خراب نتائج کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ مضامین کے پرنسپل اور اساتذہ پر عائد ہوگی۔ 20 فیصد سے زائد طلباء ناکام ہونے کی صورت میں متعلقہ ہیڈ ماسٹر اور اس مضمون کے اساتذہ کے خلاف محکمانہ اور تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ اسکول کا ٹائم ٹیبل اور اساتذہ کا ٹائم ٹیبل تیار کرنے کی ذمہ داری ہیڈ ماسٹر کی ہوگی۔ محکمہ تعلیم کے مطابق ٹائم ٹیبل میں تمام اساتذہ کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ ہر مہینے کے پہلے اور دوسرے سنیچر کو ہندی، انگلش اور سنسکرت کے گرامر اور ریاضی سائنس کے ایک ایک گھنٹے کا خصوصی طور پر اہتمام کیا جائے گا اور طلبہ کی مناسب نشوونما کے لیے کوئز، ہینڈ رائٹنگ مقابلہ، ثقافتی سرگرمیوں وغیرہ کا انعقاد کیا جائے گا۔

ریاستی سروس کے ایک افسر کو سزا، دوسرے کو بری کر دیا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 اپریل:۔ ریاستی حکومت نے ریاستی انتظامی سروس کے دو افسران میں سے ایک کو سرزنش کی سزا دی ہے۔ دوسرے افسر کو الزامات سے بری کر دیا گیا ہے۔ کھلاری کے سابق سی او روی کشور رام کو سرزنش کی سزا سنائی گئی ہے۔ ان پر بلدیو مہتو کے نام بکھو کا گاؤں میں 1.59 ایکڑ زمین کی دھوکہ دہی سے رسید جاری کرنے کا الزام تھا۔ تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ یہ زمین بہار حکومت کے نام پر رجسٹرڈ ہے اور رام نے 1990 سے 2020 تک کرایہ کی رسیدیں جاری کرنے میں مدد کی تھی۔ ساتھ ہی کھیلاری سمڈیگا کے سابق بی ڈی او شیواجی بھگت کو بری کر دیا گیا ہے۔ ان پر الزام لگایا گیا کہ وہ بغیر چارج اور اجازت کے بغیر بلاک ہیڈ کوارٹر سے باہر رہے اور کیش رجسٹر کو اپ ٹو ڈیٹ نہ رکھے۔ تاہم محکمانہ کارروائی میں ان کے جوابات سے مطمئن ہونے پر انہیں الزامات سے بری کرنے کی سفارش کی گئی۔

دھتکیڈیہہ میں مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ آج

جمشید پور ۲۶ اپریل (راست) حمید اصغر نظری ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر ٹرسٹ ساکچی جمشید پور کے زیر اہتمام ۲۷ اپریل بروز اتوار بوقت دس بجے تا دو بجے دن بمقام دھتکیڈیہ کمیونٹی سنٹر فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جس میں ڈاکٹر متین احمد خان، ڈاکٹر کہکشاں، ڈاکٹر عادل رشید، ڈاکٹر محمد فیاض، ڈاکٹر ثاقب حسن م اور ڈاکٹر سیما کے زیر نگرانی مفت ہیلتھ چیک اپ کیا جائے گا۔ سوگر ٹیسٹ بلڈ پریشر وغیرہ کی بھی جانچ کی جائے گی۔ عوام سے اپیل ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں ادھار کارڈ کے ساتھ اس سنہرے موقع سے فائدہ اٹھائیں، تفصیلات کے لیے موبائل نمبر 7909045378 پر بھی رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

20 مئی سے جھارکھنڈ میں 11 ویں بورڈ کا امتحان ہوگا

3.55 لاکھ طلباء حصہ لیں گے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، اپریل:۔ جھارکھنڈ اکیڈمک کونسل نے گیارہویں بورڈ کے امتحان کی تاریخ کا اعلان کیا ہے۔ یہ امتحان جے اے سی کے ذریعہ 20 مئی سے 22 مئی تک ریاست بھر کے 789 مراکز پر منعقد کیا جائے گا۔ محکمہ تعلیم کی ہدایات کے مطابق جے اے سی او ایم آر شیٹ کے ذریعے پانچ مضامین کا امتحان منعقد کرے گا۔ جس میں 40-40 نمبروں کے معروضی سوالات پوچھے جائیں گے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس سال 11 ویں بورڈ کے امتحان میں لگ بھگ 3.55 لاکھ طلباء بیٹھیں گے، جس کے لیے 13 مئی سے جے اے سی بورڈ کی ویب سائٹ سے ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ اس امتحان میں طلباء پانچ مضامین میں شرکت کریں گے، جس میں ان کے لیے چار مضامین میں پاس ہونا لازمی ہوگا۔ امیدواروں کو سوالیہ پرچہ پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ پہلی شفٹ صبح 10:45 پر شروع ہوگی جبکہ دوسری شفٹ دوپہر 2 بجے شروع ہوگی۔

پہلگام حملہ: رام گڑھ میں مشعل جلوس اور کینڈل مارچ نکال کر

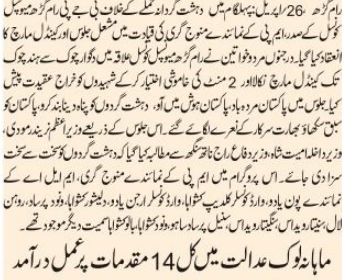

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 26 اپریل: پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے خلاف بی جے پی رام گڑھ میونسپل کونسل کے صدر، ایم پی کے نمائندے منوج گری کی قیادت میں مشعل جلوس اور کینڈل مارچ کا انعقاد کیا گیا۔ درجنوں مرد و خواتین نے رام گڑھ میونسپل کونسل علاقہ میں دگوار چوک سے ہند چوک تک کینڈل مارچ نکالا اور 2 منٹ کی خاموشی اختیار کر کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جلوس میں پاکستان مردہ باد، پاکستان ہوش میں آو، دہشت گردوں کو پناہ دینا بند کرو، پاکستان کو سبق سکھاؤ بھارت سرکار کے نعرے لگائے گئے۔ اس جلوس کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے مطالبہ کیا گیا کہ دہشت گردوں کو سخت سے سخت سزا دی جائے۔ اس پروگرام میں ایم پی کے نمائندے منوج گری، ایم ایل اے کے نمائندے پون یادو، وارڈ کونسلر کلدیپ کشواہا، وارڈ کونسلر ارجن یادو، دلیشور کشواہا، ونود پرساد، روہن لال، سنیتا رویداس، سنگیتا رویداس، سنیل پرساد ساہو، ونود کشواہا، بالو کشواہا سمیت دیگر موجود تھے۔

ماہانہ لوک عدالت میں کل 14 مقدمات پر عمل درآمد

جدید بھارت نیوز سروس

کھونٹی، 26 اپریل:۔ سنیچر کو ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم ڈی ایل ایس اے کے صدر راکیش کمار کی صدارت میں ڈسٹرکٹ سول کورٹ کے احاطے میں ماہانہ لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں کل 14 مقدمات کو پھانسی دی گئی۔ 1 لاکھ 87 ہزار 467 روپے کا تصفیہ ہوا۔ جس میں عدالت میں زیر سماعت مقدمات اور پری لٹیگیشن سے متعلق معاملات کو حل کیا گیا۔ جس میں این آئی ایکٹ، بجلی وغیرہ سے متعلق کیسز پیش کئے گئے۔ لوک عدالت میں مقدمات کی یکسوئی کے لیے کل پانچ بینچ تشکیل دیے گئے۔ ڈسٹرکٹ جج I سنجے کمار، ڈسٹرکٹ جج II راکیش کمار مشرا، ڈسٹرکٹ جج III پراچی مشرا پہلی بینچ میں، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ ارجن ساؤ، پینل ایڈوکیٹ مکل کمار پاٹھک اور کویتا کماری دوسرے بینچ میں، سب ڈویژنل جوڈیشل مجسٹریٹ ودیاوتی کمار ایڈووکیٹ کمار اور اشک کمار، ایڈووکیٹ اور سب ڈویژنل جوڈیشل مجسٹریٹ شامل تھے۔ تیسری بینچ، چوتھے بینچ میں پینل ایڈوکیٹ مدن موہن رام اور ابھیا ٹرکی، عارضی لوک عدالت کے صدر کے سنگھ، ممبران مدھو چندا کماری راجک اور روبی کماری، پانچویں بینچ میں پینل ایڈوکیٹ ششی کلا کماری موجود تھے۔

جمشید پور میں وکیلوں نے پہلگام سانحہ پر کالی پٹی باندھ کر کیا احتجاج

جمشید پور 26 اپریل (راست): جموں کشمیر کے پہلگام میں بے قصور لوگوں کے قتل نے پورے ملک کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے، اس وحشیانہ حرکت کے خلاف جمشید پور بار ایسوسی ایشن نے متحد ہو کر سخت تاثرات کا اظہار کیا ہے۔ وکیلوں نے آج اسے پاکستان کی شرمناک حرکت قرار دیا اور وزیر اعظم مودی کے ساتھ پوری مضبوطی کے ساتھ کھڑے رہنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ بار ایسوسی ایشن میں وزیر اعظم سے اپیل کی کہ ایسی سخت کاروائی کی جائے جس سے مستقبل میں کوئی دشمن خواب میں بھی بھارت کی جانب آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نہ کر سکے۔ پاکستان کے فوجی سربراہ کے حالیہ بیان کا حوالہ دیتے ہوئے مقررین نے صاف الفاظ میں کہا کہ اب صرف کاروائی ہو بیان بازی نہیں۔ اس واردات میں شہید ہوئے لوگوں کو خراج پیش کرتے ہوئے وکیلوں نے دو منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی۔ اس موقع پر جھارکھنڈ بار ایسوسی ایشن کے نائب صدر راجیش کمار شکلا، کاؤنسیلر انیل کمار تیواری، صدر روندر ناتھ داس، سابق صدر لال اجیت کمار امبشٹ کے علاوہ بھی وکیلوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ نظامت کے فرائض ایسوسی ایشن کے سکریٹری سنجیو رنجن بریار نے انجام دیا۔ آج صبح سے ہی وکیلوں نے ایک دوسرے کو کالی پٹی باندھنے کی تحریک شروع کی اور پورے دن اپنے کام کے دوران وکیلوں نے کالی پٹی باندھ کر کام کیا۔ اس موقع پر جمشید پور بار ایسوسی ایشن کے نائب صدر بولائی پانڈا، ونیتا سنگھ، پشپا کماری، دویندر سنگھ، ارجن سنگھ، اجے سنگھ راٹھور، سوشیل کمار جیسوال، بلوندر سنگھ، راجو سنگھ، آرسی کر، مہندر پرشاد، ٹی این اوجھا سمیت ۵۰۰ سے زائد وکیل موجود تھے۔

رانچی پریس کلب میں سڑک کی حفاظت اور جان بچانے سے متعلق پریس کانفرنس

جدید بھارت نیوز سروس: رانچی، 26 اپریل: رانچی پریس کلب میں سڑک کی حفاظت اور جان بچانے سے متعلق ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ یہ مقابلہ 27 اپریل 2025 کو گرونانک ہائیر سیکنڈری اسکول، رانچی میں روڈ سیفٹی پینٹنگ مقابلہ بیداری پروگرام میں حصہ لینے کے لیے درج ذیل نامور اسکولوں کے طلبہ کو مدعو کیا گیا ہے: ڈی اے وی نیرجا سہائے پبلک اسکول، سنت فرانسس اسکول، بھوڑا، سنت زیویئر اسکول، سنت فرانسس اسکول، ہرمو، وویکانند ودیا مندر اسکول، ایس آر ڈی اے وی پبلک اسکول پنداگ، رانچی کے چھ مختلف اسکولوں کے 2,400 سے زیادہ شرکاء اس مقابلے میں حصہ لیں گے اور چار مختلف سیشن میں رنگوں اور تخیل کے ذریعے اپنے خیالات پیش کریں گے۔ جس میں مہمان خصوصی جمال اے خان نے کہا کہ "سڑکوں کی حفاظت صرف اصولوں سے نہیں ہوتی، یہ زندگی کا ایک طریقہ ہے، اس طرح کی تقریبات سے بچوں میں شعور پیدا ہوتا ہے جس سے معاشرے میں مزید تبدیلی آتی ہے۔" ایس آئی پی اکیڈمی جھارکھنڈ کے ریاستی سربراہ اقبال سنگھ ہورا نے کہا کہ یہ تنظیم مستقبل میں بھی سماجی مسائل سے متعلق ایسے پروگرام منعقد کرتی رہے گی اور اپنے ادارے کے ذریعے بچوں کی ہنرمندی کی نشوونما میں سرگرم رہے گی۔

8 سالہ لڑکے کے الصمد کا وحشیانہ قتل معاملہ

راکیش چندر کی عدالت نے سنٹو قصائی کو عمر قید کی سزا سنائی

جدید بھارت نیوز سروس

کوڈرما، 26 اپریل: سال 2023 میں ایک 8 سالہ لڑکے کے وحشیانہ اور مشہور قتل کیس میں، اے ڈی جے تیسری راکیش چندر کی عدالت نے کوڈرما تھانہ مقدمہ نمبر 169/23 میں فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم ابوبسر عرف راحیل کے والد سنٹو قصائی کو عمر قید کی سزا سنائی اور جرمانہ بھی عائد کیا۔ عدالت نے ملزم کو تعزیرات ہند کی دفعہ 302، 364، 201 کے تحت قصوروار ٹھہرایا اور 302 کے تحت آخری سانس تک عمر قید اور 25000 روپے جرمانہ، دفعہ 364 کے تحت سزا 10 سال قید اور 10 ہزار روپے جرمانہ ہے اور سیکشن 201 کے تحت سزا 3 سال قید اور 1000 روپے جرمانہ ہے۔ ضلعی ہیڈ کوارٹر جلوا باد کے رہائشی محمد رضوان کے 8 سالہ بیٹے الصمد کو 14 ستمبر 2023 کی شام کو اغوا کر کے بے دردی سے قتل کر دیا گیا اور اس کی لاش قریبی گھر میں چھپا دی گئی اور قتل کے بعد قاتلوں کے لواحقین اور دیگر لوگوں نے بچہ چوری کی من گھڑت افواہ پھیلا کر پولیس اور اہل علاقہ کو گمراہ کیا۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انودیپ سنگھ نے کیس کو حل کرنے کے لیے ایک ایس آئی ٹی ٹیم تشکیل دی اور تین دن بعد بچے کی لاش ایک بند مکان سے برآمد ہوئی۔ بند گھر میں سنٹو قصاب جانور رکھنے کا کام کرتے تھے، جہاں ایک معصوم بچے کو بے دردی سے قتل کر کے اس کی لاش چھپا دی گئی تھی۔ متاثرہ خاندان نے مقدمہ نمبر تھانہ کوڈرما میں 169 / 23 اور عدالت سے رجوع کیا اور قانونی جنگ لڑی۔ بالآخر سچائی کی فتح ہوئی اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج III، راکیش چندر کی عدالت نے ملزم ابوبسر عرف راحیل، 20 سالہ بیٹے سنٹو قصائی کو قصوروار ٹھہرایا اور اسے عمر قید کی سزا سنائی۔ عدالت کی جانب سے 8 سالہ بچے کے قتل کیس میں ملزم کو عمر قید کی سزا سنائے جانے کے بعد بچے کے والد محمد رضوان اور والدہ تبسم نے عدالت سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ بالآخر حق کی فتح ہوئی اور عدالت نے معصوم بچے کے قاتل کو سزا سنا دی۔ متاثرہ خاندان نے ایس پی انودیپ سنگھ، پی پی شیو شنکر رام، ایڈوکیٹ انور حسین، قانونی مشیر منوہر لال اور تمام خیر خواہوں کے ساتھ عدالت سے اظہار تشکر کیا اور خدا کا شکر ادا کیا۔

وقف ترمیمی بل کی مخالفت میں 'وقف بچاؤ، آئین بچاؤ' کانفرنس کا انعقاد

وقف ترمیمی ایکٹ بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، فیصل رحمانی

وقف ترمیمی ایکٹ جھارکھنڈ میں لاگو نہیں کیا جائے گا: سابق وزیر بندھو ترکی

جدید بھارت نیوز سروس
چانہو، 26 اپریل: وقف ترمیمی بل 2025 کی مخالفت میں سنیچر کو بلسوکورا میں وقف بچاؤ آئین بچاؤ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں تھانہ چانہو کے سینکڑوں دیہات کی خواتین اور مردوں نے شرکت کرتے ہوئے وقف قانون کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ سبھی نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ مذہبی حقوق پر حملہ ہے اور اس کو واپس لینے کا مطالبہ کیا اور حکومت سے اس قانون کو واپس لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہمارے مطالبات نہیں مانے گئے تو ہم جھارکھنڈ میں احتجاج جاری رکھیں گے۔ پروگرام کی صدارت بہار، جھارکھنڈ، اڈیشہ اور بنگال کے امیر شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی نے کی۔ پروگرام میں سیاسی و سماجی کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ بہار، جھارکھنڈ، اڈیشہ اور بنگال کے امیر شریعت نے کہا کہ کوئی بھی قانون ملک اور ریاست کے مفاد میں بنایا جاتا ہے، لیکن ایسا قانون جس سے پورے سماج کو ناگوار گزرے ایسا قانون کوئی معنی نہیں رکھتا۔ منظم پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر بندھو ترکی نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ جھارکھنڈ میں لاگو نہیں کیا جائے گا۔ بی جے پی نے مسلمانوں کو ہراساں کرنے کے لیے یہ بل لایا اور پارلیمنٹ میں پاس کروایا۔ لیکن اسے جھارکھنڈ میں کسی بھی قیمت پر لاگو نہیں ہونے دیا جائے گا۔ آمیا تنظیم کے ایس علی نے کہا کہ وقف ترمیمی بل مسلمانوں کی مذہبی خودمختاری اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ ادارہ شریعت کے ناظم اعلیٰ قطب الدین رضوی نے کہا کہ قانون میں ترمیم مسلم کمیونٹی کی رضامندی کے بغیر کی گئی ہے اور جب تک اسے واپس نہیں لیا جاتا احتجاج جاری رہے گا۔ جھارکھنڈ حکومت کے سابق وزیر بندھو ترکی کو ایک میمورنڈم پیش کیا گیا جس میں جھارکھنڈ میں وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف ایکٹ نافذ کرنے کا مطالبہ کیا گیا تاکہ اس قانون کو ریاست میں نافذ نہ کیا جاسکے۔ پروگرام کی نظامت مولانا جاوید رحمان نے کی۔ اس موقع پر متحدہ علماء ملی کونسل کے سکریٹری رحمت اللہ انصاری، آل مسلم یوتھ اسوی ایشن کے نوشاد عالم، ارشاد امام، غفار انصاری، ضلع کونسل عادل عظیم، اے آئی ایم آئی ایم کے ریاستی صدر محمد شاکر، سنجے مھلی، نور اللہ حبیب ندوی، ایم ایل اے کے نمائندے عبداللہ انصاری، مولانا نور الحسن، مولانا قیوم سمیت کئی مسلم تنظیموں کے اراکین نے شرکت کی۔

رجسٹریشن سروس میں شفافیت بڑھانے کے لیے نئی ہدایات جاری

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 26 اپریل:۔ محکمہ ریونیو، رجسٹریشن اور لینڈ ریفارمز نے رجسٹریشن سروس کے افسران کو خفیہ ریمارکس آن لائن جمع کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ یہ قدم شفافیت اور احتساب کو بڑھانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔

ہدایات کیا ھیں

- مالی سال 25-2024 کے لیے پرفارمنس اپریزل رپورٹ (PAR) جمع کرنا لازمی ہے۔ -PAR آن لائن جمع کرانا ہوگا، جس کے بعد ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔ -تمام رجسٹریشن افسران کی درجہ بندی کی جائے گی، جو ان کی ترقی اور کیریئر کی ترقی کو متاثر کرے گی۔ -درجہ بندی اور تشخیص- PAR پانچ حصوں میں ہوگا، جس میں کام کی کارکردگی، خصوصیات اور صلاحیت، اور دفتری کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ -درجہ بندی کی بنیاد پر، عہدیداروں کو ناقص، اچھا، بہت اچھا، یا بہترین سمجھا جائے گا۔ **آخری تاریخ اور نتائج** -PAR جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 اپریل ہے، اور اس کے بعد جائزہ لینے والے افسر اور قبول کرنے والے افسر اپنے ریمارکس لکھیں گے۔ - وقت پر PAR جمع نہ کرانے والے افسروں کی ترقی اور کیریئر کی ترقی پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔

انصاف اور احتساب کو بھی یقینی بنایا جائے

- درجہ بندی کے عہدیداروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ غیر جانبدارانہ ہوں، اور غیر ضروری تنقید یا ناپسندیدہ معلومات فراہم نہ کریں۔ اگر رپورٹنگ افسر اپنا کام وقت پر نہیں کرتا تو اس کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

ووٹ بینک کے لالچ میں کانگریس اور جے ایم ایم نے جھارکھنڈ کو بارود کے ڈھیر پر بٹھادیا: بابولال مرانڈی

رانچی، 26 اپریل (یو این آئی) بی جے پی کے ریاستی صدر اور جھارکھنڈ میں اپوزیشن لیڈر بابولال مرانڈی نے آج ریاستی حکومت پر بڑا حملہ کیا۔ مسٹر مرانڈی نے کہا کہ جھارکھنڈ میں غیر ملکی دراندازی کا مسئلہ سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیشی درانداز اب سنتھال پرگنہ کے باہر کولہان میں تیزی سے آباد ہو رہے ہیں۔ مشرقی سنگھ بھوم ضلع کے چاکولیا گاؤں میں 3000 مسلم بچوں کے آدھار کارڈ بن جانا، جہاں کوئی مسلمان خاندان نہیں رہتا، جھارکھنڈ کی اندرونی سلامتی کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مساجد اور مدارس میں دراندازوں کو پناہ دینے اور ان کے غیر قانونی دستاویزات تیار کرنے کے بارے میں متعدد بار اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ اس کے باوجود ہیمنت حکومت بنگلہ دیشی دراندازی کی تحقیقات کو روکنے کے لیے سپریم کورٹ تک چلی جاتی ہے۔ مسٹر مرانڈی نے کہا کہ ووٹ بینک اور اقتدار کے لالچ میں جے ایم ایم-کانگریس نے جھارکھنڈ کو بارود پر بٹھا دیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی جھارکھنڈ کی ثقافت اور روایات کے تحفظ کے لیے دراندازی کے خلاف اپنی فیصلہ کن لڑائی جاری رکھے گی تاکہ جھارکھنڈ کو مالدہ اور مرشدآباد جیسے حالات سے بچایا جاسکے۔

ریمس کے ڈاکٹروں کو پروموشن مل سکتا ہے

وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے فائل طلب کی

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی 26 اپریل: راجدھانی رانچی میں واقع ریاست کے سب سے بڑے سرکاری اسپتال RIMS کے ڈاکٹروں کے لیے اچھی خبر ہے۔ وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے ریمس کے 100 ڈاکٹروں کی پروموشن فائل طلب کرلی ہے۔ پروموشن سے پہلے وزیر صحت سکریٹری اجے کمار سنگھ سے اس پر بات کریں گے۔ اس دوران وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری نے واضح کیا کہ ترقی کے لیے منتخب ڈاکٹروں کی فہرست جائزہ لینے کے بعد ہی جاری کی جائے گی۔ اس کے علاوہ جن ڈاکٹروں کا انتخاب نہیں ہوا ان کا دوبارہ انٹرویو کیا جاسکتا ہے۔ اس معاملے پر غور کیا جا رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ منتخب ڈاکٹروں کی فہرست جاری کرنے کے بعد ریمس کو محروم ڈاکٹروں کا انٹرویو کرنا چاہیے۔ اس وقت جن ڈاکٹروں کو پروموشن کے لیے منتخب کیا گیا ہے ان کے انٹرویو نومبر کے مہینے میں ہی کیے گئے تھے۔ اس انٹرویو کے عمل میں RIMS کے تقریباً 100 ڈاکٹروں نے حصہ لیا تھا۔ اس انتخابی عمل کے لیے باہر سے ماہرین بھی طلب کیے گئے تھے۔ اس کی ریکارڈنگ بھی کی گئی۔ عمل مکمل ہونے کے بعد منتخب ڈاکٹروں کی فہرست محکمہ کو بھجوادی گئی۔ اس فہرست کو پاس کرنے کی ہدایت محکمہ صحت نے RIMS GB کو دی تھی۔ اسی وجہ سے ریمس جی بی کے 59 ویں اجلاس میں اسے ایجنڈا بنایا گیا تھا لیکن ارکان میں اتفاق رائے نہ ہونے کی وجہ سے اسے منظور نہیں کیا جاسکا۔

نشی کانت دوبے نے جہاں اپنی شادی کی سلور جوبلی منائی

اسی جگہ 27 معصوم سیاحوں کا ہوا قتل: تنویر احمد

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 26 اپریل: سماجی کارکن تنویر احمد نے پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ انڈین ایکسپریس نے پہلگام میں نشی کانت دوبے کی شادی کی وی آئی پی سیور جوبلی تقریب پر ایک دلچسپ خبر شائع کی ہے۔ نفرت کو آگے بڑھا کر تیزی سے اپنے سیاسی قد کو بڑھانے کی کوششوں کے لیے بدنام، نشی کانت دوبے نے گزشتہ ہفتے ہی اپنی شادی کی سلور جوبلی منائی، کشمیر میں اسی جگہ جہاں 27 معصوم سیاحوں کا قتل کر دیا گیا تھا۔ اس تقریب میں ان جیسے بہت سے لوگ جشن منا رہے تھے۔ چاروں طرف حفاظتی حلقے تھے۔ بی جے پی کے لوک سبھا ایم پی نشی کانت دوبے کی شادی کی 25 ویں سالگرہ کا جشن ان دنوں پارٹی کے اندر بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔ ایک بہت مہنگے ریزورٹ میں منایا گیا۔ روزانہ ایک کمرے کا خرچہ 40،000 سے 45،000 روپے ہیں۔ تقریباً 10 روز قبل منعقد ہونے والی اس تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین نے شرکت کی۔ تاہم پنڈال پر سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ وزارت داخلہ نے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے۔ گیٹ پر سیکورٹی فورسز تعینات تھیں۔ جس طرح کی سیکورٹی کا انتظام وزارت داخلہ نے نشی کانت دوبے جیسے بی جے پی ایم پی کے لئے کیا، کیا وہی سیکورٹی پہلگام میں عام سیاحوں کو فراہم نہیں کی جاسکتی تھی؟ اگر وادی پہلگام میں چار فوجی بھی موجود ہوتے تو اتنا بڑا واقعہ رونما نہ ہوتا۔

جھارکھنڈ کے 10 اضلاع میں 28 کو ژالہ باری اور آسمانی بجلی گرنے کے امکانات

رانچی، 26 اپریل:۔ اتوار کو جھارکھنڈ کے 10 اضلاع میں ژالہ باری، آسمانی بجلی گرنے اور 40 سے 50 کلومیٹر کی رفتار سے تیز ہوا چلنے کا امکان ہے۔ اس حوالے سے محکمہ موسمیات نے اورنج الرٹ جاری کر دیا ہے۔ محکمہ کے مطابق 28 اپریل سے 3 مئی تک ریاست بھر میں تیز ہوائیں چلنے، گرج چمک اور ژالہ باری کا امکان ہے۔ یہ صورتحال خلیج بنگال سے جھارکھنڈ میں نمی کے داخل ہونے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ موسم کی اس تبدیلی سے جھارکھنڈ کے بیشتر اضلاع میں لوگوں کو چلچلاتی گرمی سے راحت ملے گی اور درجہ حرارت 5 سے 10 ڈگری سیلسیس تک گر جائے گا۔ موسم خراب ہونے پر یہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں محکمہ موسمیات نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بجلی کے کھمبوں کے قریب نہ رہیں، اونچی جگہوں پر چڑھنے سے گریز کریں، ٹوٹے ہوئے گھروں کے قریب نہ رہیں اور گرج چمک کی صورت میں درختوں کے نیچے نہ کھڑے ہوں۔ محکمہ کے مطابق موسم کی اس تبدیلی کو کال بیساکھی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اس میں گرج، بجلی، اولے اور تیز ہوائیں شامل ہیں۔ سنیچر کو رانچی سمیت پوری ریاست میں شدید گرمی محسوس کی گئی۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے 51 ہزار نوجوانوں کو تقرری لیٹر دیے

آپ سبھی نوجوان ہندوستان کی میراث ھیں: سنجے سیٹھ

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 26 اپریل: "یووا کی نئی اڑان" کے بینر تلے منعقد ہونے والے جاب میلے میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے 51،000 نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں کے لیے تقرری لیٹر دیے۔ اس مقصد کے لیے مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ سنیچر کو سی سی ایل، رانچی کے آڈیٹوریم میں منعقد تقرری خط تقسیم کی تقریب میں خصوصی طور پر موجود تھے۔ اس تقریب میں مسٹر سیٹھ کی طرف سے کل 171 نوجوانوں کو تقرری نامہ دیا گیا۔ تمام نوجوان حکومت ہند کے درجنوں محکموں بشمول جی ایس ٹی، سنٹرل ایکسائز، بینکس، بی ایس ایف، سی آر پی ایف، پوسٹس، ریلوے، واٹر ٹیشن، سی ایس سی، پی سی آئی میں اسامیوں کی روشنی میں اپنی خدمات پیش کریں گے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے تمام نو تعینات نوجوانوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ تمام نو تعینات نوجوانوں پر اب یہ بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ملک کی اقتصادی طاقت اور داخلی سلامتی کے ساتھ ساتھ اپنی زندگیوں میں بھی تبدیلی لائیں۔ جب نوجوان قوم کی تعمیر میں حصہ دار بنیں تو قوم تیزی سے ترقی کرتی ہے۔ انہوں نے تمام نو تعینات نوجوانوں سے کہا کہ وہ سب سے پہلے قوم کے احساس سے کام کریں۔ وزیر دفاع سیٹھ نے کہا کہ آپ سبھی نوجوان ہندوستان کی میراث ہیں۔ آپ 2047 کے ترقی یافتہ ہندوستان کے برانڈ ایمبیسڈر ہیں۔ اب تک 10 لاکھ 96 ہزار 42 افراد کو سرکاری ملازمتیں مل چکی ہیں جن میں 28 فیصد صرف خواتین ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ روزگار اور خود روزگار کے مواقع بھی بڑھ رہے ہیں۔ میک ان انڈیا ینگ کریئٹرز کو بھی فروغ مل رہا ہے۔ ہمارے ملک کی بیٹیاں بھی ہر میدان میں ترقی کر رہی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کی قرارداد کے کردار کو آگے بڑھاتے ہوئے آج بیٹیاں ہر میدان میں ترقی کر رہی ہیں۔ آج دفاع کا میدان ہو یا کوئی اور شعبہ، بیٹیاں آگے آکر اپنی شرکت کو یقینی بنا رہی ہیں۔

آئین بچاؤ ریلی کی تیاری کے سلسلے میں ریاستی کانگریس نے میٹنگ کی

کیشو مہتو کملیش نے ممبران کو مختلف کاموں کا چارج دے کر خصوصی ہدایات دیں

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 26 اپریل: آئین بچاؤ ریلی کی تیاری کے سلسلے میں ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش کی صدارت میں جھارکھنڈ کے ریاستی میڈیا ڈپارٹمنٹ اور کانگریس کوٹہ کے بورڈ کارپوریشن کے چیئرمین اور ممبران کی میٹنگ ہوئی۔ کملیش نے موجودہ ممبران کو مختلف کاموں کا چارج دے کر خصوصی ہدایات دیں۔ میٹنگ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے ریاستی ترجمان سونال شانتی نے کہا کہ ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال کے پیش نظر ملک بھر میں آئین بچاؤ ریلی کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں 3 مئی کو رانچی کے پرانے اسمبلی گراؤنڈ میں ایک ریلی کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ریلی میں آل انڈیا کانگریس کے سینئر لیڈروں کو مدعو کیا گیا ہے، جس میں چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلی بھوپیش بگھیل، راجیش للوتھیا، وکرانت بھوریا اور انل چندرا نے اپنی رضامندی ظاہر کی ہے۔ اس کے علاوہ صدر ملیکارجن کھڑگے، محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا، کے سی وینوگوپال، عمران پرتاپ گڑھی سمیت دیگر قائدین کی رضامندی بھی متوقع ہے۔ آج کی میٹنگ میں ریاستی سطح پر میڈیا، سوشل میڈیا اور دیگر تشہیری ذرائع کے ذریعے ریلی کے مسائل کو عوام کے درمیان وسیع پیمانے پر اجاگر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اسی سلسلے میں ڈویژنل سطح پر پریس کانفرنس منعقد کرنے اور شہر کے تمام چوراہوں پر ہورڈنگز وغیرہ کے ذریعے ریلی کی تشہیر کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ضلعی صدور کو بھی اس سلسلے میں تشہیر کرنے کی ہدایت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ریلی کا اہم مسئلہ ای ڈی، سی بی آئی اور الیکشن کمیشن جیسے آئینی اداروں کی آزادی کو چھیننے کی مرکزی حکومت کی کوششوں کی مخالفت، مسز سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کو نیشنل ہیرالڈ کے جھوٹے کیس میں پھنسانا، عدلیہ کو بالواسطہ طور پر دھمکیاں دینا، اور آئین میں تبدیلی کی کوششوں کی مخالفت ہے۔ کانگریس کسی بھی صورت میں عوام کو آئین کے ذریعے دیے گئے حقوق سے محروم نہیں ہونے دے گی۔ قائدین اور کارکنان جدوجہد کا جو بھی راستہ طے کریں گے اس پر عمل کریں گے۔ میٹنگ میں خاص طور پر رویندر سنگھ، سنجے لال پاسوان، راجیو رنجن پرساد، کمار گورو، راکیش سنہا، ستیش پال مجنی، کشور شاہ دیو، سونال شانتی، ڈاکٹر ایم توصیف، ابھیلاش ساہو، نرنجن پاسوان جگدیش ساہو، اجول تیواری، سوریا کانت شکلا، خورشید حسن رومی، کرپنا پانڈے، راجن ورما، امریندر سنگھ موجود تھے۔

وزیر تعلیم نے غیر امدادی اسکولوں اور کالجوں کیلئے گرانٹ میں اضافے کی منظوری دی

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 26 اپریل:۔ ریاست کے غیر امدادی ہائی اسکولوں، انٹر کالجوں، مدرسوں اور سنسکرت اسکولوں کے اساتذہ اور ملازمین کے لیے راحت کی خبر ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی کی گرانٹ کی رقم بڑھانے کی تجویز کو محکمہ کے وزیر رام داس سورین نے منظوری دے دی ہے۔ وزیر کی رضامندی کے بعد گرانٹ میں 75 فیصد اضافے کی تجویز محکمہ خزانہ کو بھیج دی گئی ہے جہاں سے حتمی منظوری متوقع ہے۔ بتایا گیا کہ اس سے قبل بھی محکمہ تعلیم نے گرانٹ کی رقم بڑھانے کی تجویز بھیجی تھی تاہم محکمہ خزانہ نے کچھ نکات پر اضافی معلومات طلب کی تھیں۔ محکمہ تعلیم نے اب تمام نکات پر وضاحت کے ساتھ ایک نظر ثانی شدہ تجویز بھیجی ہے۔ ریاست میں پچھلے 10 سالوں سے غیر فنڈ شدہ اسکولوں اور کالجوں کے گرانٹ میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ گرانٹ کی رقم میں آخری بار 2015 میں اضافہ کیا گیا تھا۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ غیر فنانسڈ ایجوکیشن جوائنٹ اسٹرگل فرنٹ ایک طویل عرصے سے گرانٹس میں اضافے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ مورچہ کے رگھوناتھ سنگھ اور منیش کمار نے کہا کہ اگر جلد فیصلہ نہیں لیا گیا تو مورچہ احتجاج کرے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ موجودہ گرانٹس جو کہ 10 سال قبل طے کیے گئے معیارات پر مبنی ہیں، اساتذہ اور عملے کے لیے انتہائی مشکل ہوگئی ہیں۔

کتنے اداروں کو فائدہ ملے گا؟

گرانٹ کی رقم میں اضافے سے ریاست کے 189 انٹر کالجوں، 300 ہائی اسکولوں، 40 سنسکرت اسکولوں اور 46 مدارس کے اساتذہ اور ملازمین کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ اس سے ان کے معاوضے میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ حال ہی میں ڈگری کالجز کی گرانٹس میں بھی اضافہ کیا گیا تھا جس سے دیگر تعلیمی اداروں میں بھی مثبت امیدیں پیدا ہوئی ہیں۔

بی جے پی مسئلہ کشمیر کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کر رہی ہے

نشی کانت کو تب کلمہ یاد نہیں آیا تھا جب کشمیر میں اپنی شادی کی سالگرہ منا رہے تھے: پردیپ یادو

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی 26 اپریل: کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو نے لوگوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ ایک یا دو یا چند مسلمانوں کے بیانات کی بنیاد پر کوئی بھی رائے قائم نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں تقریباً 20-25 کروڑ مسلمان ہیں اور ان میں سے ایک یا دو پاگلوں کے بیانات کی بنیاد پر کوئی رائے قائم نہیں کرنی چاہئے۔ دہشت گردی کے خلاف آج ملک کے تمام مسلمان سڑکوں پر ہیں، ہمیں ان کی طرف دیکھنا چاہیے۔ ایسے بیانات کو سیاسی نقطہ نظر سے نہیں دیکھنا چاہیے۔ وہ پہلگام میں حملے کے معاملے پر آج میڈیا سے خصوصی بات چیت کر رہے تھے۔ جھارکھنڈ میں کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو نے ملک میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان پیدا ہونے والی تقسیم کی مخالفت کی ہے اور اس طرح کے ردعمل سے بچنے کی تاکید کی ہے۔ ایک دو مسلمانوں کے پاکستان نواز بیانات پر اعتراض کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ ایک یا دو پاگلوں کو مثال بنا کر کسی کمیونٹی کے خلاف رائے قائم نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچانے کے لیے ایسی چیزیں پھیلانا چاہتا ہے۔ رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ حال ہی میں رکن پارلیمنٹ کشمیر میں اپنی شادی کی 25 ویں سالگرہ منانے کے بعد واپس آئے ہیں۔ انہیں اس وقت کلمہ یاد نہیں تھا۔ اب وہ سیاسی روٹیاں پکا رہے ہیں۔ پوری بی جے پی اس معاملے پر ہندو مسلم تقسیم پیدا کرنے کے لیے بے چین ہے۔ اس سے پاکستان کا پروپگنڈا مضبوط ہوتا ہے۔ پردیپ یادو نے دعوی کیا کہ مرکزی حکومت اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے ہندو مسلم جذبات کو ہوا دے رہی ہے۔ بی جے پی مسئلہ کشمیر کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ مرکز کو سخت کارروائی کرنی چاہئے۔ اس دوران انہوں نے اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کی شہادت کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی پر الزام لگایا کہ کل تک آپ ایسے واقعات کے لیے منموہن سنگھ کو ذمہ دار ٹھہراتے تھے۔ اب انہیں کھلے دل سے باتوں کو قبول کرنا چاہیے۔ ایسے معاملوں پر سیاست کی کوئی جگہ نہیں۔

بی جے پی واضح کرے کہ وہ ملک کو کس سمت لے جانا چاہتی ہے؟ ونود کمار پانڈے

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 26 اپریل: حکمران جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے سینئر لیڈر ونود کمار پانڈے نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سخت حملہ کیا ہے۔ بی جے پی کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو واضح کرنا چاہئے کہ وہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کو کس سمت لے جانا چاہتی ہے۔ پانڈے نے زور دیا کہ یہ ہر پارٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہندوستانی آئین کی بنیادی روح - جمہوریت، سیکولرازم، کمیونزم، جمہوریہ، انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کو برقرار رکھے - جس کا آئین کے تمہید میں خوبصورتی سے اظہار کیا گیا ہے۔ پانڈے نے بی جے پی پر مذہبی جنون پھیلانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ملک کے لوگ اب یہ سمجھنے لگے ہیں کہ بی جے پی کس طرح انتخابی فائدے کے لیے سماج کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار اور بنگال کے آئندہ انتخابات کے پیش نظر بی جے پی ایک بار پھر اپنی نفرت انگیز فرقہ وارانہ سیاست کو ہوا دینے کی کوشش کر رہی ہے لیکن عوام نے حال ہی میں جھارکھنڈ میں ہوئے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں ہندوستان اتحاد کے حق میں ووٹ دے کر واضح کر دیا ہے کہ فرقہ وارانہ سیاست کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ پانڈے نے جھارکھنڈ میں دراندازی کے معاملے پر بی جے پی کی طرف سے کیے جانے والے شور کو انتخابی پروپیگنڈہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ مرکز میں گزشتہ دس گیارہ سالوں سے بی جے پی کی حکومت ہے اس لئے بین الاقوامی سرحد کی حفاظت کی ذمہ داری بھی ان پر عائد ہوتی ہے۔ اس کے باوجود اگر دراندازی کے واقعات ہو رہے ہیں تو مرکزی وزارت داخلہ کو اس کا جواب دینا چاہیے۔ پہلگام کے حالیہ واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے پانڈے نے کہا کہ سیکورٹی میں خرابی کی ذمہ داری طے کرنے کے بجائے بی جے پی مذہب کے نام پر عوام کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس سازش کو سمجھیں اور آئین کی بنیادی روح کو برقرار رکھنے کے لیے متحد رہیں۔

جھارکھنڈ ھائی کورٹ میں گینگ ریپ کیس کی سماعت، فیصلہ محفوظ

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 26 اپریل:۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے نیشنل لاء یونیورسٹی کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری معاملے میں مجرم راجن اوراون کی مجرمانہ اپیل پر سماعت کی۔ راجن اوراون نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ واقعہ کے وقت وہ نابالغ تھا، عدالت سے درخواست کی کہ اسے جووینائل جسٹس ایکٹ کے تحت فوائد فراہم کیے جائیں۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد کیس کا فیصلہ محفوظ کرلیا۔ راجن اوراون کی جانب سے عدالت میں کہا گیا کہ واقعہ کے وقت ان کی عمر 18 سال سے کم تھی، اس لیے انہیں جووینائل جسٹس پروٹیکشن ایکٹ کے تحت فوائد دیے جائیں۔ دوسری جانب حکومت کی جانب سے ایڈوکیٹ بھولا ناتھ اوجھا نے اس کی مخالفت کی اور کہا کہ نابالغ کے حوالے سے 6 سال بعد یہ دعویٰ کرنا درست نہیں ہے۔ نیشنل لاء یونیورسٹی کی ایک طالبہ کے ساتھ 26 نومبر 2019 کو اجتماعی عصمت دری کی گئی تھی۔

اقوال زریں

زہریلے سانپ کو مارنا مگر اس کے بچے کی حفاظت کرنا داناؤں کا کام نہیں ہے۔
(حضرت شیخ سعدی رحمتہ اللہ علیہ)

روزنامہ جدید بھارت

اتوار ۲۷ اپریل ۲۰۲۵ء ۲۸ شوال المکرم ۱۴۴۶ھ

ان سوالوں کا جواب کیوں نہیں؟

جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں پہلگام کے بایسران علاقے میں دہشت گردانہ حملے کے بعد زندگی آہستہ آہستہ معمول پر آنا شروع ہوگئی۔ 22 اپریل 2025 کو ہونے والے اس حملے کے بعد پورے پہلگام میں خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ ہوٹل خالی تھے، سیاح لوٹ چکے تھے، اور دکانیں بند تھیں۔ سیکورٹی فورسز نے پہلگام سے تقریباً 13 کلومیٹر دور لنگنل علاقے میں ایک چیک پوسٹ قائم کی تھی اور دو دن تک کسی کو پہلگام جانے کی اجازت نہیں دی تھی۔ جمعہ کو پہلگام بازار میں کچھ دکانیں کھلیں اور کچھ سیاح بھی وہاں گھومنے آئے۔ ایسا لگتا تھا کہ زندگی آہستہ آہستہ معمول پر آرہی ہے، جو کہ ایک مثبت علامت ہے۔ دکانیں کھلنے اور سیاحوں کی واپسی سے مقامی لوگ راحت محسوس کر رہے ہیں۔ ایک مقامی رہائشی عبدالرشید نے کہا کہ آج تھوڑا بہتر محسوس ہو رہا ہے کیونکہ لوگ واپس آنا شروع ہو گئے ہیں اور دکانیں کھل گئی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ سیاح واپس آئیں تاکہ ہمارے گھروں کے چولہے روشن ہوسکیں۔ اگر سیاحت متاثر ہوئی تو بہت سے لوگ اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ دریں اثنا، جمعہ کی نماز کے بعد، مقامی لوگ پہلگام حملے کی مذمت کے لیے سڑکوں پر نکل آئے اور "ہم ہندوستانی ہیں، ہندوستان ہمارا ہے"، "سیاح ہمارے مہمان ہیں" جیسے نعرے لگائے۔ ایک اور مقامی جاوید کھٹانہ نے کہا کہ ہم شرمندہ ہیں کہ ہمارے مہمانوں کو ان درندوں نے نشانہ بنایا۔ ہم چاہتے ہیں کہ اسے پہلگام کے دل میں پھانسی دی جائے۔ ہم اپنے مہمانوں کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس واقعے کے بعد بیسران کے جنگلات میں سیکورٹی فورسز کا کومبنگ آپریشن مسلسل جاری ہے۔ انتظامیہ نے سیاحوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے پہلگام میں سخت حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔

اسی دوران ٹی آر ایف نے پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے میں اپنی شمولیت سے واضح طور پر انکار کیا ہے۔ تنظیم نے اسے جھوٹی، جلد بازی اور منصوبہ بند کوشش قرار دیا ہے، جس کا مقصد کشمیر میں مزاحمت کے جذبے کو بدنام کرنا ہے۔ مزاحمتی محاذ (TRF) لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کی ایک شاخ ہے، اور اگست 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی اور جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کی تنسیخ کے بعد ایک آن لائن ادارے کے طور پر وجود میں آئی۔ اس کی قیادت میں ساجد جٹ، سجاد گل، اور سلیم رحمانی شامل تھے۔

ٹی آر ایف خود کو ایک مقامی، ذہنی اور اخلاقی مزاحمتی تحریک بتاتا ہے اور کہتا ہے کہ ان کی جدوجہد آزادی کے لیے نہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ ہم نہ تو کسی کے ایجنٹ ہیں اور نہ ہی کسی جھوٹے جھنڈے کا حصہ ہیں۔ TRF کے ترجمان احمد خالد نے ایک اختیاری بیان جاری کیا کہ حملے کے فوراً بعد تنظیم کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر ایک مختصر لیکن مجاز پیغام پوسٹ کیا گیا۔ تنظیم نے کہا کہ تحقیقات سے پتا چلا ہے کہ یہ ایک سائبر حملے کا نتیجہ ہے، جس کے بارے میں شبہ ہے کہ یہ بھارتی خفیہ ایجنسیوں نے کیا تھا۔ ترجمان نے کہا کہ یہ کوئی نیا حربہ نہیں ہے اور ہندوستانی ایجنسیاں کثرت سے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال کنفیوژن پھیلانے اور ذمہ داری تفویض کرنے کے لیے کرتی ہیں۔ ٹی آر ایف نے کہا کہ ماضی میں بھی جھوٹی کہانیاں گھڑتی رہی ہیں اس نے بھارت پر تاریخ میں جھوٹے حملوں اور دہشت گردی کے واقعات گھڑنے کا الزام لگایا۔ ٹی آر ایف نے کہا کہ ہماری لڑائی نظریاتی ہے، اندھا تشدد نہیں۔ 2000 میں، فوج نے چتی سنگھ پورہ میں 35 سکھوں کو مار ڈالا، اور اس کا الزام عسکریت پسندوں پر لگایا گیا۔ 2001 میں پارلیمنٹ پر حملے کے بعد فوج کی تعیناتی میں اضافہ کیا گیا تھا۔ 2019 کے پلوامہ حملے کو انتخابی فائدے کے لیے استعمال کیا گیا، بشمول سابق گورنر ستیہ پال ملک کے اٹھائے گئے سوالات۔ یہ اندھا تشدد نہیں، نظریاتی جنگ ہے۔ ٹی آر ایف خود کو ایک مقامی، ذہنی اور اخلاقی مزاحمتی تحریک بتاتا ہے اور کہتا ہے کہ ان کی جدوجہد آزادی کے لیے نہیں بلکہ بے گناہ لوگوں کے قتل کے خلاف ہے۔ وکیل نے کہا کہ ہم نہ تو کسی کے ایجنٹ ہیں اور نہ ہی کسی جھوٹے جھنڈے کا حصہ ہیں۔ ٹی آر ایف نے دعویٰ کیا ہے کہ بھارت کے جھوٹ کو مزید چھپایا نہیں جائے گا اور سچ سامنے لانے کے لیے وہ آنے والے گھنٹوں میں اپنے ٹیلی گرام چینل پر بھارتی خفیہ ایجنسیوں (آئی بی اور آر اینڈ اے ڈبلیو) کے ملوث ہونے کے ثبوت شیئر کریں گے۔ آخر میں ترجمان نے کہا کہ ہم اپنے شہیدوں، ماؤں اور مٹی کے لیے لڑ رہے ہیں۔ بھارت کا جھوٹ اب اور نہیں دبے گا، وہ اٹھے گا۔

دہشت گردوں کے پہلگام کے سیاحتی علاقے بیسران میں پہنچ کر سیاحوں کو ہلاک کرنے اور پھر وہاں سے بحفاظت فرار ہونے کے بعد کشمیر میں انٹیلی جنس ایجنسیوں اور سیکورٹی گرڈ پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ سیاحتی مقام جہاں روزانہ ہزاروں سیاح آتے ہیں وہاں سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی نہ صرف اننت ناگ ضلع پولیس کی حکمت عملی پر بلکہ فوج کی حکمت عملی پر بھی سوال اٹھا رہی ہے۔ سیکورٹی کے نقطہ نظر سے حساس علاقہ ہونے کے باوجود سیکورٹی اہلکاروں کی عدم موجودگی کسی کے لیے قابل فہم نہیں ہے۔ دفاعی ماہرین بیسران میں سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی کی کمی اور دہشت گردوں کے ایسے سیاحتی مقام تک پہنچنے کو فوج اور ضلعی انتظامیہ کی براہ راست ناکامی قرار دے رہے ہیں۔ ضلعی پولیس علاقے کی سیکورٹی کو یقینی بنانے اور کسی بھی قسم کی سرگرمی کی نگرانی کی ذمہ دار ہے۔ دہشت گردانہ حملے سے واضح ہے کہ ضلعی پولیس اور انتظامیہ نے علاقے کا صحیح اندازہ نہیں لگایا تھا۔ اگر ضلعی انتظامیہ یہاں سیاحوں سے فیس وصول کر رہی ہے تو ان کی حفاظت کی بھی ذمہ دار ہے۔

یہ علاقہ امرناتھ یاترا کے راستے میں بھی آتا ہے۔ ایسے میں یہاں حفاظتی انتظامات کا فقدان خود سیکورٹی کے نظام پر سوال اٹھاتا ہے۔ بریگیڈیئر وجے ساگر (ریٹائرڈ) نے کہا ہے کہ، دہشت گرد بڑی آسانی سے بیسران کے سیاحتی مقام پر پہنچے، لوگوں سے ان کے مذہب کے بارے میں پوچھا اور پھر انہیں گولی ماردی۔ اگر وہاں پولیس یا فوج تعینات ہوتی تو اتنا بڑا قتل عام نہ ہوتا۔ اگر انتظامیہ نے اس جگہ لوگوں کو کاروبار کرنے کی اجازت دی ہے تو اس نے سیکورٹی کی فکر کیوں نہیں کی۔ یہ ایک سیکورٹی لیپس ہے، جس کے لیے بنیادی طور پر ضلعی انتظامیہ ذمہ دار ہے۔ فوج بھی جوابدہ ہے۔ آخر اسے اس علاقے کا علم کیوں نہیں تھا؟ پارلیمنٹ کی کمیٹی نے سخت سیکورٹی کے درمیان اننت ناگ کا دورہ کیا۔ حال ہی میں دیہی ترقی اور پنچایتی راج پر پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی کی ایک ٹیم اننت ناگ ضلع آئی تھی۔ اس ٹیم نے ضلع میں مرکزی حکومت کے فلیگ شپ پروگراموں کا جائزہ لینے کے لیے اننت ناگ کی مختلف پنچایتوں کا دورہ کیا تھا۔ اس دوران سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے۔ سوال پوچھا جا رہا ہے کہ سیاحتی مقام، لوگوں کی روزانہ کی نقل وحرکت کے باوجود سیکورٹی فورسز کیوں تعینات نہیں تھی۔ دہشت گردوں کے لیے گھنے جنگلوں میں چھپنا، حملہ کرنا اور وہاں سے فرار ہونا آسان تھا، اس کا جائزہ کیوں نہیں لیا جاتا؟ اگر ضلعی انتظامیہ یہاں آنے والے سیاحوں سے فیس وصول کرتی ہے تو سیکورٹی فراہم کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟ آف بیٹ سیاحتی مقامات کی طرف لوگوں کا جھکاؤ بڑھ گیا ہے، انتظامیہ نے اطلاع ملنے پر کوئی ایکشن کیوں نہیں لیا؟ کشمیر میں وی آئی پیز کی نقل وحرکت کے دوران سیکورٹی سخت کر دی جاتی ہے لیکن، سیاحوں کی حفاظت کے لیے انتظامات کیوں نہیں کیے گئے؟

اسی اثنا خبر آرہی ہے کہ جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے درمیان کچھ ممالک نے سفارتی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ جہاں سعودی عرب کے وزیر خارجہ نے پاکستان اور ہندوستان کے اپنے ہم منصبوں سے بات کی ہے وہیں ایرانی وزیر خارجہ نے دونوں ممالک کے درمیان ثالثی کی پیشکش کی ہے۔ حملے کے بعد بھارت نے پاکستان کے خلاف کئی سخت اقدامات اٹھائے ہیں جن میں سندھ طاس معاہدہ معطل کرنا، سرحدی گزرگاہیں بند کرنا اور پاکستانی شہریوں کے ویزے منسوخ کرنا شامل ہیں۔ دوسری جانب پاکستان نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے شملہ معاہدے سے دستبرداری کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر بھارت نے سندھ طاس معاہدے کے خلاف کوئی اقدام کیا تو اسے اعلان جنگ تصور کیا جائے گا۔

پہلگام میں معصوموں پر دہشت گردانہ حملہ
کس نے انجام دیا؟ کیوں دیا؟ کس کا فائدہ ہوا اور کس کا نقصان؟

عبدالعزیز

جموں وکشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو دہشت گردوں نے جس پیمانے پر اور جتنی آسانی سے 28 معصوموں کی بے دردی کے ساتھ جان لے لی اس کی مذمت دنیا کے کونے کونے سے کی جارہی ہے۔ ہندستان میں ہر جماعت خواہ سیاسی ہو یا غیر سیاسی وہ کھل کر اس دہشت گردانہ حملے کی مذمت کر رہی ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے بار بار یہ دعویٰ کیا جارہا تھا کہ جموں وکشمیر میں امن وامان ہے، لیکن وقفے وقفے سے ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں جن سے انسانیت کا سر نیچا ہو جاتا ہے، حکومت کا جھوٹ اور اس کی کھوکھلی پالیسی بے نقاب ہو جاتی ہے۔ 2019ء میں پلوامہ میں 40 فوجی جوانوں کی دہشت گردوں نے جان لے لی تھی۔ اس واقعے سے بہت سی باتیں سامنے آئیں۔ 2019ء کے جنرل الیکشن میں نریندر مودی اور ان کی پارٹی نے اس واقعے کا بھرپور استعمال کیا۔ لوگوں نے قومیت کے جوش وجذبے میں آکر بی جے پی کو 300 سے زیادہ سیٹوں پر کامیابی دلادی۔ اس واقعے سے جوان تو مارے گئے لیکن فائدہ بی جے پی کا ہوا۔ تناؤ دو ملکوں میں ہوا۔ دونوں ملکوں کے سربراہوں نے جوش وجذبے کا مظاہرہ تو کیا لیکن عقل ودانش کا بھی مظاہرہ کیا۔ چھٹ پٹ واقعات ضرور ہوئے لیکن بڑے پیمانے پر دونوں ممالک تصادم سے باز رہے۔ پلوامہ کے واقعہ میں خفیہ محکمے سے چوک ہوئی اور حکومت سے ناقابل بیان غفلت ہوئی۔ اس وقت کے جموں وکشمیر کے گورنر ستیہ پال ملک نے اپنے کئی انٹرویوز میں بغیر کسی ڈر اور خوف کے بتایا کہ جب انھوں نے وزیر اعظم نریندر مودی حکومت کی لاپرواہی، بے توجہی کی وجہ سے پلوامہ کے واقعے کے رونما ہونے کا ذکر کیا تو وزیر اعظم نے انھیں چپ رہنے کی ہدایت کی۔ ستیہ پال ملک نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ یہ واقعہ الیکشن کے فائدے کے لئے کرایا گیا۔ ستیہ پال ملک کے اس بیان کو نہ تو حکومت ہند نے چیلنج کیا اور نہ کوئی اندھ بھکت حکومت کی اس بدنامی کو ختم کرنے کے لئے کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔

اب یہ کہا جارہا ہے کہ پلوامہ اور پہلگام کے واقعے میں بہت سی مماثلت ہے۔ پہلی مماثلت یہ ہے کہ فوجی جوانوں کو جہاز سے لے جانے کے بجائے گاڑیوں سے لے جایا گیا اور جس راستے سے لے جایا گیا وہاں راستے کے کسی چیک پوسٹ پر آنے جانے والی گاڑیوں کو چیک نہیں کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ دہشت گردوں نے بڑی تعداد میں آر ڈی ایکس لے گئے اور ہولناک قسم کے واقعے کو انجام دینے میں کامیاب ہوئے۔

پہلگام میں سیاح گھوڑے، خچر اور پیدل گئے اور بڑی تعداد میں جمع ہوئے، لگ بھگ دو ہزار کی تعداد تھی۔ کشمیر کو دنیا کا سب سے بڑا Militarised Zon (عسکریت والا علاقہ) کہا جاتا ہے۔ جموں وکشمیر کے ہر علاقہ کو حساس علاقے میں شمار کیا جاتا ہے۔ ان سب کے باوجود پہلگام میں جہاں سیاح بڑی تعداد میں لطف اندوز ہو رہے تھے نہ وہاں فوجی تعینات تھے اور نہ ہی پولس کا پہرہ تھا۔ اب تک حکومت کی طرف سے یہ بات نہیں کہی گئی ہے کہ آخر سیاحوں کو کیوں رام بھروسے چھوڑ دیا گیا تھا؟ آل پارٹی میٹنگ میں جب ہر طرف سے حکومت کی اور خفیہ محکمے کی چوک پر تبصرہ ہونے لگا تو وزیر داخلہ امیت شاہ اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ حکومت کی مدافعت پر اتر آئے لیکن جب حملہ تیز ہوا تو امیت شاہ کو کہنا پڑا کہ "یہی تو وجہ ہے کہ ہم لوگ یہاں جمع ہیں" یعنی دبے لفظوں میں وزیر داخلہ کو اپنی کمزوری اور بے توجہی کا اظہار کرنا پڑا۔ اس اہم ترین میٹنگ میں وزیر اعظم نریندر مودی موجود نہیں تھے۔ مشہور اینکر اجیت انجم نے وزیر اعظم کی عدم موجودگی کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم شاید اس وجہ سے اس اہم ترین میٹنگ میں موجود نہیں تھے کہ وہ کسی حال میں اپنی کمزوری تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ حوالے کے طور پر انھوں نے کہا کہ چین ہندستان کے کئی حصے پر قبضہ جمائے ہوئے ہے لیکن مودی جی انکار پر انکار کئے جارہے ہیں۔

بہر حال وجہ جو بھی ہو نریندر مودی نے اس میٹنگ کو وہ اہمیت نہیں دی جو ایک وزیر اعظم کو دینا چاہیے تھا۔ انھوں نے اہمیت دی بہار جا کر پنچایت جلسہ میں اپنی دھواں دھار تقریر میں۔ جہاں وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور ان کے ایم پی للن سنگھ وزیر اعظم کی تعریف میں قصیدے پڑھ رہے تھے۔ نتیش کمار تو یہ بھی کہہ رہے تھے کہ خوشی کی بات ہے کہ بہار کی سرزمین مدھوبنی میں نریندر مودی تشریف لائے ہیں۔ ایک طرف پورے ہندستان میں سوگ منایا جا رہا تھا اور دوسری طرف نریندر مودی اور نتیش کمار کو اٹکھیلیاں سوجھی تھیں اور دونوں آنکھ مچولی کر رہے تھے۔ کتنے جلسے، ریلی، پروگرام پہلگام کے مظلوموں کے غم میں منسوخ کر دیئے لیکن نتیش اور مودی 'پنچایت دیوس' کا کانفرنس کو ملتوی بھی نہ کر سکے۔ اس سے تو صاف ظاہر ہوتا ہے کہ چناؤ سب سے اہم ہے۔ وہ چناؤ جیتنے کے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ یہ کن لوگوں نے ایسی ظالمانہ حرکت پہلگام میں کی اس کی تفتیش وتحقیق باقی ہے۔ ہندستانی میڈیا پاکستان پر حسب معمول انگلی اٹھا رہی ہے لیکن پاکستان کی حکومت اور میڈیا سرے سے انکار کر رہی ہے اور کہہ رہی ہے کہ پاکستان کسی طرح بھی اس طرح کی حرکت انجام نہیں دے سکتا۔

جن لوگوں نے یہ کام کیا ان کا مقصد ایک ہی نظر آتا ہے کہ ہندو مسلمانوں کو ایک دوسرے سے لڑایا جائے۔ ہندو مسلمانوں میں تصادم پیدا کیا جائے۔ یہ کام انھوں نے کھل کر کیا، نام پوچھ کر کیا، کپڑے اتار کیا، کلمہ پڑھا کر کیا۔ حالانکہ وہ چوک گئے سید عادل شاہ کو محض اس لئے قتل کر دیا کہ وہ سیاحوں کی جان بچانے کے لئے دہشت گردوں سے ڈٹ گئے تھے اور کہہ رہے تھے کہ یہ ہمارے مہمان ہیں ان کو جان سے مت مارو۔

سید عادل شاہ کی شہادت ایک ایسی شہادت ہے جس کے اثرات دور رس ہوں گے۔ دوسری جو اہم بات ہوئی ہے کشمیر میں کہ سارے کشمیریوں نے دہشت گردوں کی نہ صرف کھل کر مذمت کی ہے بلکہ انھوں نے ایک دن ہڑتال بھی کی اور ساری دکانیں، بازار، کارخانے، دفاتر، اسکول اور کالجز بند رہے۔ تمام کشمیریوں نے مظلوموں اور مغموموں کے ساتھ یکجہتی دکھا کر کشمیر کی انسانیت کو اجاگر کیا۔ یہی بات نہیں ہوئی بلکہ کشمیری بھائیوں اور بہنوں نے جو سیاح بچ گئے انھوں نے اپنا گھر، اپنے دروازے کھول دیئے۔ ان کی ہر طرح کی خدمت کرنے لگے۔ ان کو اپنے مقام پر پہنچانے کے لئے روپے پیسے دینے لگے۔ سیاحوں کی طرف سے کئی ویڈیو وائرل ہو رہے ہیں جس میں سیاح کشمیری بھائی بہنوں کا شکریہ ادا کر رہے ہیں اور ان کی مہمان نوازی، انسانیت نوازی کا کشادہ دلی کے ساتھ تعریف کر رہے ہیں۔

ان سب کے باوجود فرقہ پرستوں کا ٹولہ اور گودی میڈیا کی بدبختی سرگرم عمل ہے جس کی وجہ سے ہندستان کے کئی علاقوں میں کشمیری طالب علموں اور کشمیریوں پر اندھ بھکتوں کی طرف سے حملے ہو رہے ہیں۔ اس سے دہشت گردوں کا مقصد پورا ہوتا ہے۔ دہشت گرد یہی چاہتے ہیں کہ ہندو مسلمان آپس میں لڑ جائیں۔ بنگال کے ایک بدبخت اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے ایسی گندی اور بیہودہ بات کہی ہے کہ جس سے ان کی گندی ذہنیت کا پتہ چلتا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ "جس طرح اسرائیل نے غازہ کے مسلمانوں کو تہ تیغ کیا ہے اسی طرح کشمیری مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کی ضرورت ہے"۔ بی جے پی کا کوئی بھی فرد خواہ نشی کانت دوبے ہوں، شوبھندو ادھیکاری ہوں یا کوئی اور ہو وہ اس طرح کے دردناک واقعات کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ سوچنے اور سمجھنے کی بات یہ ہے کہ اندھ بھکتوں اور فرقہ پرستوں کو فائدہ پہنچتا ہے لیکن نقصان کشمیریوں کا ہوتا ہے۔ کشمیر میں سیاحت سے سب سے زیادہ وہاں کے لوگوں کو راحت ملتی ہے۔ ہوٹل والے، گیسٹ ہاؤس والے، ٹیکسی والے، گھڑ سوار اور مختلف سامان بیچنے والے اور ہزاروں لوگ جو سیاحوں کی خدمت میں لگے رہتے ہیں، سب کو فائدہ پہنچتا ہے اور اس سے ان کی روزی روٹی کا بندوبست ہوتا ہے۔ ایسے تمام لوگ جن کی ملازمتیں کسی نہ کسی درجے میں ہوتی ہیں وہ اپنی ملازمتوں اور اپنے کاروبار سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ کاش جو لوگ بھی دہشت گردی میں ملوث ہیں یا جو لوگ ان کی دور سے یا قریب سے معاونت کر رہے ہیں وہ یہ سوچتے کہ غریبوں، کمزوروں اور لاچاروں کا کتنا بڑا نقصان ہو رہا ہے! کتنے خاندان تباہی و بربادی سے ہمکنار ہو رہے ہیں! لیکن جو مردہ دل ہو جاتے ہیں، جن کا ضمیر مر جاتا ہے وہ جانوروں سے بدتر ہو جاتے ہیں۔

حرص وطمع، خود غرضی، شہوت پرستی، نشہ بازی، کمینہ پن، غیظ وغضب اور ایسی ہی دوسری خصلتوں میں جو لوگ غرق ہو جاتے ہیں وہ اخلاقی حیثیت سے فی الواقع سب نیچوں سے نیچ ہو کر رہ جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی ایک بات کو لے لیجئے کہ ایک قوم جب دوسری قوم کی دشمنی میں اندھی ہو جاتی ہے تو کس طرح درندگی میں تمام درندوں کا مات کر دیتی ہے۔ درندہ تو صرف اپنی غذا کے لئے کسی جانور کا شکار کرتا ہے، جانوروں کا قتل عام نہیں کرتا مگر انسان خود اپنے ہی ہم جنس انسانوں کا قتل عام کرتا ہے۔ درندہ صرف اپنے پنجوں اور دانتوں سے کام لیتا ہے مگر یہ احسن تقویم پر پیدا ہونے والا انسان اپنی عقل سے کام لے کر توپ، بندوق، ٹینک، ہوائی جہاز، ایٹم بم، ہائیڈروجن بم اور دوسرے بے شمار ہتھیار ایجاد کرتا ہے تاکہ آن کی آن میں پوری بستیوں کو تباہ کرکے رکھ دے، بلکہ پوری دنیا کو تباہ کرکے رکھ دے۔ کہا جاتا ہے کہ پوری دنیا بارود کے ڈھیر پر اس وقت موجود ہے۔ اگر ایک بٹن دبا دیا جائے تو پوری دنیا پانچ منٹ میں نیست و نابود ہو سکتی ہے۔ کیا یہ انسانوں کی ترقی ہے یا تنزلی ہے؟

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

دارالعلوم سے آگے جہاں اور بھی ہیں........!!

خضر ارشاد بجنوری موبائل:9720526655

یہ بھی ایک المیہ ہے کہ اگر کسی طالب علم کو دارالعلوم دیوبند میں داخلہ نہ مل سکے، تو وہ خود کو ناکام سمجھنے لگتا ہے، اور معاشرہ بھی اسے کمتر نگاہ سے دیکھنے لگتا ہے، یہ طرز فکر نہ صرف طالب علم کی خود اعتمادی کو مجروح کرتا ہے بلکہ اس کے دینی جذبے کو بھی سرد کر دیتا ہے۔ جو شوق خدمت دین اس کے دل میں موجزن ہوتا ہے، وہ آہستہ آہستہ ماند پڑنے لگتا ہے۔

اگرچہ بعض خیر خواہ افراد یہ کہتے سنائی دیتے ہیں: "دارالعلوم کے لیے نہیں، دین کی خدمت اور رضائے الٰہی کے لیے پڑھو" یہ جملہ بلاشبہ درست ہے، مگر المیہ یہ ہے کہ عملاً بیشتر اذہان میں دارالعلوم دیوبند ہی کو کامیابی کی معراج سمجھا جاتا ہے، دیگر ادارے ان کی نگاہ میں ثانوی حیثیت رکھتے ہیں، اسی سوچ کے تحت بعض لوگ بے دریغ کہہ بیٹھتے ہیں: "آپ نے محنت نہیں کی ہوگی" یہ کلمات ایک حساس طبیعت کے حامل طالب علم پر گہرے نفسیاتی اثرات چھوڑ جاتے ہیں۔

ہم جماعتوں کی محفلوں میں بھی کبھی کبھار ایسے طالب علم کی داخلے میں ناکامی کا ذکر طنز وتمسخر کے انداز میں ہوتا ہے، جو وقتی طور پر دارالعلوم میں داخلہ حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو پاتا، یوں ان ہنستی مسکراتی محفلوں کے پردے میں کئی دل چور چور ہو جاتے ہیں، کوئی نہیں جانتا کہ بظاہر مسکراتا چہرہ اندر سے شکست خوردہ ہو رہا ہے، عزت نفس مجروح ہو رہی ہے، اور احساس کمتری دل میں گھر کر رہا ہے، کبھی کبھی یہی احساس، علم سے بیزاری کا پیش خیمہ بن جاتا ہے۔

چند برس قبل میرے ایک رفیق دارالعلوم دیوبند میں داخلہ حاصل نہ کر سکے، شاہی مرادآباد میں بھی ناکامی ہوئی۔ دل شکستہ ہو کر انہوں نے تعلیم ترک کرنے کا ارادہ کر لیا، ہم نے دلاسہ دیا، حوصلہ بڑھایا، اور جامع مسجد امروہہ کے امتحان میں شرکت پر آمادہ کیا، الحمدللہ وہاں داخلہ ہو گیا، یہ واقعہ میرے مشاہدے کا حصہ ہے، مگر نہ معلوم ایسے کتنے طلبہ ہوں گے جنہوں نے معاشرتی طعنوں کی تاب نہ لا کر خاموشی سے دینی تعلیم کا دامن چھوڑ دیا ہوگا۔

ہمارے علاقے میں معیار تعلیم کا تعین اب دارالعلوم دیوبند میں داخلہ کی بنیاد پر ہونے لگا ہے۔ جس ادارے کے زیادہ طلبہ وہاں منتخب ہو جائیں، وہی معیاری سمجھا جاتا ہے، باقی ادارے کمتر تصور کیے جاتے ہیں، یہ سوچ نہایت مہلک ہے، اگر یہی روش جاری رہی تو وہ دن دور نہیں جب نوجوان طعنوں کے بوجھ تلے آکر خطرناک راہوں کا انتخاب کرنے پر مجبور ہوں گے، خاندان بکھر جائیں گے، اور کف افسوس ملنے کے سوا کچھ نہ بچے گا۔

ہمارے محترم استاذ حضرت مولانا فخرالدین صاحب دامت برکاتہم نے ایک دن بڑی دردمندی سے فرمایا: "بھائی! محنت کر کے داخلہ کرا ہی لینا، ورنہ لوگ یہ کہنے میں دیر نہیں کریں گے کہ تمہارے اساتذہ نے تم پر محنت نہیں کی۔"

سوال یہ ہے کہ آخر یہ صورت حال کیوں جنم لیتی ہے.... دارالعلوم کو ہی کامیابی کا معیار کیوں سمجھا جانے لگا..... ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ مدارس میں ابتدا ہی سے دارالعلوم دیوبند کو منزل مقصود کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، طلبہ کے ذہن میں یہ بٹھا دیا جاتا ہے کہ کامیاب وہی ہے جو دارالعلوم پہنچ جائے، ابتدائی طور پر یہ طرز فکر نقصان دہ محسوس نہیں ہوتی، مگر جب نتیجہ اس کے برعکس نکلے تو طالب علم خود کو ناکام سمجھنے لگتا ہے۔

دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ تعلیم کا اصل مقصد یعنی اخلاص رفتہ رفتہ طلبہ کے دلوں سے رخصت ہوتا جا رہا ہے، شہرت کی خواہش، کسی مخصوص ادارے سے نسبت کا فخر، اور نام ونمود کی طلب نے دینی تعلیم کو ایک رسمی مقابلے میں بدل دیا ہے، جو علم رضائے الٰہی کے لیے تھا، اب وہ محض داخلے اور امتیاز کے لیے رہ گیا ہے۔

ہونا تو یہ چاہیے کہ اساتذہ ابتداء ہی سے نوآموز طلبہ کے دلوں میں اخلاص کی بنیاد رکھیں، شہرت کے بجائے خدمت کا جذبہ راسخ کریں، اور ان طلبہ کی ذہن سازی بھی کریں جو بڑے اداروں کا رخ کر رہے ہوں کہ اگر داخلہ نہ ہو سکے، تو دل شکستہ نہ ہوں، انہیں یہ احساس دلایا جائے کہ دارالعلوم دیوبند ایک عظیم ادارہ ہے، مگر خدمت دین محض اسی سے وابستہ نہیں، ہر ادارہ اپنی جگہ محترم اور مفید ہے، یہی شعور ابتداہی سے بٹھایا جانا چاہیے۔

میں یہ نہیں کہتا کہ محنت ترک کر دی جائے، بلکہ غرض یہ ہے کہ محنت کا محرک کوئی ادارہ نہ ہو، بلکہ اخلاص نیت ہو، مقصود یہ ہو کہ ہم دین کی بصیرت اور حکمت کے ساتھ موثر خدمت انجام دے سکیں۔

جب نیت خالص ہو تو ان شاء اللہ داخلہ بھی نصیب بن جاتا ہے، اور اگر نہ بھی بنے، تب بھی علم وعمل کے دروازے بند نہیں ہوتے، اس زاویہ نظر کو اپنانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، اساتذہ کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ طلبہ کے ذہنوں میں یہ حقیقت راسخ کریں کہ دین کی خدمت کسی ایک ادارے تک محدود نہیں۔

تاریخ گواہ ہے کہ امت کے وہ عظیم اکابر، جنہوں نے دارالعلوم سے باہر کے اداروں سے تعلیم پائی، ان کی خدمات رہتی دنیا تک یاد رکھی جائیں گی، بجنور ہی کی مثال لیجیے: حضرت مولانا نسیم احمد غازیؒ مظاہر العلوم سہارنپور کے فاضل تھے۔ حضرت قاری صدیق احمد باندویؒ نے پہلے مظاہر، پھر شاہی مرادآباد میں تعلیم حاصل کی، ان جیسے بے شمار اکابر نے مختلف اداروں سے تعلیم حاصل کر کے خلوص کے ساتھ دین کی خدمت کی، اور امت کے لیے مشعل راہ بنے، اس کے برعکس بعض ایسے افراد بھی نظر آتے ہیں جنہوں نے دارالعلوم سے فراغت پائی، مگر اللہ نے ان کی کوششوں کو قبول عام نہ بخشا، اور وہ کوئی قابل ذکر دینی خدمت انجام نہ دے سکے۔

دارالعلوم دیوبند 1866ء میں قائم ہوا۔ تو کیا اس سے پہلے علم دین کا چراغ بجھ چکا تھا؟ ہرگز نہیں!

یہ سوچ بدلنا ہوگی، ورنہ ہم بھی اس کے خمیازے سے محفوظ نہ رہ سکیں گے، اور ہماری آئندہ نسلیں بھی نہیں۔

خواتین عدلیہ میں جج اور افتا جیسے شعبوں میں بھی خدمات انجام دے سکتی ہیں

اسلامی دنیا کی مشہور اور مصر کی سب سے بڑی دینی درس گاہ جامعہ الازہر کے سربراہ ڈاکٹر احمد الطیب نے کہا ہے کہ گھر بچانے کے لیے ظالم خاوند کی اطاعت گزاری کا کوئی تصور نہیں ہے۔ اگر خاوند کے کاروبار کی ترقی میں بیوی کا کوئی کردار ہے تو وہ شوہر کے مال میں حصہ لینے کا حق رکھتی ہے۔ العربیہ نیوز کے مطابق شیخ الازہر نے بغیر کسی ٹھوس سبب کے بیوی کو طلاق دینے کے عمل کو ظالمانہ اور اخلاقی جرم قرار دیا۔

ان کا کہنا تھا کہ ولی کو یہ حق نہیں کہ وہ کسی خاتون کا اس کی مرضی کے بغیر نکاح کرے شیخ الازہر کا مزید کہنا تھا کہ خواتین عدلیہ اور افتا جیسے اعلیٰ عہدوں پر کام کر سکتی ہیں۔ اگر محرم کے بغیر سفر کرنے میں کوئی خطرہ نہ ہو خواتین بغیر محرم کے سفر بھی کر سکتی ہیں۔

شیخ الازہر نے جامعہ الازہر کے زیر اہتمام ہونے والے فقہی اجتہادات کے تناظر میں بات کرتے ہوئے کہا کہ خاتون کو اس کے مفادات میں وافر حصہ وصول کرنے کا حق ہے۔

اس کے مفادات میں خاتون کا سفر بھی شامل ہے۔ بیشتر فقہا کا خیال ہے کہ خاتون کو محرم کے بغیر سفر نہیں کرنا چاہیے جب کہ بیشتر کا کہنا ہے کہ خاتون کے لیے بہتر ہے کہ وہ شوہر کیساتھ سفر کرے یا اس کے محارم میں سے کوئی محرم رشتہ دار اس کے ساتھ ہو۔ پرانے دور میں خاتون کا محرم کے بغیر سفر کرنا اس دور کے تقاضوں کے مطابق درست ہو سکتا ہے کیونکہ خاتون کی عزت وناموس کا معاملہ زیادہ نازک ہے۔

پرانے زمانے میں خواتین کے اغوا یا عصمت ریزی اور اسے باندی بنائے جانے کے ڈر سے خواتین کا تنہا سفر کرنا ایک طعنہ تھا۔ ڈاکٹر احمد الطیب نے کہا کہ جدید فقہی اجتہاد میں خواتین کو ریاست کی کلیدی ذمہ داریوں پر فائز کیا جا سکتا ہے۔ خواتین عدلیہ میں جج اور افتا جیسے شعبوں میں بھی خدمات انجام دے سکتی ہیں۔ طلاق کے بارے میں بات کرتے ہوئے شیخ الازہر نے کہا کہ بیوی کو طلاق دینے کے لیے معتبر شرعی جواز ہونا چاہیے ورنہ طلاق ایک ظالمانہ اور غیر اخلاقی جرم تصور کیا جائے گا۔

روضہ رسول ﷺ پر حاضری مزید آسان

سعودی عرب نے روضہ رسول ﷺ پر حاضری کی بکنگ کیلئے 2 نئے طریقے متعارف کرا دیئے۔ گلف نیوز کے مطابق سعودی عرب کی وزارت حج وعمرہ نے حجاج کے تجربے کو بڑھانے کی کوشش میں مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں روضہ رسول ﷺ پر حاضری کی بکنگ آسان بناتے ہوئے اس میں دو نئے طریقے شامل کرنے کا اعلان کیا ہے، جو نسک ایپ کے ذریعے قابل رسائی ہیں۔

بتایا گیا ہے کہ پہلا طریقہ ایک فوری بکنگ کی سہولت فراہم کرتا ہے، جس کے تحت مسجد نبوی ﷺ میں زائرین کی تعداد کے ساتھ مشروط کرتے ہوئے سال بھر روضہ رسول ﷺ کے متعدد دوروں کی اجازت ہوگی جب کہ دوسرا آپشن ویٹ لسٹ کا ایسا طریقہ کار ہے جو زائرین کو فوری بکنگ موجود نہ ہونے کی صورت میں پہلے دستیاب وقت میں فوری رجسٹر کرنے کے قابل بناتا ہے، سلاٹ کھلنے کے بعد نوٹیفکیشن موصول ہوگا جس سے وہ اپنی بکنگ کی تصدیق کر سکتے ہیں۔

بتایا جارہا ہے کہ نسک ایپ وزارت حج وعمرہ کے زیر انتظام ایسا پلیٹ فارم ہے، جس کے ذریعے دو مقدس مساجد میں عمرہ، نماز اور زیارت کے لیے داخلے کے اجازت ناموں کے حصول کی سہولت فراہم کی جاتی ہے، یہ پلیٹ فارم حکام کی طرف سے مقرر کردہ صلاحیت کے ضوابط کی پابندی کرتا ہے، صحت اور تنظیمی احتیاطی تدابیر کو برقرار رکھتے ہوئے زائرین کے لیے محفوظ اور منظم تجربہ کو یقینی بناتا ہے۔

مزید برآں نسک ایپ عمرہ کی شیڈولنگ اور مسجد نبوی ﷺ کے دورے کے حوالے سے بین الاقوامی زائرین کے لیے ویزہ درخواستوں کو آسان بناتی ہے جس کے لیے یہ ایپ 24 / 7 قابل رسائی الیکٹرانک طریقہ کار کی پیشکش کرتی ہے، ایپ سٹور اور گوگل پلے دونوں پر دستیاب نسک پلیٹ فارم صارفین کو عمرہ پیکجز بک کرنے اور الیکٹرانک طریقے سے متعدد پروگرام دیکھنے کی بھی اجازت دیتا ہے جس سے زائرین کرام کو ایک ہموار تجربہ ملتا ہے۔

پہلگام حملہ یا آبی سفارت کاری کا نیا رخ؟

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادری
رابطہ نمبر:9037099731
ڈگری اسکالر: جامعہ دارالہدیٰ اسلامیہ، ملاپورم، کیرالا

پہلگام حملے کے بعد بھارت نے فوری طور پر ایک سخت قدم اٹھایا ہے، جس کے تحت اس نے پاکستان کے ساتھ 1960 میں ہونے والے انڈس واٹر ٹریٹی معاہدے کو معطل کر دیا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں اضافے کی علامت ہے بلکہ ایک نئی آبی سفارتی جنگ کی شروعات بھی ہو سکتا ہے۔ اس فیصلے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت اب صرف احتجاج اور مذمت پر اکتفا کرنے کے بجائے عملی کارروائی کا راستہ اختیار کر چکا ہے۔ پہلگام حملے کو دہشت گردی کا سنگین واقعہ قرار دیتے ہوئے بھارتی حکومت نے واضح کیا ہے کہ وہ اب پاکستان کی مبینہ سرحد پار دہشت گردی کو برداشت نہیں کرے گی۔ انڈس واٹر ٹریٹی کو معطل کرنا ایک ایسا غیر معمولی اقدام ہے جس کی نظیر ماضی میں نہیں ملتی، کیونکہ اس معاہدے نے تین جنگوں، کارگل تنازع اور پلوامہ حملے جیسے شدید واقعات کے باوجود اپنا تسلسل برقرار رکھا تھا۔

انڈس واٹر ٹریٹی اپنی نوعیت کا منفرد معاہدہ ہے جو عالمی بینک کی نگرانی میں طے پایا تھا اور جس کے تحت بھارت کو مشرقی دریاؤں (راوی، بیاس، ستلج) کا کنٹرول جبکہ پاکستان کو مغربی دریاؤں (سندھ، جہلم، چناب) کا پانی دیا گیا تھا۔ اس معاہدے کی خاص بات یہ ہے کہ اس نے پانی کو ایک ایسا غیر متنازعہ موضوع بنایا جس پر دونوں ممالک نے دہائیوں تک اختلاف کے باوجود بھی عمل درآمد جاری رکھا۔ اب بھارت کی طرف سے اس معاہدے کی معطلی درحقیقت ایک نئے قسم کی محاذ آرائی کو جنم دے رہی ہے، جہاں پانی کو سیاسی اور تزویراتی دباؤ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

بھارت نے نہ صرف پانی کے معاہدے کو معطل کیا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دیگر کئی اقدامات بھی کیے جو اس کے سخت گیر ردعمل معلوم ہوتی ہے۔ بھارت نے اٹاری واگہ بارڈر کو بند کر دیا ہے جو دونوں ممالک کے درمیان محدود زمینی رابطے کا واحد ذریعہ تھا۔ مزید برآں، پاکستانی شہریوں پر ویزہ پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں اور بھارتی سرزمین پر موجود پاکستانی سفارتی عملے کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ تمام اقدامات اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ بھارت اب پاکستان کو عالمی سطح پر تنہا کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور وہ تمام تر سفارتی اور معاشی راستے بند کرنا چاہتا ہے۔

پاکستان پر انڈس واٹر ٹریٹی کی معطلی کے کئی سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے، جہاں پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کے لاکھوں کسان مغربی دریاؤں پر انحصار کرتے ہیں۔ اگر ان دریاؤں کے پانی کا بہاؤ روکا گیا یا محدود کیا گیا تو فصلوں کی پیداوار متاثر ہوگی، خوراک کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا اور دیہی معیشت کو شدید دھچکا پہنچے گا۔ صرف زراعت ہی نہیں، بلکہ توانائی کے شعبے پر بھی گہرے اثرات مرتب ہوں گے کیونکہ پاکستان کی ایک بڑی بجلی پن بجلی گھروں سے پیدا ہوتی ہے جو انہی دریاؤں پر قائم ہیں۔ تربیلا، منگلا اور نیلم جہلم جیسے منصوبے براہ راست متاثر ہوں گے، جس سے نہ صرف لوڈ شیڈنگ بڑھے گی بلکہ صنعتی ترقی بھی رک سکتی ہے۔

معاشی بحران کے ساتھ ساتھ یہ صورتحال سماجی اور سیاسی عدم استحکام کا بھی سبب بن سکتی ہے۔ اگر عوام کو پینے کا پانی، فصلوں کے لیے آبپاشی، اور روزمرہ کے استعمال کے لیے پانی دستیاب نہ ہوا تو شہروں اور دیہاتوں میں بے چینی پھیل سکتی ہے۔ احتجاج، دھرنے، اور سیاسی تناؤ ایک فطری نتیجہ ہوگا۔ اس کے علاوہ پاکستان کے اندر صوبوں کے درمیان بھی آبی تنازعات ابھر سکتے ہیں، خاص طور پر جب پانی کی تقسیم مزید محدود ہو جائے۔ ماحولیاتی اعتبار سے بھی صورتحال انتہائی خطرناک ہو سکتی ہے کیونکہ دریا خشک ہونے سے زیر زمین پانی کی سطح مزید نیچے چلی جائے گی، جنگلات سکڑ جائیں گے، اور آبی حیات تباہ ہو جائے گی۔

بھارت کے اس فیصلے پر عالمی سطح پر بھی ردعمل دیکھنے کو ملا ہے۔ اقوام متحدہ، عالمی بینک، اور بین الاقوامی آبی ماہرین نے اس اقدام پر تشویش کا اظہار کیا ہے کیونکہ پانی کو بنیادی انسانی حق تسلیم کیا جاتا ہے۔ عالمی سطح پر اس بات کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ اگر بھارت نے ایسا راستہ اختیار کیا تو دیگر ممالک بھی پانی کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے لگیں گے۔ اس سے بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کو شدید نقصان پہنچے گا۔ اقوام متحدہ کے چارٹر میں واضح طور پر درج ہے کہ آبی وسائل کو بنیادی انسانی ضروریات سے جوڑا جائے، نہ کہ سیاسی انتقام سے۔

پاکستان کی جانب سے بھارت کے اس فیصلے پر سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ پاکستان نے اسے "آبی دہشت گردی" قرار دیتے ہوئے عالمی عدالت انصاف اور اقوام متحدہ میں جانے کا عندیہ دیا ہے۔ اس کے علاوہ عالمی بینک سے باضابطہ شکایت درج کروائی گئی ہے تاکہ بھارت پر دباؤ ڈالا جا سکے کہ وہ معاہدے کی پاسداری کرے۔ پاکستان کی یہ کوشش ہوگی کہ وہ اسلامی ممالک، چین، ترکی، اور دیگر دوست ممالک کی حمایت حاصل کرے تاکہ بھارت پر سفارتی دباؤ ڈالا جا سکے۔ تاہم، اس میں کامیابی اس بات پر منحصر ہے کہ عالمی طاقتیں اس معاملے کو کس حد تک سنجیدگی سے لیتی ہیں۔

مجموعی طور پر یہ صورتحال جنوبی ایشیا کے لیے ایک سنگین خطرے کی گھنٹی ہے۔ اگر انڈس واٹر ٹریٹی کا خاتمہ مستقل بنیادوں پر کیا گیا تو نہ صرف پاکستان بلکہ خطے کے لیے ایک بڑا انسانی بحران جنم لے سکتا ہے۔ پانی کے مسئلے پر اگر دونوں ممالک میں کشیدگی بڑھی تو اس کا نتیجہ ایک آبی جنگ کی صورت میں بھی نکل سکتا ہے۔ اس وقت عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ فوری طور پر اس معاملے میں مداخلت کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ پانی کو کبھی بھی سیاسی دباؤ یا انتقام کے ہتھیار کے طور پر استعمال نہ کیا جائے۔ بھارت کا یہ فیصلہ صرف ایک ملک کے خلاف کارروائی نہیں بلکہ ایک خطرناک نظیر ہے جو دنیا کے مستقبل کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔

غزل

ویران دل کو میرے بسانے کے لئے آ
آ پھر سے مجھے اپنا بنانے کے لئے آ
جاتا تھا پہلے روٹھ کے جسطرح بار بار
ویسے ہی اب بھی روٹھ کے جانے کے لئے آ
مجھ سے نہیں ہے تجھ کو محبت تو نہ سہی
دنیا کو میرے یار دکھانے کے لئے آ
یہ میں نے کب کہا کہ سدا ساتھ دے مرا
بس یوں ہی سر میں تال ملانے کے لئے آ
میں جانتا ہوں تو کوئی شاعر نہیں مگر
میرے ہی شعر مجھ کو سنانے کے لئے آ
ہر کوئی مجھ سے پوچھتا ہے تیرے حال چال
میرے لئے نہیں تو زمانے کے لئے آ
توڑا تھا میرا دل یہ کبھی اک رفیق نے
میں بھول گیا، یاد دلانے کے لئے آ

رفیق عثمانی۔ آکولہ 9421755446

کھردرے اور بے رونق ہاتھوں کے لئے

ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہونے والی خواتین اکثر اوقات اپنی جلد پہ ہونے والی اچانک تبدیلیوں کی وجہ سے پریشانی کا اظہار کرتی نظر آتی ہیں۔اس سلسلے میں زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ بعض اوقات آب وہوا کی تبدیلیوں کی وجہ سے حساس جلد کی حامل خواتین کے ہاتھ بہت جلد خشکی،سختی اور بے رونقی کا شکار ہو جاتے ہیں اس لئے خشک اور حساس جلد کی حامل خواتین کو ایسے صابن استعمال کرنے چاہئے جن میں کاسٹک سوڈا کی مقدار کم سے کم ہونے کے ساتھ ان میں نیچرل آئلز بھی شامل ہوں خواتین کو برتن وغیرہ دھوتے وقت ربر کے دستانے استعمال کرنے چاہیے۔

جلد کے مردہ خلیات کے جھڑنے کا عمل بھی جلد کے لئے نہایت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

ایسی خواتین جن کی جلد آب وہوا کی تبدیلی کے باعث بہت زیادہ سخت ہوگئی ہو انہیں چاہیے کہ بلینڈر میں 1/4 کپ کچا پپیتا ڈال کر پیسٹ بنالیں اور اس میں 2 چائے کے چمچے شہد اور ایک چٹکی شکر ڈال کر اس مکسچر سے اپنے ہاتھ پہ تھوڑی دیر تک مساج کریں پھر گرم دودھ سے 5 منٹ تک مزید مساج کریں اس کے بعد ٹھنڈے پانی سے ہاتھ دھولیں۔زیتون اور بادام کے تیل کو ہم وزن مقدار میں لیں اور ہاتھوں کو خشک کرنے کے بعد اس تیل سے اپنے ہاتھوں کو موئسچرائز کریں۔یہ عمل آپ کے ہاتھوں کو یقیناً نرم وملائم اور جاذب نظر بنادے گا۔

آپ اپنا مساج سکون کا باعث

اپنے ہاتھوں سے جسم کا مساج کرنے سے نہ صرف تمام عضلات کو سکون ملتا ہے بلکہ یہ بڑھتی عمر کے اثرات کو بھی روکتا ہے۔اس سے دوران خون میں بہتری آتی ہے۔چہرے کی جھریاں دور کرنے کے علاوہ رگوں کی سختی کم کرنے اور درد میں مبتلا اعضاء کو آرام پہنچاتا ہے۔

مساج کے دوران جسم پر ضربیں لگانے سے آرام ملتا ہے

انگریزی زبان میں اسے Stroking کہا جاتا ہے دونوں ہاتھوں کے ذریعے جسم کے مختلف حصوں مثلاً پیروں،ٹانگوں،بازوؤں یا سر پر ہلکی ہلکی ضربیں لگانے سے جسم میں خون کی گردش بہتر اور رواں رہتی ہے۔

انگلیوں کی پوروں یا انگوٹھے سے بھی ضربیں لگائی جاسکتی ہیں۔

رگڑ پیدا کرکے دیکھئے: Friction نہایت عمدہ مشق ہے۔اس عمل میں اپنی ہتھیلیوں کو جسم کے مختلف حصوں پر رگڑا جاتا ہے۔

ہفتے میں دو سے تین مرتبہ جسم کی ہلکی پھلکی رگڑائی کرلینے سے مردہ جلد کی تہہ اتر جاتی ہے اور جلد نکھر سی جاتی ہے۔رگڑائی کرنے کے لئے بے بی آئل،سرسوں کا تیل یا بادام کی کھلی بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

جلد کے سخت حصے مثلاً ایڑھیاں،گھٹنے اور کہنیاں اس طرح صاف بھی ہوں گے اور نرم بھی ہو جائیں گے۔یہ موئسچرائزنگ کرنے میں بھی آسانی ہوتی ہے۔اس اسکرب کو گردن،بغل اور گھٹنوں جیسے حساس حصوں پر استعمال نہ کریں تو بہتر ہے۔

نہانے کے بعد کے مراحل

نہانے کے بعد نم آلود جسم کے جن اعضاء پر ضروری سمجھیں اسکرب لگائیں اور ہر حصے پر کم ازکم دو منٹ تک رگڑائی کرتی رہئے لیکن بہت زیادہ سختی نہ کی جائے تو اچھا ہے۔

جسم کے نکھار کے لئے بہت اچھا ہو اگر رگڑائی کے بعد بھی ایک بار غسل کرلیا جائے۔

ٹشوز کو دبانا،مساج کا اہم مرحلہ

Kneading ایک ایسا عمل ہے جس میں ہم ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کے ٹشوز کو دباتے،گھماتے اور ٹٹولتے ہیں۔اس عمل کو انگلیوں یا انگوٹھے کی مدد سے مساج کرنا کہتے ہیں۔اس عمل سے ٹشوز مضبوط ہوتے ہیں۔سب سے پہلے آرام دہ پوزیشن میں بیٹھ کر تیل یا موئسچرائزر ہاتھوں پر مل لیا جائے۔

ہاتھوں کو گھٹنے کے گرد لپیٹا جائے اور اوپر کے رخ مساج کرنا شروع کیا جائے۔اپنے ہاتھوں کو دائرے کی شکل میں حرکت دی جائے۔پانچ مرتبہ ایسا کرنے کے بعد اسی انداز میں دوسرے ہاتھ یا دوسری ٹانگ کا بھی مساج کیا جاسکتا ہے۔آٹھوں انگلیاں گھٹنے کے عقبی حصے میں پیچھے کی جانب رکھی جائیں اور اوپر کی جانب کھینچی جائیں اس طرح جسم کے نظام اخراج پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

اس کے بعد یہی عمل دوسرے ہاتھ کی مدد سے کیا جائے۔

اس طرح بازوؤں کو دھیرے دھیرے دبائیں۔کمر کے بل لیٹ کر اپنے پیٹ کو انگلیوں اور انگوٹھوں کی مدد سے گوندھنے کے انداز میں دبائیں۔اس کے بعد کروٹ لے کر لیٹ جائیں اور اسی انداز میں اپنے جسم کے مختلف حصوں کو دبائیں۔یہی عمل دوسرے پہلو کے بل لیٹ کر دہرایا جاسکتا ہے۔مساج تھکاوٹ،سستی اور کاہلی دور کردیتا ہے مگر جسم کے بعض حصے بہت نازک ہوتے ہیں۔اگر زیادہ دباؤ ڈالا جائے تو جسم سن بھی ہوسکتا ہے۔انسان بے ہوش بھی ہوسکتا ہے اور بے احتیاطی سے مساج کرنے پر ٹشوز Damage بھی ہوسکتے ہیں لہٰذا بہتر ہے کہ کسی ماہر سے مدد لی جائے۔ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہرگز بھی مساج نہ کریں۔بخار کسی قسم کا ہو مساج نہ ہی کیا جائے تو بہتر ہے۔اگر جلد پر چھالے یا الرجی ہو تو بھی مساج نہ کریں۔

جلد کی دلکشی کے لئے چاکلیٹ

چاکلیٹ کھانا کسے پسند نہیں ہوتا ہے؟ چاکلیٹ ہر عمر کے لوگوں میں مقبول و پسندیدہ ہے،لیکن اب چاکلیٹ کا استعمال صرف کھانے تک ہی محدود نہیں ہے،ہم چاکلیٹ کا استعمال اپنی جلد کو خوبصورت بنانے کے لئے اپنے پورے جسم پر کرسکتے ہیں۔پیرس میں بیوٹی ریسرچرز کی ایک ٹیم نے یہ ذائقہ دار حقیقت بتائی ہے۔چاکلیٹ اب کھانے کے علاوہ جلد کی دلکشی بڑھانے اور جسم کو سر سے پاؤں تک خوبصورت بنانے کے لئے بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

کوکو بٹر میں فیٹی ایسڈز بھرپور مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ کوکو بٹر فیشل یا باڈی ٹریٹ منٹ آپ کی جلد پر بہت خوشگوار اثرات مرتب کرتے ہوئے جلد کو نرم وملائم بناتا ہے۔کوکو میں Glycerides پائے جاتے ہیں،جو جلد میں نمی پیدا کرتے ہیں اور اس میں شامل روغنیات جلد کو سخت بناتے ہیں تاکہ جلد میں قدرتی تناؤ اور دلکشی پیدا ہو اور عمر رسیدگی کے وہ اثرات،جو جھریوں کی صورت میں جلد پر ظاہر ہوتے ہیں ان کی رفتار دھیمی پڑ جائے۔

خود آگہی بے خبری سے کہیں بڑی نعمت ہے

روحی حمید

ایک عورت اپنے رُوپ سروپ، جامہ زیبی کے سراہے، پسند کیے جانے پہ جس قدر نہال، باغ باغ ہوتی ہے،کم ہی کسی اور جملے پر اتنی شاداں وفرحاں ہوتی ہے۔ذرا کسی خاتون سے کہہ تو دیکھیں کہ "آپ قدرت کا ایک حسین شاہ کار ہیں۔" یا "بناؤ سنگھار کوئی آپ سے سیکھے کہ جامہ زیبی تو آپ پر ختم ہے۔" وہ دِنوں، مہینوں ہواؤں میں اُڑتی نہ رہے،تو کہیے گا۔

ایویں ای تو شعراء نے عورت کے ظاہری حُسن و جمال کی مدح سرائی میں دیوان کے دیوان سیاہ نہیں کردیے۔جاوید اختر کی "حُسنِ جاناں کی تعریف ممکن نہیں...... سے لے کر احمد فراز کی "سُنا ہے لوگ اُسے آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں..... سو،اُس کے شہر میں کچھ دن ٹھہر کے دیکھتے ہیں۔" تک، محض عورت کے سراپے، سُندرتا و کوملتا ہی کی تو قصیدہ خوانی ہے۔

ویسے تو ایک مصرع، اب ضرب المثل بن چکا ہے کہ نہیں محتاج زیور کا، جسے خوبی خدا نے دی۔لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اللہ کی عطا کردہ خوبیوں،اوصاف سے انصاف،سنوار ونکھار کا طریقہ سلیقہ بھی کوئی خال خال ہی رکھتا ہے اور جسے یہ ہنر حاصل ہوجائے۔جو اپنی ذات وشخصیت کی کمیوں، زیادتیوں کا ادراک کرلے، پھر اس کی سج دھج، جامہ زیبی و دل آویزی بھی ضرب المثل ہی ٹھہرتی ہے کہ بلاشبہ خُود آگہی، بے خبری سے کہیں بڑی نعمت ہے۔گرچہ یہ نعمت ہر ایک کو میسر نہیں کہ آج بھی ان گنت لوگ ایسے ہیں، جو اپنی ذات کی خُوبیوں، خامیوں سے سرے سے آگاہ ہی نہیں، خصوصاً زیادہ تر خواتین تو عُمر بھر اپنی ذات کی پوشیدہ صلاحیتوں کو سامنے لانے، اجاگر کرنے سے گریزاں ہی رہتی ہیں، یا پھر انہیں احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ درحقیقت کن ہزارہا گنوں، اوصاف سے متصف ہیں اور اسی بے خبری میں ساری حیاتی اپنے ایک محدود دائرے، حجرے ہی میں گزار دیتی ہیں۔اور کچھ نہیں،تو کم ازکم پہننے اوڑھنے کا ڈھنگ، طریقہ تو ہر عورت کو آنا ہی چاہیے۔اتنا تو پتا ہو کہ ان کے قد کاٹھ،رنگ رُوپ، خال وخد کے ساتھ کیسے رنگ و انداز لگا کھاتے، اُن پر پھبتے جچتے ہیں، اُن کی شخصیت، رُوپ سروپ کو چار چاند لگاتے ہیں۔اور یہ علم ہوگا،تب ہی تو ظاہری شخصیت سے آرائش و زیبائش، سولہ سنگھار کی ہم آمیزی ہوگی۔خُود آراستگی، فطری حُسن کو جِلا بخشے گی، نہ کہ بے ڈھب، بوجھل کر کے طنز بھری نظروں کے مقابل لا کھڑا کرے گی۔

مصروفیات بھری زندگی میں فٹ کیسے رہیں

فٹنس کی خواہش تو سبھی کو ہوتی ہے لیکن بہت سے افراد کو شکوہ رہتا ہے کہ وہ اس مقصد کے لئے ایکسرسائز شروع کرتے ہیں مگر مصروفیات کی وجہ سے جاری نہیں رکھ پاتے۔اگر آپ بھی اپنی فٹنس بہتر بنانے کے سفر میں ایسی رکاوٹوں کا شکار ہیں تو یقین رکھیں کہ آپ اس میں اکیلے نہیں ہیں۔زندگی کی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مصروف افراد کو درپیش یہ مشکل سب کی نہ سہی بہت سوں کے لئے فٹنس کا حصول مشکل بنائے رکھتی ہے۔

فٹنس ماہرین کے مطابق کچھ افراد جہاں روزمرہ مصروفیات کے باعث یہ ہدف حاصل نہیں کرپاتے وہیں کچھ مصروفیات کے اختتام پر توانائی باقی نہ رہنے، اہلخانہ کے ساتھ وقت گزارنے کی خواہش کی وجہ سے بھی ایسا کرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔

ایسے میں سوال یہ ہوتا ہے کہ فٹنس اور عملی زندگی کے درمیان توازن کیسے قائم کیا جائے۔ایسے میں ہم نے کچھ ایسے طریقے تجویز کیے ہیں جن پر عمل کرکے یہ مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے۔

اہلخانہ کے ساتھ ایکسرسائز کریں

عملی زندگی کی معمول کی یا غیر معمولی مصروفیات میں بھی اہلخانہ کے ساتھ وقت گزارنا اہم ہے۔اس وقت کو مزید مفید اور پرلطف بنانے کے لئے اپنی اور ان کی صحت بہتر کرنے کو ہدف بنالیں۔گھر پر ورزش کا ایسا معمول بنائیں جس پر سبھی عمل کرسکیں۔اس طریقے سے نہ صرف آپ خود فٹنس کا ہدف حاصل کرسکیں گے بلکہ اہلخانہ کی صحت کی بہتری کے لئے بھی اپنا کردار ادا کرسکیں گے۔

روزمرہ کاموں کے لئے واک یا جوگنگ

گھر کی روزمرہ ضروریات کی تکمیل کے لئے باہر جانا ہو،کوشش کریں کہ گاڑی یا رکشہ کروانے کی بجائے واک اور جوگنگ کو اپنائیں۔اس عادت کی وجہ سے آپ کو ورک آؤٹ کا معمول بہتر کرنے میں مدد ملے گی اور ساتھ ہی ایک کام سے کئی فوائد حاصل ہو سکیں گے۔

جلد جاگنے کو معمول بنائیں

جلد جاگنے کی عادت اپنا کر آپ کچھ ایسا وقت حاصل کرسکتے ہیں جو ایکسرسائز کے لئے استعمال کیا جاسکے۔جلد جاگنے سے ڈپریشن کا خطرہ بھی کم کیا جاسکتا ہے۔اس عادت کو اپنانا چاہیں تو ضرورت بھر نیند کو کم نہ کریں بلکہ سونے،جاگنے کے اوقات ایسے رکھیں کہ چھ تا آٹھ گھنٹے کی نیند روزانہ لے سکیں۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

بچے کی تربیت اور شخصیت سازی میں ماں کا کردار

مہوش اکرام

عورت معاشرے کی بنیادی اکائی ہے اور اس کا کردار ہر انسان کی زندگی میں نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔عورت نہ صرف ایک بیٹی، بیوی اور بہن کے کردار میں اپنی ذمہ داریاں نبھاتی ہے بلکہ ماں کے کردار میں اس کی حیثیت اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ماں کی گود کو بچے کی پہلی درسگاہ کہا جاتا ہے کیونکہ بچے کی ابتدائی تربیت اور شخصیت سازی میں ماں کا کردار سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔اسلامی تعلیمات اور معاشرتی اصولوں کے مطابق عورت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی بہترین تربیت کرے تاکہ وہ معاشرے میں اچھے انسان بن کر اپنا کردار ادا کرسکیں۔

بچے کی ابتدائی عمر (یعنی ایک سے 5 سال تک) وہ وقت ہوتا ہے جب بچے کی دماغی نشوونما انتہائی تیزی سے ہو رہی ہوتی ہے۔اس دورانیے میں ماں کا رویہ، بات چیت کا انداز اور معمولات بچے کی زندگی پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔

اس لئے ماں کو چاہئے کہ وہ بچوں کے ساتھ محبت اور شفقت کا برتاؤ کرے، تاکہ بچے میں خود اعتمادی پیدا ہو اور وہ ایک پُرسکون ماحول میں نشوونما پاسکے۔

اخلاقیات کا درس دینا ماں کی اہم ذمہ داری ہے۔بچے کو سچ بولنے، ایمانداری، عدل و انصاف اور ہمدردی جیسی صفات سکھانا ضروری ہے۔ماں کو خود بھی ان اصولوں پر عمل کرنا چاہئے تاکہ بچہ عملی طور پر بھی انہیں اپنانے کی کوشش کرے۔

بچے اپنے بڑوں کی نقل کرتے ہیں،اس لئے ماں کو اپنے کردار اور عمل کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ماں کو اپنے بچوں میں مثبت سوچ اور خود اعتمادی پیدا کرنے کے لئے انہیں حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔ماں کو بچوں کو بتانا چاہئے کہ ناکامی سے گھبرانے کے بجائے اس سے سیکھنا چاہئے اور ہمیشہ اپنے مقاصد کے حصول کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ایک مضبوط اور بااعتماد بچہ ہی مستقبل میں کامیاب ہوسکتا ہے۔

آج کے مصروف دور میں عورت کو اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارنا ایک چیلنج بن گیا ہے،لیکن بچوں کی بہتر تربیت کیلئے ماں کو اپنے وقت کا بہتر انتظام کرنا ضروری ہے۔ماں کو چاہئے کہ وہ بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارے،ان کی باتیں سنے، ان کے مسائل کو سمجھے اور انہیں اچھے مشورے دے۔ماں کی تربیت کا نتیجہ بچے کی شخصیت اور اخلاق میں نظر آتا ہے۔ایک اچھا تربیت یافتہ بچہ نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے معاشرے کے لئے ایک قیمتی اثاثہ ہوتا ہے۔اس لئے ماں کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے بچوں کی تربیت میں بھرپور کردار ادا کرنا چاہئے۔

دسترخوان: بنائیں؛ کھائیں؛ کھلائیں

چکن ایگ سوپ بنانے کی ترکیب

Ingredients-اجزاء

1 چکن 250 گرام 2 لہسن کے جوے 2 عدد (چوپ کرلیں) 3 پیاز (چوپ کی ہوئی) 2 کھانے کے چمچے 4 مکھن 2 کھانے کے چمچے 5 سیاہ مرچ پاؤڈر حسب ذائقہ 6 نمک حسب ذائقہ 7 چائنیز نمک 1/4 چائے کا چمچہ 8 انڈے (اُبلے ہوئے) 3 عدد 9 چلی سوس 2 کھانے کے چمچے 10 سویا سوس 2 کھانے کے چمچے 11 کارن فلور 1/2 کپ 12 پانی حسب ضرورت

Step by Step Instructions-

تیار کرنے کی ترکیب

1 ایک دیگچی میں 6 گلاس پانی، چکن اور نمک ڈال کر اُبالنے رکھ دیں،جب پانی 4 گلاس رہ جائے تو یخنی میں سے چکن نکال کر علیحدہ کرلیں اور اس کا ریشہ کرلیں۔2 ایک پین میں مکھن گرم کرکے لہسن اور پیاز ساتے فرائی کریں اور اس میں یخنی شامل کرکے پکائیں اور نمک، سویا سوس، چائنیز نمک، سیاہ مرچ پاؤڈر اور تھوڑا چکن کا ریشہ ڈال کر اُبال لیں۔3 کارن فلور پانی میں گھول کر اس میں ڈال دیں اور گاڑھا ہونے پر چولہا بند کردیں۔4 سرونگ باؤل میں نکال کر چلی سوس،بقیہ چکن اور انڈوں سے گارنش کرکے گرم گرم سرو کریں۔

چائنیز Wok سوپ بنانے کی ترکیب

Ingredients-اجزاء

1 چکن 1/2 کلو 2 کارن فلور 4 کھانے کے چمچے 3 پیاز (سلائس کاٹ لیں) 1 عدد 4 ادرک 1 انچ کا ٹکڑا 5 انڈے 2 عدد 6 چینی 1 چائے کا چمچہ 7 ہری مرچیں 2 عدد (چوپ کرلیں) 8 سیاہ مرچ پاؤڈر حسب ضرورت 9 سویا سوس حسب ذائقہ 10 انڈے (اُبلے ہوئے) گارنشنگ کے لئے 11 نمک حسب ذائقہ

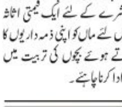

تیار کرنے کی ترکیب

1 سوس پین میں چکن، پیاز،ادرک، نمک، سیاہ مرچ پاؤڈر، چینی، ہری مرچیں، سویا سوس اور 5 کپ پانی ڈال کر درمیانی آنچ پر پکائیں۔2 گوشت گل جائے تو چولہے سے اتار کر چھان لیں۔3 گوشت کی چھوٹی بوٹیاں توڑ لیں اور دوبارہ چولہے پر رکھ کر 1 کپ ٹھنڈے پانی میں کارن فلور گھول کر ڈالیں اور مکس کریں۔4 سوس گاڑھا ہوجائے تو انڈے کی سفیدی پھینٹ کر ڈالیں اور مکس کردیں، 1-2 منٹ پکا کر سرونگ باؤل میں نکال لیں۔5 اُبلے ہوئے انڈوں سے گارنش کرکے گرم گرم سرو کریں۔

چہرے کا مساج: جلد کو رکھے نرم وملائم

مساج صدیوں سے جسم اور چہرے کی خوبصورتی کے لئے عمل میں لایا جارہا ہے۔دیگر جسم کی نسبت چہرے کے مساج کو آج بھی اتنی ہی اہمیت حاصل ہے۔یہ خاص کر ڈھلتی عمر کے اثرات سے بچاتا ہے اور جلد کو تندرست اور چست رکھتا ہے۔

چہرے کے مساج میں پیشانی،آنکھیں،ناک،رخسار،ٹھوڑی اور گردن تک تمام اعضاء شامل ہوتے ہیں۔ذیل میں ہم مرحلہ وار مساج کی تفصیل درج کررہے ہیں جسے پروفیشنل بیوٹیشن کے علاوہ گھر میں موجود کوئی دوسری خاتون بھی اس ضمن میں آپ کی مدد کرسکتی ہیں۔

سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو اور چہرے کو اچھی طرح دھو کر صاف کرلیں تاکہ گرد و غبار اور جراثیم وغیرہ سے چہرہ پاک ہوجائے۔

ہاتھوں کی صفائی کے بعد مساج کے لئے آئل اور کریم وغیرہ کے انتخاب کا مرحلہ آتا ہے۔

عام طور پر مساج آئل کریم اور Gel وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں۔آپ اپنی جلد کی ساخت اور اگر الرجی ہوتی ہے تو اسی حساب سے کریموں کا انتخاب کریں۔

مساج پیشانی سے شروع کیا جاتا ہے کیونکہ پیشانی پر دیگر چہرے کی نسبت زیادہ لکیریں ہوتی ہیں۔تھوڑا سا موئسچرائزر یا Gel لے کر انگلی کی مدد سے پیشانی پر لگائیں اور درمیانی انگلی سے مساج کریں۔یہ مساج اوپر کی طرف کرنا چاہئے اور بڑی انگلی کے ساتھ درمیانی انگلی بھی ملا لیں اب اندر اور باہر کی سمت میں مساج کریں۔

پیشانی اور کان کی لو کے قریب کان کا حصہ ایکو پریشر ہوتا ہے اس پوائنٹ پر بھی دباؤ ڈالیں تاکہ زیادہ سے زیادہ مساج سے فوائد حاصل کئے جاسکیں۔

ایکو پریشر پوائنٹس دبانے سے نہ صرف دماغی اور ذہنی سکون حاصل ہوتا ہے بلکہ شدید سر درد ہو تو بھی نجات ملتی ہے۔آدھے سر کا درد اکثر اوقات اسی طریقہ مساج سے ختم کیا جاسکتا ہے۔بھنوؤں کے اوپر سے لے کر آنکھوں کے نیچے تک دائرے کی شکل میں بڑی انگلی سے مساج کریں۔چند منٹ کے مساج کے بعد ناک کے نتھنوں پر انگلی رکھ کر دونوں جانب یکساں مساج کرتی جائیں۔

ناک پر بھی مساج نیچے سے اوپر کی طرف ہونا چاہئے۔ناک کے ایکو پریشر پوائنٹ نتھنوں کے بالکل نیچے ہوتے ہیں۔ناک کے دونوں اطراف پر بھی مساج اوپر کی طرف آنکھوں تک کریں۔درمیانی اور تیسری انگلی استعمال کرتے ہوئے رخسار پر گولائی میں اوپر کی طرف مساج کریں۔آہستگی سے ان انگلیوں کی حرکت پیچھے کانوں تک ہونی چاہئے یعنی کانوں کی لو Earlobes تک کیونکہ یہیں ایکو پریشر پوائنٹس ہوتے ہیں اور یہاں دباؤ ڈالنے سے راحت ملتی ہے۔ٹھوڑی کے نیچے سے دونوں انگلیوں کو باہم ملا کر ہونٹوں کے گرد اوپر ناک تک لے جائیں اور دوبارہ یہی عمل دہرائیں،یاد رکھیں منہ کے اس طریقہ مساج میں ہمیشہ انگلیاں نیچے سے اوپر متحرک ہوں،نیچے کی طرف مساج کرنے سے جلد ڈھیلی پڑتی ہے۔

منہ اور دہانے کا مساج تھراپی کے بعد ٹھوڑی اور گردن پر موئسچرائزر لگائیں۔جبڑوں کی وسعت تک چٹکی بھرنے کی شکل میں مساج کریں۔

اس کے بعد گردن پر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اوپر سے نیچے کی طرف پھیریں اور کوشش کریں کہ یہ مساج گردن کی پشت تک ہو۔

گردن کا مساج بھی بہت سکون کا باعث بنتا ہے،لیکن بعض خواتین اس کو نظر انداز کردیتی ہیں۔گردن کا مساج کرنے کے بعد چہرے پر انگلیوں کی پوروں کی مدد سے دباؤ ڈالیں یعنی دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے دونوں کانوں پر تھپتھپائیں۔

انگوٹھا ماتھے پر رکھ کر درمیانی انگلی سے رخساروں پر پریشر دیں پھر انگوٹھا ماتھے سے ہٹا کر ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر اوپر کی طرف دبائیں پھر اسی طرح دوسرے ہاتھ سے کریں۔

آنکھوں کے مساج کے دوران آئل یا موئسچرائزر آنکھوں میں لگنے سے بچانا ضروری ہے۔مساج کے اس عمل کے دوران آنکھیں بند رکھیں اور پُرسکون رہیں۔انشاء اللہ اس مساج تھراپی کی مدد سے بہت جلد آپ کا مضمحل سا چہرہ تروتازگی میں ڈھل جائے گا۔

فیشل کریں: فریش رہیں

آمنہ ماہم

موسم گرما میں زیادہ پسینہ آنے سے چہرے کی نرمی اور ملائمت کم ہوتی جاتی ہے۔اس ضمن میں ماہرین کا خیال ہے کہ فیشل یعنی چہرے کا مساج،حفظانِ صحت کے لئے بہت ضروری ہے،کیونکہ چہرے کی خوبصورتی برقرار رکھنے اور خوبصورتی کو بحال کرنے میں مساج اہم کردار ادا کرتا ہے۔عموماً خواتین فیشل کروانے پارلر جاتی ہیں لیکن اگر آپ چاہیں تو گھر پر بھی فیشل کرسکتی ہیں۔اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ فیشل چار مرحلوں پر مشتمل ہوتا ہے۔سب سے پہلے چہرے کا مساج کیا جاتا ہے۔اس کے بعد چہرے کو بھاپ دی جاتی ہے،پھر کلینزنگ کی جاتی ہے اور آخر میں جلد کی مناسبت سے ماسک لگایا جاتا ہے۔

ایک ماہر بیوٹیشن کا کہنا ہے کہ فیشل مساج کا آغاز ہمیشہ کلینزنگ سے ہوتا ہے۔

کلینزنگ گھر پر بھی ہوسکتی ہے لیکن بہتر ہے کہ کسی پروفیشنل سے کروائی جائے کیونکہ وہ آپ کی جلد کو بہتر طور پر جان کر درست طریقہ اختیار کرے گی۔

اس کے بعد اسکن ٹوننگ ہوتی ہے،جس میں چہرے اور گردن کے اطراف ہاتھوں کی حرکات سے خون کی گردش میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ان حرکات سے خون کی گردش میں اضافے کے ساتھ ساتھ چہرے کی چکنائی کے خاتمے میں بھی مدد ملتی ہے،جلد نرم ہوجاتی ہے اور چہرہ بہت حد تک تازہ دم ہوجاتا ہے۔مساج درج بالا ترتیب سے کریں اور ہر مرحلے کو تین مرتبہ کریں۔جب تمام مراحل مکمل ہوجائیں تو ایک راؤنڈ مکمل ہوگا۔

اس طرح پانچ مرتبہ یہ عمل دہرائیں۔مساج مکمل ہونے کے بعد اگلا مرحلہ چہرے کو بھاپ دینے کا ہے۔اس مقصد کے لئے پارلرز میں تو مشینیں موجود ہوتی ہیں لیکن گھر میں بھی بھاپ لی جاسکتی ہے۔وہ اس طرح کہ ایک کھلے برتن میں خوب گرم پانی ڈالیں اور اس کے اوپر چہرہ جھکادیں،سر کو کسی تولیے سے ڈھانپ دیں تاکہ بھاپ باہر نہ نکلے اور صرف چہرے کو لگے۔

چونکہ بھاپ لینے سے مسامات کھل جاتے ہیں،اس لئے آپ دیکھیں گی کہ جلد کا تمام میل کچیل صاف ہورہا ہے۔ناک اور تھوڑی پر بلیک ہیڈز ہوں تو انہیں (Tweezer) کی مدد سے نکالیں،چہرہ صاف ہوجائے گا۔اب ڈیپ کلینزنگ کریں۔ڈیپ کلینزنگ کے لئے بازار میں کئی قسم کے اسکرب باآسانی دستیاب ہیں۔اسے چہرے پر نقطوں کی شکل میں لگائیں اور چہرے پر چند قطرے پانی ڈال کر پانچ منٹ تک مساج کریں۔

آخری مرحلہ ماسک لگانے کا ہے۔اس سے نہ صرف چہرے کے کھلے مسامات بند ہوجاتے ہیں بلکہ جلد چمکدار اور خوبصورت ہوجاتی ہے۔ماسک گھریلو طریقوں سے بھی بنائے جاسکتے ہیں۔اپنی جلد کی مناسبت سے ماسک کا انتخاب کریں۔ماسک پورے چہرے پر لگایا جاتا ہے،ماسوائے آنکھوں اور ہونٹوں کے۔اس دوران نہ بات کریں اور نہ چہرے کو کوئی اور حرکت دیں۔جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ کر آنکھیں بند کرکے لیٹ جائیں۔

آنکھوں پر کھیرے کے ٹکڑے یا پھر نرم روئی ٹھنڈے پانی یا عرق گلاب میں بھگو کر رکھیں۔جب ماسک خشک ہوجائے تو اسے تھوڑی سے اوپر کی جانب کھینچ کر اتار دیں۔یہ آپ کے چہرے کی شیپ میں نکل جائے گا۔بعض ماسک ایسے ہوتے ہیں،جنہیں اُتارنے کے لئے چہرہ دھویا جاتا ہے۔اس کے لئے ٹھنڈا پانی استعمال کریں۔آخر میں چہرے پر ٹونر لگائیں۔فیشل کا عمل مکمل ہوگیا۔

ہند-پاک سرحد پر ایک بار پھر گولہ باری

ہندوستانی افواج نے اشتعال انگیزی کا منہ توڑ جواب دیا

سری نگر، 26اپریل (یو این آئی):لائن آف کنٹرول پر جمعہ اور ہفتے کی درمیانی شب ایک بار پھر سرحدی کشیدگی اس وقت شدت اختیار کر گئی جب پاکستانی رینجرز نے کئی مقامات پر ناجنگ معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بلا اشتعال فائرنگ کا سلسلہ شروع کیا۔ہندوستانی فوج نے فوری اور مؤثر جوابی کارروائی کرتے ہوئے ان تمام پاکستانی چوکیوں کو نشانہ بنایا جہاں سے فائرنگ کی گئی تھی اور واضح کر دیا کہ کسی بھی اشتعال انگیزی کا سخت جواب دیا جائے گا۔دفاعی ذرائع کے مطابق، دشمن کو واضح پیغام دیا گیا ہے کہ ایل او سی پر اشتعال انگیزی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔انہوں نے کہا 'پاکستان کی جانب سے بلا جواز فائرنگ کے جواب میں ہماری افواج نے درست نشانے کے ساتھ بھرپور کارروائی کی۔ہم ایل او سی پر امن میں خلل ڈالنے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کریں گے۔'انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی جانب سے جوابی کارروائی مؤثر تھی تاکہ سرحد پار واضح پیغام پہنچ سکے۔ان کے مطابق، 'پاکستانی فوج ہمارے صبر کا امتحان لے رہی ہے، مگر ہمارا عزم غیر متزلزل ہے۔ہم وقت اور جگہ کا تعین خود کریں گے۔'ذرائع کے مطابق، صورتحال پر قریبی نظر رکھی جا رہی ہے اور فوجی دستے مکمل چوکسی کے ساتھ اپنی پوزیشنوں پر متحرک ہیں۔فی الوقت کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے، تاہم فائرنگ کے اس تازہ سلسلے نے سرحدی علاقوں میں کشیدگی کو ایک بار پھر ہوا دے دی ہے۔ادھر بی ایس ایف نے بین الاقوامی سرحد پر جدید ترین نگرانی کا نظام فعال کر دیا ہے، جس میں ہائی ریزولوشن نائٹ ویژن آلات، زمینی سینسرز، تھرمل امیجرز، اور اسمارٹ فینسنگ شامل ہیں۔یہ تمام نظام کمانڈ اینڈ کنٹرول مراکز سے منسلک کیے گئے ہیں تاکہ دراندازی کی ہر کوشش کو بروقت ناکام بنایا جاسکے۔فوجی حکام کے مطابق، یہ جدید ٹیکنالوجی حالیہ مہینوں میں متعدد دراندازی کی کوششوں کو روکنے میں کلیدی کردار ادا کر چکی ہے۔مبصرین کا کہنا ہے کہ 2021 کے جنگ بندی معاہدے کے بعد ایل او سی پر نسبتاً امن قائم تھا، تاہم حالیہ مہینوں میں اس میں واضح خلل دیکھنے میں آرہا ہے، جو نہ صرف علاقائی سلامتی کے لیے خطرہ ہے بلکہ دراندازی کی کوششوں کا پیش خیمہ بھی بن سکتا ہے۔

تلاشی آپریشن کے دوران فائرنگ علاقے کو سیل کر دیا گیا

جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے گڈر علاقے میں ہفتے کے روز تلاشی آپریشن کے دوران گولیاں چلنے کی آوازیں سنائی دیں جس کے بعد سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کو مکمل طور پر محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے تمام ممکنہ راستوں کو سیل کر دیا ہے۔ذرائع کے مطابق مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے ہفتے کی دوپہر کولگام کے گڈر علاقے کو محاصرے میں لے کر جوں ہی تلاشی آپریشن شروع کیا تو اس دوران وہاں پر گولیوں کا تبادلہ ہوا۔فورسز نے علاقے میں سیکورٹی بندوبست سخت کر دیا ہے اور اضافی کمک طلب کر کے تمام داخلی اور خارجی راستوں پر پہرے بٹھا دیے گئے ہیں تاکہ ممکنہ طور پر علاقے میں چھپے بیٹھے ملی ٹینٹوں کو فرار ہونے کا کوئی موقع فراہم نہ ہو سکے۔ذرائع نے بتایا کہ ملی ٹینٹوں کی موجودگی کے خدشے کے پیش نظر قریبی دیہات میں بھی تلاشی کارروائیاں جاری ہیں۔مقامی لوگوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے گھروں میں رہیں اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کریں۔قابل ذکر ہے کہ پہلگام حملے کے بعد وادی بھر میں انسداد دہشت گردی کارروائیوں میں تیزی لائی گئی ہے اور کولگام سمیت جنوبی کشمیر کے کئی اضلاع میں سیکورٹی فورسز نے مشتبہ ملی ٹینٹوں کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کر رکھا ہے۔

جدید ٹیکنالوجی سے نگرانی مزید سخت

پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔فوج، پولیس، سی آر پی ایف اور پیرا کمانڈوز کی مشترکہ کارروائیاں جنگلاتی علاقوں اور دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں شدت اختیار کر چکی ہیں تاکہ مفرور دہشت گردوں کو تلاش کیا جاسکے اور ان کے معاونین کا خاتمہ کیا جا سکے۔اطلاعات کے مطابق پہلگام کے اردگرد کے جنگلاتی علاقوں اور دیگر دشوار گزار مقامات کو سیکورٹی فورسز نے پوری طرح سے سیل کر کے لوگوں کے چلنے پھرنے پر مکمل طور پر پابندی عائد کر دی ہے۔جدید نگرانی کے آلات، بشمول ڈرونز، ہیلی کاپٹرز اور کواڈ کاپٹرز کی مدد سے آپریشن کو مزید وسیع کیا گیا ہے تاکہ دہشت گردوں کے ہر ممکن راستے کی نگرانی کی جاسکے۔ذرائع کے مطابق پولیس اور فوج نے پہلگام کے قریبی علاقوں میں چھاپہ مار کارروائیوں کے دوران متعدد مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر ان سے پوچھ تاچھ شروع کی ہے۔معلوم ہوا ہے کہ پہلگام میں سیکورٹی فورسز نے اضافی دستوں کو چپے چپے پر تعینات کیا ہے تاکہ علاقے کی نگرانی اور حفاظتی اقدامات کو مزید مستحکم کیا جاسکے۔خاص طور پر سی آر پی ایف اور پیرا کمانڈوز کو اہم جنگلاتی راستوں پر تعینات کیا گیا ہے تاکہ دہشت گردوں کی کسی بھی ممکنہ حرکت کو فوراً روکا جاسکے۔پولیس اور سیکورٹی فورسز نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوراً پولیس کو دیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ پہلگام اور اس کے اردگرد کے علاقوں کو فوجی چھاونی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔واضح رہے کہ پہلگام میں 22اپریل کو دہشت گردوں نے سیاحوں پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں 25 غیر مقامی سیاح اور ایک نیپالی شہری جاں بحق جبکہ کئی دیگر زخمی ہو گئے۔اس حملے کے بعد وادی کشمیر میں سیکورٹی کو انتہائی ہائی الرٹ پر رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

ملک اور دنیا کے عوامی مسائل سمجھنے اور نفرت کا محبت سے مقابلہ کرنے کیلئے نئی طرز سیاست کی ضرورت: راہل گاندھی

حیدرآباد 26اپریل (یو این آئی): لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر و کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے ایک نئی طرز سیاست کی ضرورت پر زور دیا ہے، جو ملک اور دنیا بھر میں عوامی مسائل کو سمجھتے ہوئے غصے، خوف اور نفرت کا محبت اور خلوص سے مقابلہ کر سکے۔وہ حیدرآباد میں جاری بھارت سمٹ سے خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے دنیا بھر میں ایک عالمی ترقی پسند تحریک کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جمہوری سیاست بنیادی طور پر تبدیل ہو چکی ہے اور اب ایک نئی طرز سیاست تشکیل دینا ضروری ہے۔اپنی کنیا کماری سے کشمیر تک پیدل یاترا کے تجربات بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کو سننے کی اشد ضرورت ہے۔قبل ازیں، بھارت سمٹ کے دوسرے دن کی نشست میں فوری اور منصفانہ ماحولیاتی اقدامات پر زور دیا گیا۔ ماحولیاتی انصاف میں تیزی کے عنوان سے منعقدہ اجلاس میں منتخب ماحولیاتی تبدیلی کے ماہرین نے حصہ لیا۔قبل ازیں، کانگریس لیڈروں نے اپنے سینئر رہنما راہل گاندھی کا شمس آباد ایرپورٹ پر پرتپاک استقبال کیا۔

پہلگام واقعے کے بعد کشمیریوں کی مہمان نوازی نے سیاحوں کے دل جیت لیے

سری نگر 26اپریل (یو این آئی):پہلگام حملے کے بعد جب پورے کشمیر میں سیکورٹی ہائی الرٹ ہے، وہیں سری نگر کے تاریخی لال چوک میں کشمیری عوام نے اپنی بے مثال انسان دوستی اور مہمان نوازی کی روایت کو زندہ رکھتے ہوئے سیاحوں کے دل جیت لیے۔سیاحوں نے مقامی لوگوں کی طرف سے فراہم کی گئی محبت اور خلوص کو سراہتے ہوئے کہا کہ کشمیر میں خوف کا نہیں بلکہ انسانیت کا بول بالا ہے۔ممبئی سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون سیاح نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا' ،ہم یہاں پہلگام واقعے کے باوجود محفوظ ہیں۔ہمیں یہاں کسی قسم کی پریشانی یا خوف کا سامنا نہیں۔بلکہ کشمیری لوگ نہایت محبت اور خلوص سے پیش آرہے ہیں۔ہمیں مفت میں کھانے پینے کی اشیاء دی جا رہی ہیں، تسلی دی جا رہی ہے کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔'انہوں نے مزید کہا، 'کشمیر کے لوگ بے حد انسان دوست اور مہمان نواز ہیں۔جو خبریں کچھ نیوز پورٹلز یا سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہیں، ان پر دھیان دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔حقیقت یہ ہے کہ ہم کشمیر میں مکمل طور پر محفوظ ہیں اور مقامی لوگوں نے ہمیں یہاں اجنبیت کا احساس بالکل نہیں ہونے دیا۔'سیاح خاتون نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر میں تقریباً اسی فیصد افراد سیاحت کے شعبے سے وابستہ ہیں۔اگر غیر ضروری منفی پروپیگنڈہ کیا جائے گا اور خوف کا ماحول پیدا ہوگا تو سب سے زیادہ نقصان انہی محنتی اور مہمان نواز کشمیریوں کو ہوگا۔انہوں نے کہا، 'یہاں کے لوگ اپنی روزی روٹی کا انحصار سیاحت پر کرتے ہیں۔ہمیں یہاں کے خوبصورت ماحول اور لوگوں کے خلوص نے بہت متاثر کیا ہے۔'لال چوک میں موجود دیگر سیاحوں نے بھی اس بات کی تصدیق کی کہ مقامی افراد ہر ممکن تعاون فراہم کر رہے ہیں۔کئی دکان دار اور ہوٹل مالکان نے سیاحوں کو یقین دلایا کہ کشمیر ان کے لیے ہمیشہ خوش آمدیدی کی جگہ ہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں وہ ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ایک اور سیاح ونود کمار نے کہا' ،ہم نے پہلگام واقعہ کے بعد بھی محسوس کیا کہ یہاں کے لوگ ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں، ہمیں تحفظ کا احساس دلا رہے ہیں۔یہ وہ کشمیر ہے جس کی مہمان نوازی کی مثالیں دنیا میں دی جاتی ہیں۔'اس دوران مقامی حکام نے بھی سیاحوں کو یقین دہانی کرائی ہے کہ وادی کشمیر میں سیاحوں کی سلامتی اولین ترجیح ہے۔

سیکورٹی فورسز نے تمام اہم سیاحتی مقامات پر سیکورٹی سخت کر دی ہے جبکہ اضافی چیک پوسٹس اور گشت بڑھایا گیا ہے تاکہ سیاحوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ ہو۔پہلگام حملے کے باوجود، کشمیر کی اصل تصویر ایک بار پھر محبت، خلوص اور انسان دوستی کی شکل میں دنیا کے سامنے آئی ہے۔سیاحوں کے تاثرات اس بات کا ثبوت ہیں کہ کشمیر آج بھی مہمانوں کے لیے کھلے دل کے ساتھ اپنی بانہیں پھیلائے ہوئے ہے۔

رانچی: پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف سنیچر کو احتجاج کے لیے صحافی، بھاگپا مالے اور مارواڑی برادری نے کینڈل مارچ نکالا اور شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔۔۔۔جدید بھارت

کیلاش مانسرو ور یاترا جون سے اگست کے درمیان ہوگی: وزارت خارجہ

نئی دہلی۔ 26/ اپریل (ایم این این): وزارت خارجہ نے ہفتہ کو اعلان کیا کہ کیلاش مانسرو ور یاترا جون سے اگست 2025 کے درمیان متوقع ہے۔اس سال، پانچ کھیپیں، جن میں سے ہر ایک 50 یاتریوں پر مشتمل ہے، اور 10 کھیپیں، جن میں ہر ایک میں 50 یاتری شامل ہیں، بالترتیب لیپولیکھ پاس پر اتراکھنڈ اسٹیٹ کراسنگ کے ذریعے اور نتھو لا پاس پر سکم اسٹیٹ کراسنگ کے ذریعے سفر کرنے والے ہیں۔اس میں کہا گیا ہے کہ kmy.gov.in پر ویب سائٹ درخواستوں کی قبولیت کے لیے کھول دی گئی ہے اور یاتریوں کا انتخاب "منصفانہ، کمپیوٹر سے تیار کردہ، بے ترتیب اور صنفی توازن" کے انتخاب کے عمل کے ذریعے درخواست دہندگان میں سے کیا جائے گا۔یاتریوں کے انتخاب تک آن لائن درخواست کے ساتھ شروع ہونے والا پورا عمل 2015 سے مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ ہو چکا ہے۔" درخواست دہندگان کو معلومات حاصل کرنے کے لیے خطوط یا فیکس بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ویب سائٹ پر فیڈ بیک کے اختیارات معلومات حاصل کرنے، مشاہدات درج کرنے یا بہتری کے لیے تجاویز دینے کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ہندوستان اور چین اس سال کے آغاز سے ہی یاترا کو دوبارہ شروع کرنے کے طریقوں کو حتمی شکل دے رہے تھے۔کیلاش مانسرو ور یاترا 2020 سے کووڈ 19 کے پھیلنے اور اس کے بعد چین کی طرف سے یاترا کے انتظامات کی تجدید نہ کرنے کے بعد نہیں ہوئی ہے۔ہندوستانی حکومت نے جون اور ستمبر کے درمیان یاترا کا اہتمام لیپولیکھ پاس کے دو سرکاری راستوں (1981 سے) اتراکھنڈ میں اور نتھولا پاس (2015 سے) سکم میں کیا۔یہ اس سال جنوری میں خارجہ سکریٹری نائب وزیر خارجہ میکانزم کے تحت ہونے والی میٹنگ کے بعد تھا کہ دونوں فریقوں نے 2025 کے موسم گرما میں یاترا کو دوبارہ شروع کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا تھا۔

پہلگام حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بھاری کشیدگی

نئی دہلی۔ 26/اپریل (ایم این این): پہلگام، جموں وکشمیر میں ایک مہلک دہشت گردانہ حملے کے بعد، جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے، جن میں زیادہ تر غیر مسلم سیاح تھے، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔حملے کے جواب میں، پاکستان نے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ شروع کی، جس سے ہندوستانی فوج نے مؤثر جوابی کارروائی کی، حالانکہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔بھارت نے پاکستان کی مسلسل سرحد پار دہشت گردی اور بھارت کے خدشات کو دور کرنے میں ناکامی کا حوالہ دیتے ہوئے پاکستان کے ساتھ سندھ آبی معاہدے کی غیر معینہ مدت تک معطلی سمیت سخت اقدامات اٹھائے۔بھارت نے پاکستانی شہریوں کو بھی ملک سے نکال دیا اور بھارت میں پاکستانی سفارت کاروں کی تعداد کم کر دی، جبکہ پاکستان نے بھی اسی طرح کی کارروائیوں کا جواب دیا اور دھمکی دی کہ پانی کا رخ موڑنے پر پوری طاقت سے جواب دیا جائے گا۔پہلگام حملہ، جس میں دہشت گرد مبینہ طور پر فائرنگ کرنے سے پہلے مذہب کی بنیاد پر متاثرین کی شناخت کرتے تھے، نے بڑے پیمانے پر بین الاقوامی سطح پر مذمت کی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے حملے کے ذمہ داروں کا پیچھا کرنے کا عزم کیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ دہشت گردی کو سزا نہیں دی جائے گی اور یہ کہ ہندوستان ہر دہشت گرد اور ان کے پشت پناہوں کی شناخت اور سزا دے گا۔انڈس واٹر ٹریٹی کی معطلی، جو کہ 1960 میں ورلڈ بینک کی ثالثی میں ایک تاریخی معاہدہ ہے، تنازعہ میں نمایاں اضافہ کی نشاندہی کرتا ہے، جس سے پاکستان کو پانی کی فراہمی متاثر ہوتی ہے اور ممکنہ طور پر لاکھوں افراد متاثر ہوتے ہیں۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد عالمی غم وغصہ اور یکجہتی کا اظہار

نئی دہلی۔26/اپریل۔ایم این این۔پہلگام، جموں وکشمیر میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے، جس کے نتیجے میں کم از کم 26 بے گناہ لوگوں کی موت ہوئی، نے بھارت کے ساتھ مذمت اور یکجہتی کے لیے ایک مضبوط اور متحد عالمی ردعمل کو جنم دیا ہے۔عالمی رہنماؤں نے، بشمول امریکہ، روس، چین، اور یورپی یونین، نے اس حملے کی واضح طور پر مذمت کی ہے، ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور جغرافیائی سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے میں حمایت کا وعدہ کیا ہے۔مسلم دنیا نے بھی سخت مذمت کا اظہار کیا، دہشت گردی کو اس کی تمام شکلوں میں مسترد کرتے ہوئے اور انتہا پسندانہ بیانیے کا مقابلہ کیا، جب کہ دہشت گردی کے ماضی کے تجربات رکھنے والی اقوام، جیسے فرانس اور برطانیہ، نے ہندوستان کے لیے نمایاں حمایت ظاہر کی۔یہ وسیع پیمانے پر بین الاقوامی اتحاد دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے مشترکہ عالمی عزم کو ظاہر کرتا ہے اور انٹیلی جنس شیئرنگ، بین الاقوامی تعاون، اور ایسے مظالم کے خلاف ایک مضبوط عالمی اتفاق رائے کی ضرورت پر زور دیتا ہے، متاثرین کے لیے انصاف کو یقینی بنانے اور مستقبل کے سانحات کو روکنے کے لیے یکجہتی کے الفاظ کو ٹھوس اقدامات میں تبدیل کرتا ہے۔

اننت ناگ کے طلباء نے پہلگام حملے کے خلاف احتجاج کیا

اننت ناگ،26/اپریل (ایم این این): اننت ناگ، جموں وکشمیر میں گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کی طالبات نے 22اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کے لیے ایک احتجاجی مارچ کا اہتمام کیا جس میں بیسرن گھاس کے میدان میں 26افراد ہلاک ہوئے، جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔حملہ، مشتبہ لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے عسکریت پسندوں نے کیا جنھوں نے مبینہ طور پر غیر مسلموں کو نشانہ بنایا، غم وغصے کو جنم دیا اور انصاف کا مطالبہ کیا۔طلباء کے مارچ نے نوجوان کشمیری خواتین کے دہشت گردی اور تشدد کو مسترد کرنے کے عزم کو اجاگر کیا۔مظاہرے نے، جس نے مختلف گروہوں بشمول تاجر انجمنوں اور ٹرانسپورٹرز کی جانب سے نمایاں مقامی توجہ اور حمایت حاصل کی، حکام سے مجرموں کو پکڑنے کے لیے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا، جن میں لشکر طیبہ کے تین مشتبہ دہشت گرد بھی شامل تھے، اور تفرقہ انگیز بیانیہ کے خلاف اتحاد کی ضرورت پر زور دیا۔یہ احتجاج سخت حفاظتی کارروائیوں اور حملے کی بین الاقوامی مذمت کے ساتھ موافق تھا، جس میں بھارت کی جانب سے پاکستان کے ساتھ دوطرفہ آبی معاہدہ معطل کرنا، حالات کی سنگینی اور بڑھتے ہوئے تشدد کے تناظر میں امن اور انصاف کے لیے طلباء کے دلیرانہ موقف کو اجاگر کرنا شامل ہے۔

پٹاخہ کے دھماکے سے مرنے والوں کی تعداد چار ہوگئی

چنئی، 26اپریل (یو این آئی): تمل ناڈو کے ضلع سیلم کے اوملور میں جمعہ کی رات پٹاخے کے دھماکے میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر چار ہوگئی ہے۔وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس تین لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا۔سرکاری بیان کے مطابق، سیلو اراج (،)29 تمل سیلوان اور کارتی (دونوں (11 کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ شدید طور پر جھلس گئے لوکیش ((20 کی ہفتہ کو سیلم گورنمنٹ میڈیکل کالج میں موت ہوگئی۔مسٹر اسٹالن نے اس واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور مرنے والوں کے اہل خانہ کو چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب پٹاخوں سے بھری بوری کو ایک ٹو وہیلر میں مندر کے میلے میں لے جایا جا رہا تھا۔

اسٹیل ہندوستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے: جی کشن ریڈی

نئی۔ 26/اپریل (ایم این این):کوئلہ اور کانوں کے مرکزی وزیر جناب جی کشن ریڈی نے آج ممبئی میں انڈیا اسٹیل کے 6ویں ایڈیشن سے خطاب کیا، جو اسٹیل کے شعبے سے متعلق ایک دوسالہ بین الاقوامی نمائش۔کم۔کانفرنس ہے۔سٹیل پر بین الاقوامی نمائش۔کم۔کانفرنس نے پالیسی سازوں، صنعت کے رہنماؤں، ماہرین تعلیم، محققین، اور سول سوسائٹی کے درمیان سٹیل کے شعبے کی ابھرتی ہوئی حرکیات اور کوئلے کی صنعت کے ساتھ اس کے سمبیوٹک تعلقات پر بات چیت کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا۔کوئلہ اور کانوں کے مرکزی وزیر جناب جی کشن ریڈی نے اپنے کلیدی خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ اسٹیل ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور وکست بھارت 2047 کے قومی وژن کے ایک اہم اہل کار کے طور پر کام کرتا ہے۔انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح ہندوستان بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں نئے عالمی معیارات مرتب کر رہا ہے، چناب پل سے لے کر کشمیر کے تاریخی پل، جموں اور ریلوے کے سب سے بڑے پل تک۔تمل ناڈو میں پل — سب اسٹیل سیکٹر کی بڑھتی ہوئی طاقت سے ممکن ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کے بنیادی ڈھانچے کے سفر میں ہر سنگ میل فولاد سے بنا ہوا ہے جو آگے بڑھنے والی قوم کی رفتار اور خواہشات کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کے اسٹیل سیکٹر نے حالیہ برسوں میں ایک متاثر کن رفتار سے ترقی کی ہے، جس نے ملک کو عالمی سطح پر دوسرے سب سے بڑے اسٹیل پروڈیوسر کے طور پر پوزیشن دی ہے۔وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے الفاظ کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر نے اسٹیل کو ہندوستان کے "سن رائز سیکٹر" کے طور پر کہا جو کہ آتم نیر بھر بھارت ابھیان کے ذریعے گھریلو استعمال، صنعتی توسیع اور خود انحصاری کا ایک اہم محرک ہے۔شری ریڈی نے اس بات پر زور دیا کہ اگر اسٹیل ہندوستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے تو کوئلہ اور کان کنی کا شعبہ اس مضبوط بنیاد کی نمائندگی کرتا ہے جس پر یہ ٹکا ہوا ہے۔انہوں نے خام مال کی حفاظت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ خام مال جیسے لوہے، کوکنگ کول، چونا پتھر، اور ضروری مرکب عناصر جیسے مینگنیج، نکل اور کرومیم کی دستیابی کو یقینی بنانا ایک اقتصادی ضرورت بھی ہے اور ایک اسٹریٹجک ضروری بھی۔ہندوستان نے حال ہی میں گزشتہ مالی سال میں کوئلے کی پیداوار اور ترسیل کے 1 BT کا ایک تاریخی سنگ میل حاصل کیا جو قومی توانائی کی سلامتی کی جانب ایک تبدیلی کا قدم ہے۔توانائی کے اعداد وشمار 2025 سے پتہ چلتا ہے کہ کوئلہ ہندوستان کی توانائی کی کل ضروریات کا تقریباً 60% اور اس کی بجلی کی پیداوار کا 70% حصہ بناتا ہے جب کہ قابل تجدید توانائی کو بڑھانے کی کوششیں جاری ہیں، وزیر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کوئلہ مستقبل قریب میں ہندوستان کی توانائی اور صنعتی منظر نامے کا مرکز رہے گا۔

طلباء کے مسائل حل ہوں گے، این ایس یو آئی نے لانچ کیا QR کوڈ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی ، 26/اپریل : آج جھارکھنڈ پردیش NSUI نے ریاستی کانگریس دفتر کے آڈیٹوریم میں "ہم بدلیں گے جھارکھنڈ" کا پوسٹر جاری کیا۔پوسٹر لانچنگ کے ذریعے ہم بدلیں گے جھارکھنڈ کیو آر جاری کیا گیا ہے جس کے ذریعے تمام یونیورسٹی اور کالج کے طلباء کو جوڑا جائے گا اور ان کے مسائل کو حل کیا جائے گا۔صدر ونے نے کہا کہ اس کے ذریعے طلباء امتحان کے نتائج میں تاخیر، رجسٹریشن کی غلطیاں، اسکالرشپ سے متعلق مشکلات، طلباء کے ساتھ امتیازی سلوک، ہاسٹل، لائبریری، وائی فائی، کلاسز وغیرہ سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنے مسائل براہ راست NSUI جھارکھنڈ کے ریاستی دفتر کو بھیج سکیں گے۔رانچی کے انچارج مشرف نے کہا کہ "ہم بدلیں گے جھارکھنڈ" کے تحت این ایس یو آئی کی ریاستی کمیٹی زیادہ سے زیادہ طلبہ سے رابطہ قائم کرنے کے لیے ریاست کی تمام یونیورسٹیوں اور کالجوں کا دورہ کرے گی۔یہ مہم ریاست کے طلبہ کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔طلباء سے رابطہ قائم کر کے مسائل کی فہرست وائس چانسلر کو دی جائے گی اور ان کے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے گا۔پوسٹر ریلیز پروگرام میں این ایس یو آئی کے ریاستی نائب صدر امن احمد، سنکیت سمن، ریاستی جنرل سکریٹری وضاحت اللہ، ریاستی سکریٹری انکیتا شیکھر وغیرہ موجود تھے۔

اسرائیل کا حماس اور فلسطینیوں کو نشانہ بنانے کیلیے اے آئی کا استعمال

اسرائیلی فوج کے جبری انخلا نے فلسطینیوں کو غزہ کے ایک تہائی سے بھی کم حصے تک محدود کر دیا: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 26اپریل (یو این آئی) اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین انروا نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج کے جبری انخلا نے فلسطینیوں کو غزہ کے ایک تہائی سے بھی کم حصے تک محدود کر دیا ہے۔ فلسطین کے محصور علاقے غزہ میں 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت کو اتنا وقت گزر جانے کے باوجود صیہونی فوج کی جانب سے معصوم اور نہتے فلسطینیوں پر جارحیت کا سلسلہ جاری ہے۔ دوسری جانب غزہ میں جبری انخلا کا سلسلہ بھی جاری ہے، اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین انروا کے مطابق اسرائیلی فوج کے جبری انخلا نے فلسطینیوں کو غزہ کے ایک تہائی سے بھی کم حصے تک محدود کر دیا ہے۔ ادھر اسرائیل کے غزہ میں بھی حملے جاری ہیں جس کے نتیجے میں مزید 78 فلسطینی شہید اور 168 زخمی ہو گئے۔ مزید برآں عالمی فوجداری عدالت نے اسرائیلی وزیراعظم اور سابق وزیر دفاع کی گرفتاری کے احکامات معطل کرنے کی درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیتن یاہو اور گیلانٹ اشتہاری ہیں لہٰذا درخواست قبول نہیں ہو سکتی۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل کی فوج غزہ میں مزاحمتی تنظیم حماس اور فلسطینیوں کو نشانہ بنانے کیلیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال کر رہی ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ میں شائع ایک رپورٹ میں کہا گیا کہ اسرائیلی فوج نے حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنانے کیلیے اے آئی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا ہے جس میں ایک اے آئی انفیوزڈ آڈیو ٹول بھی شامل ہے جس سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ فون کالز کہاں سے کی جا رہی ہیں۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ میں یہ دعویٰ امریکی اور اسرائیلی حکام نے شناخت ظاہر نہ کرتے ہوئے بتایا۔ اخباری رپورٹ میں اکتوبر 2023 میں ہونے والے ایک اسرائیلی فضائی حملے کا بھی ذکر شامل ہے جس میں آڈیو ٹول کا استعمال کرتے ہوئے اسرائیلی فوج نے حماس سنٹرل جبالیہ بٹالین کے اہم کمانڈر ابراہیم بیاری کو تلاش کر کے شہید کیا تھا۔ اے آئی آڈیو ٹول ایک دہائی قبل تیار کیا گیا تھا لیکن 2023 کے دوران اس میں جدت لگائی گئی۔ حملے میں اسرائیلی فوج نے مبینہ طور پر شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ میں بے گھر فلسطینیوں کے کیمپ کے نیچے سرنگ میں ابراہیم بیاری کے فون کی سرگرمی کا پتا لگایا تھا۔ امریکی اور اسرائیلی حکام نے بتایا کہ حملے میں 100 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے تھے، شہریوں کی ہلاکتوں پر تشویش کے علاوہ ایسی مثالیں بھی ہیں جن میں اسرائیلی فوج کی طرف سے جلد بازی میں تیار کردہ اے آئی ٹول اکتوبر 2023 سے غلط شناخت کی وجہ بنی۔

ایران میں بندر عباس کے شاہد راجئی پورٹ پر زبردست دھماکہ

سیکڑوں افراد زخمی

تہران، 26اپریل (یو این آئی) ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ ایران کے شہر بندر عباس کے شاہد راجئی پورٹ پر زوردار دھماکہ ہوا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق دھماکہ پورٹ کے قریب ایڈمنسٹریٹو بلاک میں ہوا، دھماکے کی نوعیت سے متعلق تاحال کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ صوبہ ہرمزگان کی کرائسس مینیجمنٹ آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر نے سرکاری ٹیلی ویژن کو بتایا کہ زخمیوں کو طبی امداد کے لئے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ کتنے زخمی ہیں۔ سوشل میڈیا ویڈیوز میں دھماکے کے علاقے سے کالے دھوئیں کے بادل اٹھتے دکھائی دے رہے ہیں۔ دیگر سوشل میڈیا ویڈیوز میں عمارتوں اور گاڑیوں کو نقصان پہنچا ہوا دکھایا گیا ہے۔ کئی لوگوں کو علاقے کے آس پاس بھی دیکھا گیا جو املاک کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لے رہے تھے۔ شاہد راجئی پورٹ بنیادی طور پر کنٹینرز کی آمدورفت کو ہینڈل کرتی ہے اور اس میں آئل ٹینک اور دیگر پیٹرو کیمیکل سہولیات بھی موجود ہیں۔ واضح رہے کہ ایرانی جوہری پروگرام پر مذاکرات کا تیسرا دور آج عمان میں ہونے کا امکان ہے، اس سے پہلے مذاکرات کے دو دور روم اور مسقط میں ہوئے تھے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران کیساتھ ہائی لیول پر مذاکرات میں مثبت پیشرفت جاری ہے، ایران کا خیرخواہ ہوں، ایران کے اربوں ڈالر بچانے کی کوشش کر رہا ہوں، ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کا مالی حجم بہت بڑا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے لئے مشکل ہوگا، ہم ایران کے ساتھ ڈیل کرنا چاہتے ہیں، جوہری اثاثے خطرناک عمل ہے۔

प्रपत्र VI 'क'
समाहरणालय, गढ़वा
(जिला भू-अर्जन शाखा, गढ़वा) या समाहर्त्ता या समुचित सरकार

प्रारंभिक अधिसूचना (अधिनियम–30/2013 की धारा–11(1) के अधीन)
अधिसूचना संख्या 480/भू0अ0,गढ़वा, दिनांक 23.04.2025

चूंकि झारखण्ड सरकार/समाहर्त्ता को यह प्रतीत होता है कि ग्राम–कमरमा, थाना नं0–249, थाना–मेराल, अंचल–मेराल, जिला–गढ़वा में भूमि सार्वजनिक प्रयोजन, यथा परियोजना **NH-75 से मझिऑव PWD पथ भाया बिकताम–दलेली पथ चौडीकरण योजना** हेतु अपेक्षित है। प्रभावित परिवारों के पुनर्वासन एवं पुनर्व्यवस्थापन के प्रयोजनार्थ अपर समाहर्त्ता अथवा नियम 2 (1) (ख) के तहत नियुक्त पदाधिकारी प्रशासक के रूप में नियुक्त किए गए है। अतएव अधिसूचित किया जाता है कि ग्राम–कमरमा, थाना नं0–249, थाना–मेराल, अंचल–मेराल, जिला–गढ़वा में उपर्युक्त कथित परियोजना के लिए कमोवेश–2.78700 एकड़ मानक माप का भूखंड, जिसका विस्तृत विवरण निम्नलिखित है, अर्जनाधीन है :–

क्र-	खाता संख्या	सर्वे भूखंड सं0	स्वामित्व का प्रकार	भूमि का प्रकार	अर्जन के अधीन क्षेत्रफल (एकड़ में)	हितबद्ध व्यक्ति का नाम व पता	सीमा (भूखंड सं0) उ0,द0,पू0,प0
1	2	3	4	5		7	8
1	57	184	रैयती	–	0.00700	शिव नारायण गुप्ता पिता मालदेव साह	उ0–सुरेन्द्र गुप्ता, द0–हरिनारायण गुप्ता, पू0–रास्ता, प0–नीज,
2				–		सुरेन्द्र प्रसाद गुप्ता पिता मालदेव साह	उ0–हरिनारायण गुप्ता द0–शिवनारायण गुप्ता पू0–रास्ता, प0–नीज,
3	57	185	रैयती	–	0.02400	हरिनारायण गुप्ता पिता मालदेव साह	उ0–शिव नारायण गुप्ता द0–शिव मंदीर पू0–रास्ता, प0–नीज,
4	82	186	गै0मा0 आम	–	0.00800	आम रास्ता	उ0– द0– पू0–, प0–
5	57	187	रैयती	–	0.04200	गुप्त प्रसाद गुप्ता पिता बालकेश्वर साह	उ0–मंदीर द0–सुरेश प्र0 गुप्ता पू0–रास्ता, प0–नीज,
6				–		सुरेश प्रसाद गुप्ता पिता बालकेश्वर साह	उ0–गुप्त प्र0 गुप्ता द0–काशीनाथ पाण्डेय पू0–रास्ता, प0–नीज,
7	63	188	रैयती	–	0.02500	–	उ0–गुपुत प्रसाद द0–मुख राम पू0–,रास्ता प0–नीज
8	33	226	रैयती	–	0.04600	रामचन्द्र भुईयाँ पिता बिरा भुईयाँ	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–ब्रजराज सिंह, प0–जिम्मेदार भुईयाँ
9	33	227	रैयती	–	0.02000	रामचन्द्र भुईयाँ पिता बिरा भुईयाँ	उ0–नीजद0–रास्ता,पू0–ब्रजराज सिंह,प0–जिम्मेदार भुईयाँ
10	29	229	बकास्त	–	0.03900	जिम्मेदार भुईयाँ पिता किशुन भुईयाँ	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–रामचन्द्र भुईयाँ प0–अनिल सिंह
11	82	230	गै0मा आम	–	0.00300	रास्ता	उ0– द0– पू0–, प0–
12	47	233	रैयती	–	0.00600	अनिल सिंह पिता विजय बहादुर सिंह	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–जिम्मेदार भुईयाँ, प0–रास्ता,
13	40	235	रैयती	–	0.01800	कैलाश प्रजापति पिता तपेश्वर प्रजापति	उ0–रास्ता द0–नीज पू0–,संजय सिंह प0–शिव भुईयाँ
14	40	236	रैयती	–	0.05000	कैलाश प्रजापति पिता तपेश्वर प्रजापति	उ0–रास्ता, द0–नीज पू0–संजय सिंह वगै0 प0–भगरत भुईया
15	29	240	बकास्त	–	0.03100	शिव कुमार भुईयाँ वगै0 पिता भगरत भुईयाँ	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–कैलाश प्रजापति, प0–महेश भुईयाँ
16	41	245	रैयती	–	0.02300	मेहश भुईयाँ पिता लदु भुईयाँ	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–शिव कु0 भुईयाँ वगै0, प0–केतार नाथ सिंह
17	29	247	बकास्त	–	0.05900	हरिहरनाथ सिंह पिता नन्दलाल सिंह	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–महेश भुईयन्नु प0–रास्ता
18				–		शिव शंकर सिंह वगै0 पिता केदार नाथ सिंह	उ0–गोविन्दनाथ सिंह वगै0 द0–चंदर सिंह वगै0, पू0–नीज, प0–रास्ता,
19	39	248	रैयती	–	0.00700	शिव शंकर सिंह वगै0 पिता केदारनाथ सिंह	उ0–गोविन्द नाथ महतो द0–चन्दर सिंह पू0–,नीज प0–रास्ता
20	39	249	रैयती	–	0.07800	शिव शंकर सिंह वगै0 पिता केतारनाथ सिंह	उ0–गोविन्दनाथ सिंह वगै0 द0–चंदर सिंह वगै0, पू0–नीज, प0–रास्ता,
21				–		सत्यनारायण सिंह पिता चंपर सिंह	उ0–शिव शंकर सिंह द0–प्लॉट 356, पू0–नीज, प0–रास्ता,
22		256	बकास्त	–	0.08500	राजू सिंह उर्फ बिनय सिंह पिता भोला सिंह	उ0–राजेन्द्र सिंह द0–अनिल सिंह पू0–रास्ता , प0–नीज
23				–		अनिल सिंह पिता विजय बहादुर सिंह	उ0–विनय सिंह द0–अभय सिंह, पू0–रास्ता, प0–नीज,
24				–		अभय सिंह पिता हरिहरनाथ सिंह	उ0–अनिल सिंह द0–गोबिन्दनाथ सिंह पू0–रास्ता, प0–नीज,
25				–		गोबिन्दनाथ सिंह वगै0 पिता हरिहरनाथ सिंह	उ0–अभ्य सिंह द0–सत्यनारायण सिंह वगै0 पू0–रास्ता, प0–नीज,
26				–		सत्यनारायण सिंह वगै0 पिता चंदर सिंह	उ0–रास्ता द0–जय करेश शर्मा, पू0–रास्ता, प0–नीज,
27	28	299	गै0मा0	–	0.05200	सत्यनारायण सिंह वगै0 पिता चंदर सिंह	उ0–रास्ता द0–300 पू0–,रास्ता प0–नीज
28	56	300	रैयती रैयती	–	0.06900	जयगोविन्द शर्मा पिता बीरबल शर्मा	उ0–सत्यनारायण सिंह वगै0 द0–सत्यनाराण सिंह, पू0–रास्ता, प0–नीज,
29				–		सकुन्तला देवी पति जय कृष्ण विश्वकर्मा	उ0–सत्यनारायण सिंह वगै0 द0–रास्ता, पू0–नीज, प0–नीज,
30				–		सत्यनारायण सिंह वगै0 पिता चंदर सिंह	उ0–जय करेश शर्मा द0–जय गोबिन्द शर्मा पू0–रास्ता, प0–नीज,
31				–		गोबिन्दनाथ सिंह वगै0 पिता हरिहरनाथ सिंह	उ0–चंदर सिंह वगै0द0–प्लॉट सं0 356पू0–नीज,प0–रास्ता,
32	56	301		–	0.01100	जयगोविन्द शर्मा पिता बीरबल शर्मा	उ0–सत्यनारायण सिंह वगै0 द0–सत्यनाराण सिंह, पू0–रास्ता, प0–नीज,
33	1	328	बकास्त	–	0.28500	राम सागर उराँव वो राम नरेश उराँव वो राम भजन उराँव वगै0 पिता गंगा उरांव	उ0–रास्ता द0–नीज, पू0–रास्ता प0–रामजी पासवान,
34				–		राम सागर उराँव पिता गंगा उराँव	उ0–रंजी राम द0–रास्ता, पू0–रास्ता, प0–नीज,
35				–		राजेन्द्र सिंह पिता चितेश्वर सिंह	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–राजू सिंह, प0–अनिल सिंह,
36				–		अनिल सिंह पिता विजय बहादुर सिंह	उ0–नीज, द0–रास्ता, पू0–राजेन्द्र सिंह, प0–नीज,
37				–		शहादत अंसारी पिता इलियास अंसारी	उ0–नीज, द0–रास्ता, पू0–बांध, प0–कलिम अंसारी,
38				–		कलिम अंसारी पिता फिरोज अंसारी	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–शहादत अंसारी प0–असलम अंसारी
39				–		राम सागर उराँव वो राम नरेश उराँव वो राम भजन उराँव वगै0 पिता गंगा उरांव	उ0–रास्ता द0–नीज, पू0–रास्ता प0–रामजी पासवान,
40				–		रंजित राम पिता सीता राम	उ0–बंशत केशरी द0–राम सागर उराँव पू0–रास्ता प0–नीज,
41				–		रंजीत राम पिता सीता राम	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–राम सागर उराँव, प0–सुरेश राम के वगै0,
42				–		सुरेश राम वगै0 पिता रामचन्द्र राम	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–रंजीत राम, प0–रंजीत राम,
43				–		रंजीत राम पिता सीता राम	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–सुरेश राम प0–राम कु0 मेहता,
44				–		राम कुमार मेहता पिता ब्रहमदेव मेहता	उ0–नीज द0–रास्ता पू0–रंजीत राम, प0–सुरेन्द्र मेहता,
45				–		सुरेन्द्र मेहता पिता अशर्फि मेहता	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–राम कु0 मेहता, प0–राजू सिंह
46				–		असलम अंसारी पिता इलियास अंसारी	उ0–नीज, द0–रास्ता, पू0–कलिम अंसारी, प0–नदी नाला,
47				–		प्रभा कुवर पति ब्रमदेव महतो	उ0–नीज, द0–रास्ता, पू0–सीता राम प0–राजू सिंह,
48				–		सदीक अंसारी पिता ...	उ0–नीज, द0–रास्ता, पू0–असलम अंसारी, प0–इम्तेयाज अंसारी,
49				–		इम्तेयाज अंसारी पिता अजमत अंसारी	उ0–नीज, द0–रास्ता, पू0–सदीक अंसारी, प0–नदी नाला,
50	29	332	बकास्त	–	0.00800	अज्ञात	उ0– द0– पू0–, प0–
51	75	347	रैयती	–	0.04100	बंसत कु0 केशरी पिता गैरी शंकर गुप्ता	उ0–नीज द0–प्लॉट सं0 329, पू0–रास्ता, प0–नीज,
52	56	348	रैयती	–	0.03700	बंशत कुमार केशरी पिता गैरी शंकर गुप्ता	उ0– द0– पू0– प0–
53	50	349	रैयती	–	0.10700	बशंत कुमार केशरी पिता गैरी शंकर गुप्ता	उ0–प्लॉट सं0 351 द0–नीज, पू0–रास्ता, प0–नीज,
54	33	350	रैयती	–	0.01100	अधिग्रहित क्षेत्र से बाहर	उ0– द0– पू0–, प0–
55	31	351	रैयती	–	0.05100	गुपुत भुईयाँ पिता राम वृक्ष भुईयाँ	उ0–अर्जुन भुईयाँ द0–पुरन भुईया, पू0–रास्ता, प0–नीज,
56				–		पुरन भुईयाँ पिता राम वृक्ष भुईयाँ	उ0–गुपुत भुईयाँ द0–, पू0–रास्ता, प0–नीज,
57	33	352	रैयती	–	0.03500	गणेश भुईयाँ पिता रतन भुईया	उ0–अमीरका शर्मा द0–रामदेव भुईयाँ पू0–रास्ता, प0–नीज,
58				–		बिहारी भुईयाँ, जोगन भुईयाँ पिता रामदेव भुईयाँ	उ0–गणेश भुईयाँ द0–अर्जुन भुईया पू0–रास्ता, प0–नीज,
59				–		बिहारी भुईयाँ पिता राम देव भुईयाँ	उ0–रामदेव भुईयाँ वगै0 द0–गुपुत भुईयाँ पू0–रास्त, प0–नीज
60	29	354	बकास्त	–	0.18100	सत्यनारायण सिंह वगै0 पिता चंदर सिंह	उ0–जयगोविन्द शर्मा द0–स्कूल पू0–रास्ता प0–नीज,
61				–		शिव शंकर सिंह वगै0 पिता केतारनाथ सिंह	उ0–सत्यनारायण सिंह द0–पुष्पा देवी पू0–रास्ता प0–नीज,
62				–		पुष्पा देवी पति संजीव सिंह	उ0–शिव शंकर सिंह वगै0 द0–रामनारायण सिंह, पू0–रास्ता प0–,नीज
63				–		रामनारायण सिंह पिता चंदर सिंह	उ0–पुष्पा देवी द0–राम लखन राम, पू0–रास्ता, प0–नीज,
64				–		लालमुनी देवी पति रामलखन राम पिता दुलर राम	उ0–रामनारायण सिंह द0–शहजाद खान, पू0–रास्ता, प0–नीज
65				–		शहजाद खान पिता फरीद खान	उ0–रामलखन राम द0–अमीरका शर्मा, पू0–रास्ता, प0–नीज,
66				–		अमीरका शर्मा पिता मनरखन शर्मा	उ0–शहजाद खान द0–चाई भुईयाँ, पू0–रास्ता, प0–नीज,
67	79	355	गै0मा0	–	0.01000	उ0प्रा0वि0 कमरमा	उ0–संजय सिंह द0–सत्यनारायण पू0–,स्कूल प0–रास्ता
68	1	356	बकास्त	–	0.08000	चंदर सिंह वगै0 पिता नन्दलाल सिंह	उ0–रामदेव भुईयाँ द0–स्कूल पू0–,नीज प0–रास्ता
69	29	354		–	0.00000	अभय सिंह पिता हरिहरनाथ सिंह	उ0–शिव शंकर वो द0–पुस्पा देवी पू0–,रास्ता प0–नीज
70	67	362	बकास्त	–	0.02700	उ0प्रा0वि0 कमरमा	उ0–नीज द0–अभ्य कुमार सिंह पू0–, प0–रास्ता
71	54	366	रैयती	–	0.04000	भूण्डूल सिंह उर्फ अभय कु0 सिंह पिता हरिहरनाथ सिंह	उ0–स्कूल द0–नसीम खान पू0–नीज, प0–रास्ता,
72				–		शैरून बीबी पति नसीम खान	उ0–भूण्डूल सिंह द0–रास्ता, पू0–,नीज, प0–,रास्ता
73	8	369	रैयती	–	0.06700	–	उ0–प्लॉट सं0 356 द0–प्लॉट सं0 366 पू0–प्लॉट सं0 362 प0–रास्ता,
74				–		शिव शंकर सिंह वगै0 पिता केतारनाथ सिंह	उ0–रास्ता द0–प्रेम केशरी, पू0–नीज प0–रास्ता,
75				–		प्रेम केशरी	उ0–शिव शंकर सिंह द0–फरीद खान पू0–नीज, प0–रास्ता,
76	1	372	बकास्त	–	0.00000	अख्तरी बीबी पति फरीद खान	उ0–प्रेम केशरी द0–इसलाम खान पू0–नीज प0–रास्ता,
77	1	372	बकास्त	–	0.09600	इशलामुदीन खान पिता अलि करीम खान	उ0–अख्तारी बीबी द0–शहजाद खान, पू0–नीज, प0–रास्ता,
78				–		शहजाद खान पिता फरीद खान	उ0–इशलाम खान द0–रास्ता पू0–नीज, प0–रास्ता,
79	28	373	गै0मा0	–	0.00800	अज्ञात	उ0– द0– पू0–, प0–
80	1	387	बकास्त	–	0.05700	संजय सिंह वगै0 पिता राममुरत आजाद	उ0–रास्ता द0–रास्ता पू0–,नीज प0–नीज
81	29	388	बकास्त	–	0.14000	गोपाल साह पिता पच्चू साह	उ0–नीज, द0–रास्ता, पू0–काशीनाथ पाण्डेय, प0–संजय सिंह
82	29	389	बकास्त	–	0.13900	राधिका देवी पति रदू साह	उ0–नीज द0–रास्ता, पू0–सुरेश राम, प0–रास्ता,
83				–			उ0–नीज द0–रास्ता पू0–सुरेश राम प0–रास्ता,
84	36	390	रैयती	–	0.08500	सुरेश राम पिता बैजनाथ राम	उ0–काशीनाथ पाण्डेय द0–रास्ता पू0–रास्ता, प0–नीज,
85	29	392	बकास्त	–	0.09300	लल्लू प्रसाद केशरी पिता मोतीलाल केशरी	उ0–रास्ता द0–नीज पू0–रास्ता, प0–नन्दलाल प्र0 केशरी
86				–		नन्दलाल प्र0 केशरी पिता भजन केशरी	उ0–रास्ता द0–नीज, पू0–ललु प्र0 केशरी प0–अंतु चौधरी,
87	14	444	रैयती	–	0.04100	शिव भुईयाँ पिता बैजनाथ भुईयाँ	उ0–राम कु0 मईयाँ, द0–शिव कु0 भुईयाँ, पू0–नीज, प0–रास्ता,
88				–		शिव कु0 भुईयाँ पिता बैजनाथ भुईयाँ	उ0–शिव भुईया द0–केतार भुईयाँ, पू0–नीज, प0–रास्ता,
89	5	445	रैयती	–	0.01800	केतार भुईयाँ पिता फूलचन्द भुईयाँ	उ0–शिव कु0 भुईयाँ द0–कलवती कुंवर पू0–नीज, प0–रास्ता,
90	10	448	रैयती	–	0.02200	कलवती कुंवर पति कमेश्वर भुईयाँ	उ0–केदार भुईयाँ द0–दशरथ राम पू0–नीज, प0–रास्ता,
91	11	449	रैयती	–	0.03200	दशरथ राम पिता प्रसाद राम, सीता राम पिता प्रसाद राम	उ0–कलावती कुंवर द0–सीता राम, पू0–नीज, प0–रास्ता,
92	7	452	रैयती	–	0.06600	मुनी राम पिता प्रसाद राम	उ0–सीता राम द0–प्लॉट सं0 252, पू0–नीज, प0–रास्ता,
93				–		बंशत कुमार केशरी पिता गैरी शंकर गुप्ता	उ0–दशरथ राम, द0–नीज, पू0–नीज, प0–रास्ता,
94	56	454	रैयती	–	0.03800	बशंत कुमार केशरी पिता गैरी शंकर गुप्ता	उ0–नीज द0–नीज, पू0–नीज, प0–रास्ता,
95	67	457	बकास्त	–	0.03500	बंशत कुमार केशरी पिता गैरी शंकर गुप्ता	उ0–नीज द0–471 पू0–नीज, प0–रास्ता,
96	1	471	बकास्त	–	0.23400	राम सागर उराँव वो राम नरेश उराँव वो राम भजन उराँव वगै0 पिता गंगा उरांव	उ0–बांध+नीज द0–नीज पू0–नीज, प0–रास्ता,
			कुल :–		2.78700		

यह अधिसूचना भू–अर्जन, पुनर्वासन और पुनर्व्यवस्थापन में उचित प्रतिकर एवं पारदर्शिता अधिकार अधिनियम,2013 (अधिनियम संख्या 30/2013), की धारा–11 (1) के उपबंधों के अधीन सभी संबंधित व्यक्तियों के लिए जारी की जाती है।

भूमि की योजना का निरीक्षण जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गढ़वा के कार्यालय में किसी कार्य दिवस को कार्यावधि में किया जा सकेगा। झारखण्ड सरकार/समाहर्त्ता–सह–समुचित सरकार उक्त अधिनियम की धारा 12 में यथा उपबंधित एवं यथा विनिर्दिष्ट कार्यो के समुचित निष्पादन हेतु अपेक्षित किसी भूमि का सर्वेक्षण एवं उसकी प्रविष्टि करने, किसी भूमि के किसी स्तर को मापने के लिए, अवभूमि खोदने या भू–वेधन–छिद्र करने सहित सभी अन्य कार्यो के संचालन करने हेतु जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गढ़वा और उनके अमीन श्री फैजुल्लाह अंसारी को प्राधिकृत करता हूँ।

अधिनियम की धारा 11 (4) के अधीन कोई व्यक्ति जिला समाहर्त्ता के पूर्विक अनुमोदन के बिना इस अधिसूचना के प्रकाशन की तिथि से प्रारंभिक अधिसूचना में विनिर्दिष्ट भूमि का कोई अंतरण यथा क्रय/विक्रय नहीं करेगा या ऐसा कोई अंतरण नहीं करवाएगा या ऐसी भूमि पर कोई अवभार नहीं उत्पन्न करेगा। अधिनियम की धारा 15 के अधीन यथा उपबंधित इस अधिसूचना के प्रकाशन की तिथि से साठ (60) दिनों के अंतर्गत भू–अर्जन की बाबत किसी प्रकार की आपत्तियां हितबद्ध व्यक्ति द्वारा जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गढ़वा के समक्ष दर्ज की जा सकेगी।

अमीन, जिला भू–अर्जन शाखा, गढ़वा। | **कानूनगो, जिला भू–अर्जन शाखा, गढ़वा।** | **जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गढ़वा।** | **अपर समाहर्त्ता, गढ़वा।** | **उपायुक्त, गढ़वा।**

PR.NOI.351109 Land Reforms(25-26):D

پہلگام حملے میں پاکستان کے مبینہ کردار پر ہندوستانی تارکین وطن کا احتجاج

لندن۔ 26 اپریل۔ ایم این این۔ لندن میں ہندوستانی کمیونٹی کے ارکان نے جموں اور کشمیر میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کے لیے پاکستانی ہائی کمیشن کے باہر احتجاج کیا، جانوں کے ضیاع پر دکھ کا اظہار کیا اور انصاف کا مطالبہ کیا، جبکہ دہشت گرد گروہوں کے لیے پاکستان کی مبینہ حمایت پر تنقید کی۔ حملے کے جواب میں، ہندوستانی حکومت نے تمام پاکستانی ویزوں کو منسوخ کر دیا سوائے طویل المدتی، سفارتی اور سرکاری ویزوں کے، جو 27 اپریل 2025 سے لاگو ہوں گے، طبی ویزے صرف 29 اپریل 2025 تک درست ہیں۔ ویزہ منسوخی کے بعد، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے تمام ریاستوں کو ہدایت کی کہ وہ اس وقت اپنی سرحدوں کے اندر مقیم پاکستانی شہریوں کی شناخت کریں اور انہیں ملک بدر کریں، جو کہ سرحدی سیکورٹی کے اہم سخت ہونے اور پہلگام حملے پر سخت ردعمل کی نشاندہی کرتا ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کے اعزاز میں آسٹریلیا میں کینڈل مارچ نکالا گیا

کینبرا۔ 26 اپریل۔ ایم این این۔ متعدد آسٹریلوی شہر، بشمول میلبورن، سڈنی، پرتھ، کینبرا، ہوبارٹ اور ڈارون، اس ہفتے کے آخر میں جموں اور کشمیر، ہندوستان میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے 26 متاثرین کی یاد میں چوکسیوں کی میزبانی کریں گے، جہاں بے دردی سے ہلاک ہونے والوں میں ہندو سیاح بھی شامل تھے۔ مختلف ہندوستانی آسٹریلیائی کمیونٹی گروپس کی طرف سے منعقد کیے گئے ان تقریبات کا مقصد متاثرین کے خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی، وادی کشمیر میں اقلیتوں کو نشانہ بنائے جانے کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور تشدد کی مذمت کرنا ہے۔ منصوبہ بند سرگرمیوں میں دعائیہ میٹنگیں، موم بتی کی روشنی میں جاگنا، اور خاموش دعائیہ تقریبات شامل ہیں۔ متعدد ہندوستانی-آسٹریلیائی تنظیموں کی طرف سے حملے کی وسیع پیمانے پر مذمت مشترکہ غم کو واضح کرتی ہے اور انصاف کا مطالبہ کرتی ہے، قصورواروں کے لیے جوابدہی کا مطالبہ کرتی ہے اور جنوبی ایشیا میں مذہبی طور پر محرک دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے خطرے کو اجاگر کرتی ہے۔

لیبیا کشتی حادثے میں جاں بحق 6 پاکستانیوں کی میتیں لاہور ایئرپورٹ پہنچ گئیں

لاہور، 26اپریل (یو این آئی) لیبیا میں کشتی حادثے میں جاں بحق ہونے والے 6 پاکستانیوں کی میتیں لاہور ایئرپورٹ پہنچ گئیں۔ ڈان نیوز کے مطابق جاں بحق افراد میں سے 3 کا تعلق منڈی بہاالدین، 2 کا گوجرانوالہ اور ایک کا تعلق سیالکوٹ سے ہے۔ کشتی حادثے میں جاں بحق ہونے والے عبداللہ اور صائمہ نواز میاں بیوی تھے، جب کہ دیگر جاں بحق افراد میں سید علی حسین، آصف علی، زاہد محمود اور محمد وسیم شامل ہیں۔ اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن (او پی ایف) کی ریجنل ہیڈ سیدہ صبا فاطمہ حسن، سید عادل شاہ ڈپٹی ڈائریکٹر او پی ایف اور رشید احمد ڈوگر ایئرپورٹ انچارج او پی ایف نے لاہور ایئرپورٹ کے کارگو ڈپارٹمنٹ سے میتیں وصول کر کے ورثا کے حوالے کیں۔ کشتی حادثہ 12 اور 13 اپریل کی درمیانی شب لیبیا کے مشرقی ساحل پر پیش آیا تھا۔

ٹرمپ انتظامیہ غیر ملکی طلباء کی قانونی حیثیت کو بحال کرے گی

واشنگٹن، 26اپریل (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ غیر ملکی طلباء کی قانونی حیثیت کو بحال کرے گی۔ ٹرمپ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ وہ امریکہ میں ممکنہ طور پر ہزاروں غیر ملکی طلباء کی اسٹوڈنٹ ویزا رجسٹریشن بحال کر رہی ہے جن کی قانونی حیثیت حال ہی میں اچانک ختم کر دی گئی تھی۔ اس فیصلے کا اعلان بوسٹن میں ایک وفاقی جج کے سامنے عدالتی سماعت کے دوران کیا گیا جو انتظامیہ کے اقدامات پر قومی سطح پر مقدمہ چلانے والے بہت سے بین الاقوامی طلباء میں سے ایک کے چیلنج کیے گئے کی سماعت کر رہے تھے۔ تقریباً 1.1 ملین غیر ملکی اسٹوڈنٹ ویزا ہولڈرز کے ڈیٹا بیس سے ان کے ریکارڈ ختم کیے جانے کے نتیجے میں ان طلباء کی حیثیت کو منسوخ کر دیا گیا تھا جس سے انہیں ملک بدری کے خطرے میں ڈال دیا گیا تھا۔ امریکی امیگریشن لائرز ایسوی ایشن کے مطابق ٹرمپ کے 20 جنوری کو عہدہ سنبھالنے کے بعد سے 4,700 سے زائد طلباء کے ریکارڈ کو US امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کے زیر انتظام ڈیٹا بیس سے ہٹا دیا گیا ہے جسے اسٹوڈنٹ اینڈ ایکسچینج وزیٹر انفارمیشن سسٹم کہا جاتا ہے۔ ڈیٹا بیس ویزا کی شرائط کی تعمیل پر نظر رکھتا ہے اور غیر ملکی طلباء کے پتے، گریجویشن کی طرف پیش رفت اور دیگر معلومات کو ریکارڈ کرتا ہے۔ ڈیٹا بیس میں رہنے کے لیے، اسٹوڈنٹ ویزا ہولڈرز کو ملازمت کی حدود اور غیر قانونی سرگرمیوں سے گریز جیسی شرائط کی پابندی کرنی ہوگی۔

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سر سید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786، 8986654786 فون نمبر
منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید : ایڈیٹر: مظفر حسن، ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

وانکھیڑے میں ایل ایس جی کے خلاف

ممبئی نئے اعتماد کے ساتھ اترے گی

ممبئی، 26 اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں چار میچوں میں شاندار جیت کے بعد پر جوش ممبئی انڈینس (ایم آئی) اتوار کو وانکھیڑے اسٹیڈیم میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے خلاف نئے اعتماد کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ یہ میچ ممبئی کے لیے پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے اہم ثابت ہوسکتا ہے۔ ممبئی اب تک نو میچوں میں 10 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے، جبکہ ایل ایس جی اس سیزن میں متضاد کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور پانچ جیت اور چار ہار کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔ ممبئی کی واپسی بڑی حد تک ان کے اہم کھلاڑیوں کی فارم کی وجہ سے ہے۔ سیزن کے سست آغاز کے باوجود، ایم آئی نے حالیہ میچوں میں اپنی قسمت بدل دی ہے۔ ان کی بیٹنگ اور بولنگ یونٹس نے صحیح وقت پر کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ روہت شرما نے حالیہ میچوں میں لگاتار دو نصف سنچریاں بنا کر اپنی فارم دوبارہ حاصل کرلی ہے۔ ان کی حالیہ کارکردگی میں سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف 46 گیندوں پر 70 رنز شامل ہیں جو ان کے اہم کردار کو ظاہر کرتے ہیں۔ روہت سے توقع ہے کہ وہ ممبئی کی مسلسل کامیابی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ دریں اثنا، سوریہ کمار یادو شاندار فارم میں ہیں۔ نو میچوں میں 62.16 کی اوسط اور 166.51 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 373 رنز کے ساتھ، سوریہ کمار ممبئی کے مڈل آرڈر میں ایک اہم کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ان کا تعاون انمول رہا ہے، خاص طور پر گزشتہ میچ میں ان کی 19 گیندوں پر 40 رنز کی تیز رفتار ناقابل شکست اننگز فیصلہ کن ثابت ہوئی تھی۔ پلک جھپکتے ہی کھیل کا رخ موڑنے کی ان کی صلاحیت انہیں اس آئی پی ایل کے سب سے خطرناک کھلاڑیوں میں سے ایک بنا دیتی ہے۔ آل راؤنڈر ہارک پانڈیا نے بھی بلے اور گیند دونوں سے اپنی موجودگی کا احساس دلایا ہے۔ ٹورنامنٹ میں 12 وکٹوں کے ساتھ، پانڈیا ڈیتھ اوورز میں ایک قابل اعتماد آپشن رہے ہیں، جس سے بہت ضروری کامیابیاں ملی ہیں۔ ایم آئی کا بولنگ اٹیک، ٹرینٹ بولٹ اور جسپریت بمراہ کی قیادت میں، لیگ میں سب سے مضبوط ہے۔ گیند کو دونوں طرف سوئنگ کرنے کی اپنی صلاحیت کے ساتھ، بولٹ نے حیدرآباد کے خلاف آخری میچ میں 26-4 کے اعداد و شمار کے ساتھ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ اپنی درستگی اور دباؤ میں بہتر کارکردگی دکھانے کی صلاحیت کے لیے جانے جانے، بمراہ نے ممبئی کے حملے میں کنٹرول کی ایک اضافی تہہ شامل کی ہے۔ اس کے برعکس، لکھنؤ سپر جائنٹس نے مستقل مزاجی تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کی ہے، خاص طور پر اپنے بولنگ اٹیک میں۔ اگرچہ ان کی ٹاپ آرڈر بیٹنگ بعض اوقات ٹھوس رہی ہے، لیکن ان کی مجموعی کارکردگی تسلی بخش نہیں رہی ہے۔ مچل مارش بلے سے اہم کھلاڑی رہے ہیں جنہوں نے آٹھ میچوں میں 160.74 کے اسٹرائیک ریٹ سے 344 رنز بنائے۔ اس سیزن میں ان کی چار نصف سنچریاں لکھنؤ کے لیے اہم رہی ہیں لیکن انہیں بقیہ بیٹنگ لائن اپ کی حمایت کی ضرورت ہوگی، خاص طور پر نکولس پورن، جو کبھی کبھار دھماکہ خیز ثابت ہوتے ہیں، انہوں نے 204.89 کے حیران کن اسٹرائیک ریٹ سے 377 رنز بنائے ہیں۔ پوران کی حال ہی میں خراب فارم رہی ہے اور وہ ممبئی کے مضبوط بولنگ اٹیک کے خلاف اپنی لے تلاش کرنے کی امید کر رہے ہیں۔ ایک اور اہم غیر ملکی کھلاڑی ایڈن مارکرم نے اپنی کارکردگی میں مستقل مزاجی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 151 کے اسٹرائیک ریٹ سے نو اننگز میں 326 رنز بنائے۔ تاہم، ایل ایس جی کا مڈل آرڈر اکثر لڑکھڑا گیا ہے، جس میں رشبھ پنت اور ڈیوڈ ملر اس سیزن میں اپنی بہترین فارم تلاش کرنے میں ناکام رہے۔ آیوش بدونی اور عبدالصمد نے ضرورت پڑنے پر اپنا حصہ ڈالا لیکن مجموعی طور پر، بلے بازی میں مسلسل بڑے اسکور بنانے یا اس کا تعاقب کرنے کے لیے درکار طاقت کی کمی ہے۔ باؤلنگ کے محاذ پر، شاردول ٹھاکر 12 وکٹوں کے ساتھ ان کے سرفہرست باؤلر رہے ہیں لیکن ان کا اکانومی ریٹ 11.20 بتاتا ہے کہ وہ مہنگے رہے ہیں۔

کوہلی کی زبردست فارم

دہلی کے لئے مشکل کھڑی کرسکتی ہے

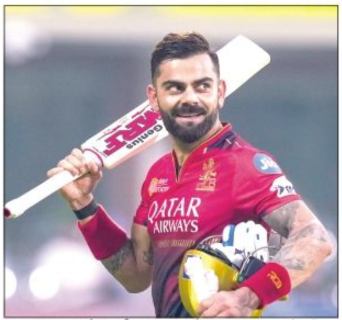

نئی دہلی، 26 اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے رواں سیزن میں اب تک 392 رنز بنانے والے وراٹ کوہلی کی شاندار فارم اتوار کو یہاں میزبان دہلی کیپٹلس (ڈی سی) کے خلاف رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کی مہم کا اہم حصہ ہوگی۔ آئی پی ایل کی دو ٹاپ ٹیمیں کل شام ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں آمنے سامنے ہوں گی۔ ٹاپ پر کوہلی کی مستقل مزاجی آر سی بی کی حالیہ کارکردگی کی بنیاد رہی ہے، جس سے ٹیم کو اپنے آخری چار میچوں میں سے تین میں جیت ملی ہے۔ کوہلی نے گزشتہ میچ میں راجستھان رائلز کے خلاف 70 رنز کی میچ وننگ اننگز کھیلی تھی۔ کپتان رجت پاٹیدار اس لے سے فائدہ اٹھانے اور دہلی کے خلاف ٹیم کے مضبوط ریکارڈ کو جاری رکھنے کی کوشش کریں گے، جس نے دونوں ٹیموں کے درمیان آخری سات میں سے پانچ میں کامیابی حاصل کی ہے۔ دہلی کو اپنی خود کی کارکردگی سے متاثر ہونے کی ضرورت ہوگی، جس نے لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف 8 وکٹوں کی شاندار جیت درج کی ہے۔ کپتان اکشر پٹیل ان فارم کے ایل راہل اور ابھیشیک پورل پر بھروسہ کریں گے جنہوں نے گزشتہ میچ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔

ٹی سی ایس ورلڈ 10 کے بنگلورو: چیپٹگی کی واپسی، کیریئر کے نئے باب کا آغاز

بنگلورو، 26 اپریل (ہ س)۔ جوشوا چیپٹگی کا بین الاقوامی سفر، جو بنگلور کی سڑکوں سے شروع ہوا تھا، اب اسی شہر میں ایک بار پھر نیا موڑ لینے جا رہا ہے۔ دو بار کے اولمپک گولڈ میڈلسٹ اور ورلڈ ریکارڈ ہولڈر چیپٹگی 11 سال بعد ٹی سی ایس ورلڈ 10 کے میں حصہ لے رہے ہیں اور اس ریس کو اپنے کیریئر کے ایک نئے باب کے آغاز کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ جوشوا چیپٹگی کے لیے بنگلورو اور ٹی سی ایس ورلڈ 10 کے جذباتی اہمیت رکھتے ہیں۔ 2014 میں یہ ان کا پہلا غیر ملکی دورہ تھا اور یہیں سے انہیں اعتماد حاصل ہوا، جس کی بنیاد پر انہوں نے اسی سال ورلڈ جونیئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 10 ہزار میٹر میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔

میڈرڈ اوپن 2025: سبالینکا نے جیت کے ساتھ آغاز کیا

میڈرڈ، 26 اپریل (ہ س)۔ عالمی نمبر 1 آرینا سبالینکا نے میڈرڈ اوپن میں اپنے خطاب کے دفاع کا شاندار انداز میں آغاز کیا۔ انہوں نے جمعہ کو دوسرے راؤنڈ میں روس کی اینا بلنکوا کو 6-3، 4-6، 6-3 سے شکست دی۔ یہ اس ٹورنامنٹ میں سبالینکا کی 18 ویں جیت تھی جب کہ انہیں صرف 4 بار شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وہ 2021 اور 2023 میں خطاب جیت چکی ہیں اور پچھلے سال سوئیٹیک کی رنر اپ تھیں۔ سبالینکا نے میچ کے آغاز میں 0-5 کی برتری حاصل کرلی تھی۔ حالانکہ انہوں نے ایک بریک گنوا دیا لیکن انہوں نے 48 ویں منٹ میں تیسرے سیٹ پوائنٹ پر پہلا سیٹ جیت لیا۔ دوسرا سیٹ مکمل طور پر یکطرفہ رہا جس میں انہوں نے ابتدائی بریک کے بعد برتری برقرار رکھی۔ اب تیسرے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ ایلس مرٹینز یا کولمبیا کی کیملا اوسوریو سے ہوگا۔ حالانکہ سبالینکا کے تینوں گرینڈ سلیم خطاب ہارڈ کورٹس پر آئے ہیں، لیکن انہوں نے دو فائنل جیت کر کلے کورٹس پر بھی اپنی صلاحیت کا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ فرنچ اوپن ان کے لیے چیلنجنگ رہا ہے جہاں وہ 2023 میں سیمی فائنل اور 2024 میں کوارٹر فائنل میں ہار گئی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا، "جب بھی میں رولینڈ گیروس جاتی ہوں یہ ایک چیلنج ہوتا ہے لیکن مجھے ایسے چیلنج پسند ہیں۔ امید ہے کہ ایک دن وہ خوبصورت ٹرافی میرے مجموعے میں ہوگی۔" 2022 کی چیمپئن تیونس کے اونس جبیور پہلے راؤنڈ میں جاپان کی مویوکا اچی جیما سے 6-4، 3-6، 6-4 سے ہار کر باہر ہو گئیں۔ وہیں یونان کی ماریا سکاری نے 29 ویں سیڈ میگڈا لینیٹ کو 6-7 (5)، 6-3، 6-3 سے ہرا کر تیسرے راؤنڈ میں رسائی حاصل کی۔ مردوں کی کیٹیگری میں جرمنی کے الیگزینڈر زویریو نے اسپین کے روبرٹو بوٹیسٹا اگوت کو 6-3، 6-2، 6-3 سے شکست دی۔ انہوں نے میچ میں 32 ونرز کو نشانہ بنایا اور صرف 24 انفورسڈ ایرر کیے۔

شیلی سنگھ نے توڑا انجو بابی جارج کا 23 سال پرانا ریکارڈ، کہا- یہ تو شروعات ہے

نئی دہلی، 26 اپریل (ہ س)۔ ہندوستانی ایتھلیٹکس کو نئی بلندیوں پر لے جاتے ہوئے، نوجوان لانگ جمپر شیلی سنگھ نے نیشنل فیڈریشن کپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس نے جمعہ کو 6.64 میٹر کی شاندار چھلانگ لگا کر ملک کا سر فخر سے بلند کر دیا اور ساتھ ہی ایتھلیٹ انجو بابی جارج کا 23 سال پرانا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ اس تاریخی فتح کے بعد شیلی کے جذباتی بیان نے کھیلوں کے شائقین کے دل جیت لیے۔ ریکارڈ توڑنے کے بعد اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے شیلی سنگھ نے ہفتے کے روز ایک سرکاری بیان میں کہا، "انجو میڈم کا فیڈریشن کپ کا دیرینہ ریکارڈ توڑنا میرے لیے فخر کا لمحہ ہے۔ ان کی کامیابیاں ہمیشہ میرے لیے تحریک رہی ہیں اور ان کے نقش قدم پر چلنا میری زندگی کا سب سے بڑا خواب رہا ہے۔ یہ ریکارڈ 23 سال تک قائم رہا، جو ان کی عظمت کو ظاہر کرتا ہے اور یہ آج میرے لیے اعزاز کا حصہ ہے۔ شیلی نے کہا،" یہ صرف شروعات ہے۔ میں اس کامیابی سے مطمئن نہیں ہوں۔ میرا خواب ہندوستانی ایتھلیٹکس کو اور بھی بلندیوں پر لے جانا ہے۔ میں سخت محنت جاری رکھوں گی تاکہ میں بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر ملک کا نام روشن کرسکوں۔ ساتھ ہی انجو بابی جارج نے بھی اپنے ریکارڈ توڑنے والی شاگرد کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ" ریکارڈ توڑنے کے لیے ہوتے ہیں اور شیلی نے یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ ان کی ترقی کو دیکھنا فخر کی بات ہے۔ شیلی ہندوستانی خواتین کے ایتھلیٹکس کے روشن مستقبل کی ایک مثال ہیں۔" شیلی سنگھ کی یہ تاریخی چھلانگ ہندوستانی ایتھلیٹکس میں امید کی ایک نئی کرن لے کر آئی ہے۔ ان کا جذبہ، اعتماد، اور محنت اس بات کی علامت ہے کہ ہندوستانی خواتین عالمی کھیلوں کے اسٹیج پر ایک نئی شناخت قائم کرنے کے لیے تیار ہیں۔

آئی پی ایل میں اب 300 رن بنانا بھی ممکن: رنکو سنگھ

ممبئی، 26 اپریل (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے اسٹار بلے باز اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے نمائندگی کرنے والے رنکو سنگھ کا ماننا ہے کہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) اب اس مقام پر پہنچ گیا ہے جہاں 300 رنز بنانا ناممکن نہیں ہے۔ جیو ہاٹ اسٹار کے شو 'جنرل بولڈ' میں رنکو نے کہا،" میں عام طور پر 5 یا 6 نمبر پر بیٹنگ کرتا ہوں۔ میں نے یوپی اور آئی پی ایل میں ایسا کیا ہے، اس لیے میں اس کی عادی ہوں۔ میں فٹنس پر بہت توجہ دیتا ہوں کیونکہ آئی پی ایل میں 14 میچ ہونے کی وجہ سے، اپنے جسم کو برقرار رکھنا اور اچھی طرح سے ریکور کرنا میری ذمہ داری ہے۔ میں ماہی بھائی (مہیندر سنگھ دھونی) سے بھی اکثر بات کرتا ہوں۔ وہ مجھے پرسکون رہنے اور میچ کی صورت حال کے مطابق کھیلنے کے لئے کہتے ہیں۔ جب آپ پرسکون رہتے ہیں تو چیزیں خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہیں۔" "رنکو نے کہا،" جب سے میں نے آئی پی ایل میں کھیلنا شروع کیا ہے، میں سیکھتا رہا ہوں۔ میں رسل کو قریب سے دیکھتا ہوں، خاص طور پر وہ آخری اوورز میں کس طرح بلے بازی کرتے ہیں اور کس طرح وہ اپنے جسم کا استعمال طاقت پیدا کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ میں انہیں دیکھتا رہتا ہوں اور اس سے کچھ سیکھتا رہتا ہوں۔" انہوں نے کہا،" آئی پی ایل ایک ایسے مرحلے پر پہنچ گیا ہے جہاں 300 رنز بھی ممکن ہیں۔ گزشتہ سال پنجاب نے کل 262 رنز کا تعاقب کیا تھا۔ اس سیزن میں تمام ٹیمیں مضبوط ہیں اور کوئی بھی 300 رنز تک پہنچ سکتی ہے۔"

ہمیں بیٹنگ میں ذمے داری لینا ہوگی: شان ٹیٹ

کراچی، 26 اپریل (یو این آئی) کراچی کنگز کے بولنگ کوچ شان ٹیٹ نے کہا ہے کہ ہمیں بیٹنگ میں ذمے داری لینا ہوگی، ہمیں کوئٹہ کے خلاف میچ جیتنا چاہیے تھا، اچھا ٹوٹل تھا۔ کراچی کنگز کے بولنگ کوچ شان ٹیٹ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم نے فیلڈنگ اور بولنگ اچھی کی، بولرز نے عمدہ بولنگ کی اور ہم ان سے خوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹار کھلاڑی ذمے داری لیں تو آسانی ہو جاتی ہے، حسن علی اپنے اعتماد کو بلند رکھتا ہے، اس سے بہت خوش ہوں، میچ ہارنے سے مایوسی ہوئی، بیٹنگ میں ذمے داری لینا ہو گی۔ کراچی کنگز کے بولنگ کوچ کا کہنا تھا کہ ہوسکتا ہے موسم کی وجہ سے لو اسکورنگ میچ ہو رہے ہوں، میں کنڈیشنز کا ماہر نہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ پی ایس ایل کی خوبی یہ ہے کہ نوجوان ٹیلنٹ سامنے آتا ہے، فواد علی اچھا بولر ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) سیزن 10 کے 15 ویں میچ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے کراچی کنگز کو 5 رنز سے ہرا دیا تھا۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی جانب سے دیے گئے 143 رنز کے تعاقب میں کراچی کنگز مقررہ اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 137 رنز بنا سکی، ابرار احمد کو شاندار بولنگ پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ ٹم سائفرٹ کی 47 رنز کی اننگز رائیگاں گئی، جیمز ونس 30 رنز بنا سکے، کپتان ڈیوڈ وارنر 4 رنز بنا کر محمد عامر کا نشانہ بنے۔ شان مسعود 9 اور عمر بن یوسف 11 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، محمد نبی 4 اور خوشدل شاہ بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی جانب سے محمد عامر، خرم شہزاد اور وسیم جونیئر نے دو، دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، ابرار احمد نے چار اوور میں 15 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی۔

اولمپک چیمپئن زینگ کن وین میڈرڈ اوپن سے باہر ہو گئے

میڈرڈ، 26 اپریل (یو این آئی) چینی ٹینس اسٹار زینگ کنوین ایک گھنٹہ 40 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں روس کی ایناستاسیا پوتاپووا سے 6-4، 6-4 سے ہار کر میڈرڈ اوپن سے باہر ہو گئے۔ 64 کے راؤنڈ میں زینگ کے باہر ہونے سے میڈرڈ میں مردوں یا خواتین کے سنگلز ٹورنامنٹ میں کوئی بھی چینی کھلاڑی باقی نہیں رہا۔ پیرس اولمپکس کی طلائی تمغہ جیتنے والی کو آٹھویں نمبر پر رکھا گیا تھا لیکن جمعہ کو ایک گرم اور دھوپ والی دوپہر کو عالمی نمبر 87 پوتاپووا کے خلاف اپنی تال تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی تھی۔ زینگ کا اصل مسئلہ اس کی سروس کے ساتھ تھا، کیونکہ اس نے پہلے سیٹ میں صرف 40 فیصد پوائنٹس جیتے، جبکہ پوتاپووا نے اپنی پہلی سروس پر 64 فیصد پوائنٹس جیت کر زینگ کو دباؤ میں رکھا۔ زینگ نے پوتاپووا کی سروس کو توڑ دیا جب وہ پہلے سیٹ میں 5-3 سے پیچھے تھیں۔ تاہم، پوتاپووا نے 10 ویں گیم میں دوبارہ ژینگ کی سروس کو توڑ کر پہلا سیٹ 6-4 سے اپنے نام کیا۔ دوسرے سیٹ میں ژینگ نے تیسرے گیم میں پوتاپووا کی سروس کو توڑا اور اپنی سروس اچھی طرح سے کام کرنے لگی لیکن ساتویں اور نویں گیم میں ٹوٹ گئی۔ جمعہ کو ہونے والے دیگر نتائج میں 17 ویں سیڈ ایلینا سویتولینا نے سونے کارٹل کو 6-3، 6-1 سے شکست دی۔ ایلیس مرٹینز نے کیملا اوسوریا کے خلاف 6-3، 6-3 سے کامیابی حاصل کی جبکہ ٹاپ سیڈ آرینا سبالینکا نے اینا بلنکوا کے خلاف 6-3، 6-4 سے آرام دہ اور پرسکون جیت کے ساتھ ٹائٹل کے دفاع کا آغاز کیا۔ ژینگ واحد سیڈ نہیں تھے جو 64 کے راؤنڈ میں باہر ہو گئے تھے۔ اس سے قبل 2022 کے فاتح اونس جبیور کو جاپان کے مویوکا اوچیجیما نے 4-6، 6-3، 6-4 سے شکست دی تھی۔

دھونی کی ٹیم کی مسلسل شکستوں سے مایوس شروتی ہسن رو پڑیں

حیدرآباد، 26 اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں ہندوستانی ٹیم کے سابق کپتان دھونی کی ٹیم چنئی سپر کنگز کی مسلسل شکستوں کے باعث ہندوستانی اداکارہ شروتی ہسن اور فینز گراؤنڈ میں رونے لگے، جس کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے۔ گزشتہ روز سن رائزرز حیدرآباد نے چنائی کو اپنے ہوم گراؤنڈ پر 5 وکٹوں سے ہرا دیا تھا، اس میچ میں دھونی کی ٹیم محض 154 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی تھی، مخالف ٹیم نے 18.4 اوورز میں ہدف حاصل کرلیا تھا۔ دھونی کی ٹیم ٹورنامنٹ میں صرف 2 مقابلے جیت سکی ہے اور پلے آف مرحلے میں ٹیم کی رسائی کا امکان ختم ہو چکا ہے۔ دھونی کی ٹیم چنائی سپر کنگز کے سپورٹرز اور فینز مسلسل شکستوں پر سخت مایوس ہو چکے ہیں، جبکہ اسٹیڈیم میں میچ کے دوران ہندوستانی اداکارہ شروتی ہاسن کی روتے ہوئے ویڈیو بھی وائرل ہو رہی ہے۔ اس سے قبل ہندوستانی ٹیم کے سابق کپتان مہندرا سنگھ دھونی کا 5 لیٹر دودھ پینے اور واشنگ مشین میں لسی بنانے والی خبر پر ردعمل بھی سامنے آیا تھا۔ حال ہی میں آئی پی ایل کی فرنچائز ٹیم چنئی سپر کنگز کے کپتان ایم ایس دھونی نے ایک پروموشنل ایونٹ میں شرکت کی۔ ایونٹ کے دوران سابق ہندوستانی کپتان سے سوال ہوا کہ انہوں نے اپنے لیے سب سے عجیب افواہ اب تک کیا سنی؟ جس کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ 'میں روزانہ 5 لیٹر دودھ پیتا ہوں'۔ یاد رہے کہ 2000 کی دہائی میں افواہیں سامنے آئی تھیں کہ سابق ہندوستانی کپتان کی تندرستی کا راز روزانہ 5 کلو دودھ کا استعمال ہے جب کہ وہ واشنگ مشین میں لسی بناتے ہیں۔

کوپا ڈیل رے فائنل 2025:

ریال کو تیسری بار شکست دینے کی کوشش کرے گا بارسلونا، بڑا میچ سیویلا میں ہوگا!

نئی دہلی، 26 اپریل (ہ س)۔ کوپا ڈیل رے 2025 کا فائنل ہفتہ (اتوار ہندوستانی وقت) کو فٹ بال کے دو سب سے بڑے حریفوں بارسلونا اور ریال میڈرڈ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ جب کہ فارم میں موجود بارسلونا سیزن کی تیسری بار ریال کو ہرانے کی امید کرے گا، وہیں جدوجہد کرنے والی ریال میڈرڈ ٹرافی کے بغیر سیزن سے نکلنے اور اپنے وقار کو بچانے کی کوشش کرے گی۔

ریال کو دو مرتبہ شکست دے چکا ہے بارسلونا

اس سیزن میں بارسلونا نے ریال میڈرڈ کو دو بڑے میچوں میں شکست دی ہے۔ بارکا نے اکتوبر میں سینٹیاگو برنیبو اسٹیڈیم میں لا لیگا میں 4-0 سے اور جنوری میں سعودی عرب میں ہسپانوی سپر کپ کے فائنل میں ریال کو 5-2 سے شکست دے کر اپنا غلبہ واضح کر دیا ہے۔

دونوں ٹیمیں کوپا ڈیل رے فائنل کے لیے سیویلا کے مشہور لا کارتوجا اسٹیڈیم میں ٹکرائیں گی۔ یہ آٹھواں موقع ہوگا جب اس ٹورنامنٹ کے فائنل میں بارسلونا اور ریال میڈرڈ آمنے سامنے ہوں گے۔ اب تک ہونے والے سات فائنلز میں ریال نے چار بار اور بارسلونا نے تین بار فتح حاصل کی ہے۔

2011 میں جوزے مورینہو کی کوچنگ میں ریال میڈرڈ نے 18 سال کے طویل انتظار کے بعد بارسلونا کو اضافی وقت میں 1-0 سے شکست دے کر ٹرافی جیتی تھی جس میں کرسٹیانو رونالڈو کا ہیڈر گول تاریخی بن گیا۔ 2014 کا فائنل کسی سنسنی خیز فلم سے کم نہیں تھا، جب گیرتھ بیل نے بائیں جانب سے تقریباً 50 میٹر دوڑ کر شاندار گول کیا اور اپنی ٹیم کو 1-2 سے فتح دلائی۔

تاریخ اور شماریات کی جنگ بھی دلچسپ

ریال میڈرڈ نے 1936، 1975، 2011 اور 2014 میں کوپا ڈیل رے کا ٹائٹل جیتا ہے جب کہ بارسلونا نے 1968، 1983 اور 1990 میں ٹرافی اپنے نام کی تھی۔ بارسلونا اب تک 31 مرتبہ کوپا ڈیل رے جیت چکی ہے جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ ایتھلیٹک بلباؤ کے پاس 24 ٹائٹلز ہیں جبکہ ریال میڈرڈ 20 کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔

چیمپئنز لیگ کے فائنل میں آج تک کوئی آمنا سامنا نہیں ہوا

اگرچہ دونوں ٹیمیں اب تک مجموعی طور پر 18 بار کسی نہ کسی فائنل میں ایک دوسرے کے خلاف کھیل چکی ہیں لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ یہ دونوں قدآور یورپی ٹیمیں یوئیفا چیمپئنز لیگ کے فائنل میں اب تک کبھی آمنے سامنے نہیں آئیں۔

رئیل میڈرڈ نے بارسلونا کے خلاف 11 فائنل جیتے ہیں — چار کوپا ڈیل رے اور سات ہسپانوی سپر کپ، جبکہ بارسلونا نے کل سات فائنل جیتے ہیں۔

اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ بارسلونا ایک بار پھر ریال میڈرڈ کو شکست دے کر سیزن کا خطاب اپنے نام کرے گا یا ریال میڈرڈ واپسی کر کے خود کو ٹرافی کے بغیر سیزن سے بچا لے گا۔

ڈیوڈ وارنر جیتا جتایا میچ ہارنے پر برہم ہو گئے

کوئٹہ، 26 اپریل (یو این آئی) پی ایس ایل 10 کے 15 ویں میچ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے کراچی کنگز کو 5 رنز سے شکست دے دی، میچ کے اختتام پر کنگز کے کپتان نے ہارنے کی وجہ بتائی ہے۔ ایچ بی ایل پی ایس ایل 10 کے 15 ویں میچ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے کراچی کنگز کو دلچسپ مقابلے کے بعد 5 رنز سے شکست دے دی تھی۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں کراچی کنگز نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے خلاف ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا تھا، کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی ٹیم آخری اوور میں 142 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی تھی۔ کوئٹہ کے 143 رنز کے ہدف کے جواب میں کراچی کنگز کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹ پر 137 رنز بنا سکی تھی۔ تاہم میچ میں شکست کے بعد کراچی کنگز کے کپتان ڈیوڈ وارنر نے گفتگو میں کہا کہ لڑ کر ہاریں تو کوئی مسئلہ نہیں لیکن اپوزیشن کو اس طرح میچ گفٹ کرنا ناقابل قبول ہے۔